اَلصَّرفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا

آسان صرف

تالیف:

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب محدث پالنپوری مدظلہ
اُستاذِ حدیث دارُالعُلوم دیو بند

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ

دو باتیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

یہ آسان صرف "حصۂ اول" ہے۔ میں نے یہ رسالہ اپنے بچوں کی ضرورت سے مرتب کیا تھا۔ پھر خیال آیا کہ اس کو شائع کردوں شاید نونہالانِ قوم کے لئے بھی مفید ثابت ہو علم صرف کی تعلیم عربی زبان کی تعلیم کے ساتھ ہی شروع ہوتی ہے۔ اس وقت بچوں میں عربی کی استعداد نہ ہونے کے درجہ میں ہوتی ہے اس لئے میرا یہ طریقہ ہے کہ جب عربی کے سبق میں فعلِ ماضی کا استعمال آتا ہے تو میں بچوں کو فعل ماضی کی گردان لکھ کر دیتا ہوں اور اتنا رٹاتا ہوں کہ وہ بچوں کو یاد ہو جاتی ہے۔ یوں رفتہ رفتہ کافی گردانیں ان کو کتاب کے بغیر یاد کرادیتا ہوں پھر میزان شروع کراتا ہوں اور ساری گردانیں بالترتیب یاد کراتا ہوں۔ کتاب الصرف بچوں کیلئے ابتداء میں مشکل ہے کیونکہ وہ مسائلِ فن کی جامع کتاب ہے اور "علم الصرف" نسبتاً آسان ہے مگر اس میں قواعد اشعار میں بیان کئے گئے ہیں جو ابتداء میں مناسب نہیں۔

اب میں نے اپنے طریقۂ تعلیم کے مطابق یہ رسالہ مرتب کیا ہے۔ اس میں اس بات کی رعایت رکھی ہے کہ بچوں پر ابتداء ہی سے قواعد کا بہت زیادہ بوجھ نہ پڑے نہ بہت زیادہ تمرینات دی ہیں۔ یہ سب باتیں حصہ دوم میں آئیں گی۔ اس حصہ میں بہت ہی سادہ انداز میں ضروری قواعد سمجھا کر گردانیں دی گئی ہیں۔ اگر بچوں نے توجہ سے گردانیں مضبوط کرلیں تو بیڑا پار ہے۔ ان شاء اللہ اگلی منزل ان کے لئے بہت آسان ہو جائے گی۔

والسلام سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

خادم دار العلوم دیوبند

۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۸ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند باتیں

الحمد للہ و کفیٰ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد:

یہ آسان صرف کا حصہ دوم ہے، اس میں حصہ اول ہی کے مضامین تفصیل سے پیش کئے گئے ہیں۔ حصہ اول میں قواعد پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی تھی، گردانوں ہی کو مقصد بنایا گیا تھا۔ اب اس حصہ میں میزان و منشعب کے مضامین مکمل دیدیئے ہیں۔ گردانیں یاد کرنے کے بعد اب بچے سہولت کے ساتھ بہت جلد یہ حصہ پڑھ لیں گے۔ اساتذۂ کرام کو چاہئے کہ اس حصہ میں قواعد کی طرف پوری توجہ دیں اور گردانوں اور تمرینات کے ذریعہ ان کو خوب ذہن نشیں کرائیں۔

ہفت اقسام کی گردانیں اس حصہ میں بھی نہیں دی گئی ہیں، کیونکہ ان کے ساتھ قواعد تعلیل کو جاننا ضروری ہے اور ابھی بچے اس کا بوجھ برداشت نہیں کرسکتے۔ ان شاءاللہ یہ گردانیں حصہ سوم میں آئیں گی۔

یہ حصہ بھی سال اول ہی میں پڑھایا جائے۔ حصہ اول ختم ہونے کے بعد اس کو مکمل سن لیا جائے پھر یہ حصہ شروع کرادیا جائے اور اس حصہ میں خصوصی توجہ اسمائے مشتقہ کے قواعد کی طرف دی جائے۔ اس لئے کہ یہ قواعد عام طور پر کچے رہ جاتے ہیں یا طلبہ ان کو بھول جاتے ہیں۔

حواشی اساتذہ کے لئے ہیں البتہ ان میں سے کوئی بات طلبہ کو بتانی مفید ہو تو بتائی جاسکتی ہے اور ایک خاص بات یہ عرض کرنی ہے کہ قواعد کا اجرا ضروری ہے یعنی دوسری عربی کتابوں میں صرف کے قواعد بار بار پوچھے جائیں اور کہیں کہیں صرف صغیر یا صرف کبیر بھی کرائی جائے اس طرح قواعد ذہن نشیں ہوجائیں گے اور گردانوں کی خوب مشق ہوجائے گی۔

دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نونہالوں کے لئے علم صرف آسان فرمادیں اور ان کو دلچسپی سے یہ فن پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)

سعید احمد پالن پوری
خادم دارالعلوم دیوبند
یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اساتذہ سے گذارش

یہ آسان صرف کا تیسرا حصہ ہے، اس میں ہفت اقسام کی گردانیں ہیں، اور تعلیلات حاشیہ میں ہیں، یہ حصہ بھی سال اول میں پڑھانے کے لئے ہے، اور بچے ابھی ہفت اقسام کی تصریفات کے ساتھ تعلیلات کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے، اس لئے اگر وہ اس حصہ میں گردانیں یاد کرلیں اور کچھ نہ کچھ قواعد تعلیل سے بھی واقف ہو جائیں تو سال دوم میں وہ تعلیلات آسانی سے کرلیں گے۔ اس حصہ میں پڑھانے کا مواد صرف پچاس صفحات ہے، اس لئے سال اول میں یہ حصہ آسانی سے پڑھایا جاسکتا ہے۔

اس حصہ میں پہلے: حصہ دوم کا خلاصہ کیا ہے، پھر ہفت اقسام کی گردانیں دی ہیں اور کچھ قواعد تعلیل ہیں، اور تعلیلات حواشی میں اساتذہ کے لئے ہیں، ان میں سے جو باتیں اساتذہ بچوں کو بتانا مفید سمجھیں: بتا سکتے ہیں۔

علم صرف کا خلاصہ تین مضامین ہیں: تصریفات، تعلیلات اور خاصیات، اور دقت کے اعتبار سے ترتیب بھی یہی ہے، آسان ترصحیح کی گردانیں ہیں، ان سے مشکل ہفت اقسام کی گردانیں ہیں، ان سے مشکل ہفت اقسام میں تبدیلی کے قواعد اور ان کا اجراء یعنی تعلیلات ہیں، اور اس سے بھی مشکل خاصیات کا علم ہے، اور اہمیت کے اعتبار سے ترتیب برعکس ہے، اور تعلیم میں تدریج ضروری ہے، چنانچہ آسان صرف کے تینوں حصے مل کر پہلی غرض پوری کرتے ہیں، جو سب سے اہم ہے، باقی دو مضامین (تعلیلات اور خاصیات) بچے سال دوم میں پڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ بچوں کے لئے فن صرف آسان فرمائیں، اور ان کو مستقبل کے ''روشن تارے'' بنائیں۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز۔

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

۱۵ر محرم الحرام ۱۴۳۰ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا سبق

علم صرف وہ علم ہے جس سے لفظوں کی گردان، صیغوں کی پہچان، اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔

فائدہ اس علم کا یہ ہے کہ اس سے الفاظ کو صحیح پڑھنا آجاتا ہے۔

چند ضروری اصطلاحات

ضَمَّہ: پیش (ـُ) **فَتحہ** زبر (ـَ) اور **کسرہ** زیر (ـِ) کو کہتے ہیں۔

مضموم پیش والا حرف **مفتوح** زبر والا حرف اور **مکسور** زیر والا حرف ہے

تنوین دوؔ زبر، دوؔ زیر اور دوؔ پیش کو کہتے ہیں[1] (ـً ـٍ ـٌ)

حرکت زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں **متحرک** وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت ہو

سکون اور جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

ساکن وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو۔

تشدید ایک جنس کے دوؔ حرفوں کو ایک لکھنا اور دوؔ پڑھنا، جیسے رَبٌّ کی بَا اور حرف مشدّد کی علامت (ـّ) کو بھی کہتے ہیں۔

مُشَدَّد تشدید والا حرف جیسے رَبٌّ کی بَا

[1] یہ بچوں کے لیے تعبیر ہے ورنہ تنوین نونِ ساکن کا نام ہے اس کی آواز دوؔ حرکتیں لگا کر پیدا کی جاتی ہے یعنی زَیْدٌ، حروف میں زَیْدُنْ ہے ۱۲

دوسرا سبق

زمانہ وقت کو کہتے ہیں اور زمانے تین ہیں۔
ماضی گذرا ہوا زمانہ حال موجودہ زمانہ مستقبل[1] آئندہ زمانہ
فِعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔
فِعل مَاضی وہ فعل ہے جو گذرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے ضَرَبَ (مارا اس نے یعنی گذشتہ زمانہ میں
فِعل مضارع وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانہ بتائے، جیسے یَضْرِبُ (فی الحال مارتا ہے وہ یا آئندہ مارے گا وہ)
فِعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے اِضْرِبْ (مار تو)
فِعل نہی وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَا تَضْرِبْ (مت مار تو)
فِعل معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم ہو، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)
فِعل مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)
فِعل مُثبت وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتلائے، جیسے ضَرَبَ (مارا اس نے)
فِعل منفی وہ فعل ہے جو کام کے نہ ہونے کو بتلائے، جیسے مَا ضَرَبَ (نہیں مارا اس نے)

تیسرا سبق

آدمی تین ہیں غائب، حاضر، اور متکلم

---

[1] مستقبل میں تا پر زبر اور زیر دونوں درست ہیں مگر مشہور زیر ہے ۱۲۔

غائب وہ شخص ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔
حاضر وہ شخص ہے جس سے بات کی جارہی ہے۔ اس کو مخاطب بھی کہتے ہیں۔
متکلم وہ شخص ہے جو بات کر رہا ہے۔

اور گنتی کے اعتبار سے بھی آدمی تین ہیں **واحد، تثنیہ اور جمع**
واحد ایک کو **تثنیہ** دو کو اور **جمع** دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔
اور جنس[1] کے اعتبار سے آدمی[2] دو طرح کے ہیں **مذکر اور مؤنث**
مذکر مرد (نر) کو اور **مؤنث** عورت (مادہ) کو کہتے ہیں۔
ماضی اور مضارع کے چودہ[14] صیغے ہوتے ہیں۔

تین مذکر غائب کے لئے	تین مؤنث غائب کے لئے
تین مذکر حاضر کے لئے	تین مؤنث حاضر کے لئے

اور دو متکلم کے لئے۔

چوتھا[4] سبق

مذکر غائب کا پہلا صیغہ واحد کے لئے ہے، دوسرا تثنیہ کے لئے اور تیسرا جمع کے لئے، اسی طرح مؤنث غائب، مذکر حاضر اور مؤنث حاضر کے صیغوں کو سمجھو اور متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث دونوں کے لئے ہے اور دوسرا صیغہ چار کے لئے ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر اور جمع مؤنث کے لئے۔ سب صیغوں کے نام یہ ہیں۔

---

[1] علم القواعد میں جنس کے معنی تذکیر و تانیث کے ہیں ۱۲۔
[2] آدمی یعنی انسان، بنی آدم خواہ مرد ہو یا عورت ۱۲۔

(۱) واحد مذکّر غائب (۲) تثنیہ مذکر غائب (۳) جمع مذکّر غائب
(۴) واحد مؤنث غائب (۵) تثنیہ مؤنث غائب (۶) جمع مؤنث غائب
(۷) واحد مذکّر حاضر (۸) تثنیہ مذکّر حاضر (۹) جمع مذکّر حاضر
(۱۰) واحد مؤنث حاضر (۱۱) تثنیہ مؤنث حاضر (۱۲) جمع مؤنث حاضر
(۱۳) واحد متکلّم (واحد مذکّر متکلّم اور واحد مؤنث متکلّم کے لئے مشترک ہے)
(۱۴) جمع متکلّم (تثنیہ[۱] مذکّر متکلّم، تثنیہ[۲] مؤنث متکلّم، جمع[۳] مذکّر متکلّم اور جمع مؤنث متکلّم کے لئے مشترک ہے)

قاعدہ[له]

ماضی کے آخر میں فتحہ، مضارع کے آخر میں ضمّہ اور امر و نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے۔

صرفِ کبیر

بڑی گردان کو کہتے ہیں، جس میں چودہ[۱۴] صیغے ہوتے ہیں، جو آئندہ سبق میں آرہی ہے۔

صرف صغیر

چھوٹی گردان کو کہتے ہیں، جو ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے، جیسے۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ الخ
یہ گردانیں حصّہ دوم[۲] میں آئیں گی۔

له یہ قاعدہ اس وقت ہے جب صیغوں کے آخر میں ضمیریں اور صیغوں کی علامتیں لگی ہوئی نہ ہوں۔

پانچواں سبق

گردان فعل ماضی مثبت معروف

گردان[1]	ترجمہ	صیغہ	بحث	صیغہ کی علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مثبت معروف	علامت سے خالی
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	" تثنیہ " "	" " " "	الف
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	" جمع " "	" " " "	وا
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	" واحد مؤنث "	" " " "	تْ (ساکن)
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	" تثنیہ " "	" " " "	تا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	" جمع " "	" " " "	ن
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	" واحد مذکر حاضر	" " " "	تَ (مفتوح)
فَعَلْتُمَا[2]	کیا تم دو مردوں نے	" تثنیہ " "	" " " "	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	" جمع " "	" " " "	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	" واحد مؤنث "	" " " "	تِ (مکسور)
فَعَلْتُمَا[2]	کیا تم دو عورتوں نے	" تثنیہ " "	" " " "	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	" جمع " "	" " " "	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد نے یا ایک عورت نے	" واحد متکلم	" " "	تُ (مضموم)
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردوں نے یا دو عورتوں نے یا سب مردوں نے یا سب عورتوں نے۔	" جمع متکلم	" " " "	نَا

[1] چونکہ یہ پہلی گردان ہے اسلئے استاذ کو چاہئے کہ وہ گردان یاد کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔ پہلے عربی الفاظ یاد کرائیں، پھر ترجمہ ملائیں پھر صیغے اور گردان ملا کر پڑھائیں اور صیغوں کی علامتیں گردان میں شامل نہ کریں، یہ کسی وقت بچوں کو سمجھا دیں، پہلے ہی دن سمجھانا ضروری نہیں ہے۔ [2] فَعَلْتُمَا تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں مکرر آئیگا یہ بات بچوں کے ذہن نشین کردیں۔

چھٹا سبق

ماضی میں عین کلمہ پر تینوں حرکتیں (زبر، زیر اور پیش) آسکتی ہیں۔ اس لئے ماضی کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ جیسے نَصَرَ، سَمِعَ اور کَرُمَ عین پر زبر کی گردان آپ نے یاد کرلی اب زیر اور پیش کی گردانیں بھی یاد کرلو۔

ماضی مکسور العین کی گردان

فَعِلَ، فَعِلَا، فَعِلُوْا۔ فَعِلَتْ، فَعِلَتَا، فَعِلْنَ۔ فَعِلْتَ، فَعِلْتُمَا، فَعِلْتُمْ۔ فَعِلْتِ، فَعِلْتُمَا، فَعِلْتُنَّ۔ فَعِلْتُ، فَعِلْنَا،

(ترجمہ اور صیغے وہی ماضی مفتوح العین والے ہیں)

ماضی مضموم العین کی گردان

فَعُلَ، فَعُلَا، فَعُلُوْا۔ فَعُلَتْ، فَعُلَتَا، فَعُلْنَ۔ فَعُلْتَ، فَعُلْتُمَا، فَعُلْتُمْ۔ فَعُلْتِ، فَعُلْتُمَا، فَعُلْتُنَّ۔ فَعُلْتُ، فَعُلْنَا

(ترجمہ اور صیغے وہی ہیں، صرف عین کے پیش کا خیال رکھ کر گردان کرو)

اَمْثِلۂ مَشْقِیَّہ

عین کلمہ کی حرکت کا خیال رکھ کر نیچے لکھے ہوئے فعلوں کی گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرو۔

فَعَلَ کی مثالیں

نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

فَعِلَ کی مثالیں

سَمِعَ (سنا اس ایک مرد نے) شَرِبَ (پیا اس ایک مرد نے) عَلِمَ (جانا اس ایک مرد نے)

فَعُلَ کی مثالیں

کَرُمَ (بزرگ ہوا وہ ایک مرد) کَثُرَ (زیادہ ہوا وہ ایک مرد) قَرُبَ (نزدیک ہوا وہ ایک مرد)

ساتواں سبق

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغۂ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو، اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دو، ماضی مجہول بن جائے گا، جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے سُمِعَ

گردان[1] فعل ماضی مثبت مجہول

فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
کیا گیا وہ ایک مرد	کئے گئے وہ دو مرد	کئے گئے وہ سب مرد	کی گئی وہ ایک عورت	کی گئیں وہ دو عورتیں	کی گئیں وہ سب عورتیں
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
کیا گیا تو ایک مرد	کئے گئے تم دو مرد	کئے گئے تم سب مرد	کی گئی تو ایک عورت	کی گئیں تم دو عورتیں	کی گئیں تم سب عورتیں

فُعِلْتُ	فُعِلْنَا
کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے فعلوں کو مجہول بنا کر گردان کرو

نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) سَمِعَ (سنا اس ایک مرد نے) فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے) کَتَبَ (لکھا اس ایک مرد نے) اَکَلَ (کھایا اس ایک مرد نے)

[1] پوری گردان صیغوں کے ساتھ کی جائے مثلاً فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، گردان فعل ماضی مثبت مجہول اسی طرح آخر تک ۱۲

آٹھواں سبق

ماضی منفی بنانے کا قاعدہ

ماضی مثبت پر مَا بڑھانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔ یہ مَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنیٰ میں عمل کرتا ہے یعنی فعل مثبت کو منفی بناتا ہے۔ گردان یہ ہے

گردان فعل ماضی منفی معروف

مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوْا	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ
نہیں کیا اس ایک مرد نے	نہیں کیا ان دو مردوں نے	نہیں کیا اس سب مردوں نے	نہیں کیا اس ایک عورت نے	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	نہیں کیا ان سب عورتوں نے
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ
نہیں کیا تو ایک مرد نے	نہیں کیا تم دو مردوں نے	نہیں کیا تم سب مردوں نے	نہیں کیا تو ایک عورت نے	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	نہیں کیا تم سب عورتوں نے
	مَا فَعَلْتُ		مَا فَعَلْنَا		
	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے		نہیں کیا ہم دو مردوں نے یا دو عورتوں نے یا سب مردوں نے یا سب عورتوں نے		

گردان فعل ماضی منفی مجہول

مَا فُعِلَ	مَا فُعِلَا	مَا فُعِلُوْا	مَا فُعِلَتْ	مَا فُعِلَتَا	مَا فُعِلْنَ
نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
مَا فُعِلْتَ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمْ	مَا فُعِلْتِ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُنَّ
نہیں کیا گیا تو ایک مرد	نہیں کیے گئے تم دو مرد	نہیں کیے گئے تم سب مرد	نہیں کی گئی تو ایک عورت	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
	مَا فُعِلْتُ		مَا فُعِلْنَا		
	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت		نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں		

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے فعلوں کو ماضی منفی معروف ومجہول بناکر گردان کرو۔

نَصَرَ ، ضَرَبَ ، فَتَحَ ، سَمِعَ ، اَکَلَ ، کَتَبَ

ایک گردان یہ بھی یاد کرو

کَانَ	کَانَا	کَانُوْا	کَانَتْ	کَانَتَا	کُنَّ
تھا وہ ایک مرد	تھے وہ دو مرد	تھے وہ سب مرد	تھی وہ ایک عورت	تھیں وہ دو عورتیں	تھیں وہ سب عورتیں
کُنْتَ	کُنْتُمَا	کُنْتُمْ	کُنْتِ	کُنْتُمَا	کُنْتُنَّ
تھا تو ایک مرد	تھے تم دو مرد	تھے تم سب مرد	تھی تو ایک عورت	تھیں تم دو عورتیں	تھیں تم سب عورتیں

کُنْتُ	کُنَّا
تھا میں ایک مرد یا ایک عورت	تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نواں سبق

گردان[1] فعل مُضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	بحث	علامت شروع میں	علامت آخر میں
یَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع مثبت معروف	ی	خالی
یَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ان
یَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ون
تَفْعَلُ[2]	کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث 〃	〃 〃 〃 〃	ت	خالی
تَفْعَلَانِ[3]	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ان

[1] یہ گردان قاعدہ سمجھائے بغیر یاد کرائی جائے اور یاد کرنے میں استاذ مدد کریں [2] تَفْعَلُ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے۔ اسلئے گردان میں یہ لفظ دو مرتبہ آئیگا [3] تَفْعَلَانِ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں یہ لفظ تین مرتبہ آئے گا ۱۲

یَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مثبت معروف	ی	ن
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	، واحد مذکر حاضر	" " " " "	ت	خالی
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	، تثنیہ " "	" " " " "	"	ان
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب	، جمع " "	" " " " "	"	ون
تَفْعَلِیْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک	، واحد مؤنث "	" " " " "	"	ین
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	، تثنیہ " "	" " " " "	"	ان
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں	، جمع " "	" " " " "	"	ن
اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	، واحد متکلم	" " " " "	ا	خالی
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	، جمع متکلم	" " " " "	ن	خالی

دسواں سبق

فعلِ مضارع بنانے کا قاعدہ[۱]

ماضی معروف کے شروع میں علامتِ مضارع لگاؤ، اور پانچ صیغوں کے آخر میں پیش دو، اور سات صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی لگاؤ اور دو صیغوں کے آخر میں جمع مؤنث کا جو نون ماضی میں تھا اس کو باقی رکھو تو مضارع معروف کے تمام صیغے بن جائیں گے۔

علامت مضارع چار ہیں ی، ت، آ، ن، جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے

یَ۔ چار صیغوں میں لگتی ہے۔ وہ یہ ہیں واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب۔

۱؎ یہ قاعدہ سمجھا کر مضارع کی گردان پر منطبق کریں ۱۲

تَ آٹھ صیغوں میں لگتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب اور چھ صیغے حاضر کے۔

اَ صرف واحد متکلم میں لگتا ہے۔

نَ صرف جمع متکلم میں لگتا ہے۔

وہ پانچ صیغے جن کے آخر میں پیش آتا ہے یہ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

وہ سات صیغے جن کے آخر میں نونِ اعرابی[1] آتا ہے یہ ہیں؛ چار صیغے تثنیہ کے ان میں نون مکسور ہوتا ہے اور دو صیغے جمع مذکر غائب و حاضر کے اور واحد مؤنث حاضر میں نون مفتوح ہوتا ہے۔

وہ دو صیغے جن میں نون جمع مؤنث (نونِ فاعلی[2]) باقی رہتا ہے یہ ہیں، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر۔

گیارہواں سبق

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ ہو[3]، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو[4]، اور باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو، مضارع مجہول بن جائے گا۔

[1] نونِ اعرابی وہ نون ہے جو مضارع میں اعراب کے قائم مقام ہوتا ہے [2] نون جمع مؤنث کو نون فاعلی اس لئے کہتے ہیں کہ وہ فاعل ہوتا ہے ۱۲ [3] چار بابوں کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے۔ وہ یہ ہیں باب افعال، تفعیل، مفاعلہ اور فعللہ: دَحْرَجَۃٌ [4] باب سمع اور فتح وغیرہ میں آخر کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے ۱۲

گردان فعل مُضارِع مثبت مجہول

يُفْعَلُ [1]، يُفْعَلَانِ، يُفْعَلُوْنَ ـ تُفْعَلُ، تُفْعَلَانِ، يُفْعَلْنَ
تُفْعَلُ، تُفْعَلَانِ، تُفْعَلُوْنَ ـ تُفْعَلِيْنَ، تُفْعَلَانِ، تُفْعَلْنَ
اُفْعَلُ، نُفْعَلُ

مُضارِع مَنفی بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت پر لَا بڑھانے سے مضارع منفی بنتا ہے۔ یہ لَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنیٰ میں عمل کرتا ہے۔ یعنی مثبت کو منفی بناتا ہے۔

گردان فِعل مُضارِع مَنفی معروف

لَا يَفْعَلُ [2]، لَا يَفْعَلَانِ، لَا يَفْعَلُوْنَ ـ لَا تَفْعَلُ، لَا تَفْعَلَانِ، لَا يَفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلُ، لَا تَفْعَلَانِ، لَا تَفْعَلُوْنَ ـ لَا تَفْعَلِيْنَ، لَا تَفْعَلَانِ، لَا تَفْعَلْنَ
لَا اَفْعَلُ، لَا نَفْعَلُ

گردان فِعل مُضَارِع مَنفی مجہول

لَا يُفْعَلُ [3]، لَا يُفْعَلَانِ، لَا يُفْعَلُوْنَ ـ لَا تُفْعَلُ، لَا تُفْعَلَانِ، لَا يُفْعَلْنَ
لَا تُفْعَلُ، لَا تُفْعَلَانِ، لَا تُفْعَلُوْنَ ـ لَا تُفْعَلِيْنَ، لَا تُفْعَلَانِ، لَا تُفْعَلْنَ
لَا اُفْعَلُ، لَا نُفْعَلُ

قاعدہ:- مضارع کے عین کلمہ پر بھی ماضی کی طرح تینوں حرکتیں آتی ہیں، جیسے يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَنْصُرُ، لہذا یہ گردانیں بھی پڑھو۔

[1] کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد [2] نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد [3] نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد۔

(۱) يَفعِلُ ، يَفعِلَانِ ، يَفعِلُونَ آخر تک عین کے زیر کا خیال رکھ کر پڑھو۔
(۲) يَفعُلُ ، يَفعُلَانِ ، يَفعُلُونَ آخر تک عین کے پیش کا خیال رکھ کر پڑھو۔

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے افعال کی مضارع کی چاروں گردانیں کرو۔

يَضرِبُ يَنصُرُ يَسمَعُ يَفتَحُ يَأكُلُ يَكتُبُ

بارہواں سبق

نفی تاکید بہ لن[1] بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت کو منفی بنانے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس پر لَن بڑھایا جائے تو مضارع منفی بن جائے گا۔ لَن لفظوں میں بھی تبدیلی کرتا ہے اور معنیٰ میں بھی۔

لفظوں میں تبدیلی:۔ لَن مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنیٰ میں تبدیلی:۔ لَن مضارع مثبت کو مستقبل منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے یعنی اب اس میں حال کے معنیٰ نہیں رہتے اور لَن نفی میں تاکید بھی پیدا کرتا ہے۔

گردان نفی تاکید بہ لن در فعل مضارع معروف

لَن يَفعَلَ[2] ، لَن يَفعَلَا ، لَن يَفعَلُوا ـــ لَن تَفعَلَ ، لَن تَفعَلَا ، لَن يَفعَلنَ

[1] بہ فارسی کا حرف جر ہے جس کے معنیٰ ہیں "ذریعہ" جب وہ اسم یا حرف پر داخل ہوتا ہے تو مفتوح ہوتا ہے اور ھا سکتہ کی ہے، حرکت کو ظاہر کرنے کیلئے ہے اصل لفظ صرف بَ ہے، جیسے کہ میں اصل حرف صرف کاف ہے اور ھا سکتہ کی ہے ۱۲

[2] ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد ۱۲

لَنْ تَفْعَلَ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلُوْا — لَنْ تَفْعَلِیْ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ اَفْعَلَ ، لَنْ نَفْعَلَ

گردان نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مضارع مجہول

لَنْ یُّفْعَلَ ، لَنْ یُّفْعَلَا ، لَنْ یُّفْعَلُوْا — لَنْ تُفْعَلَ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ یُّفْعَلْنَ
لَنْ تُفْعَلَ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ تُفْعَلُوْا — لَنْ تُفْعَلِیْ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ تُفْعَلْنَ
لَنْ اُفْعَلَ ، لَنْ نُفْعَلَ

تیرہواں سبق

نفی جحد بہ لَمْ بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت کو منفی بنانے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اس پر لَمْ بڑھایا جائے تو مضارع منفی بن جائے گا۔ لَمْ لفظوں میں بھی تبدیلی کرتا ہے اور معنیٰ میں بھی۔

لفظوں میں تبدیلی : لَمْ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے، اگر لام کلمہ حرف علت[2] نہ ہو اور اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کو گراتا[3] ہے۔ اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنیٰ میں تبدیلی : لَمْ مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے اب اس میں حال اور استقبال کے معنیٰ نہیں رہتے بلکہ گذشتہ زمانہ میں کام کی نفی ہوتی ہے۔

---

[1] ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد [2] حرف علت تین ہیں واؤ، الف اور یا جن کا مجموعہ وَای ہے [3] جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ۔

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع معروف

لَمْ يَفْعَلْ[1]، لَمْ يَفْعَلَا ، لَمْ يَفْعَلُوْا ـــ لَمْ تَفْعَلْ ، لَمْ تَفْعَلَا ، لَمْ يَفْعَلْنَ

لَمْ تَفْعَلْ ، لَمْ تَفْعَلَا ، لَمْ تَفْعَلُوْا ـــ لَمْ تَفْعَلِيْ ، لَمْ تَفْعَلَا ، لَمْ تَفْعَلْنَ

لَمْ أَفْعَلْ ، لَمْ نَفْعَلْ

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُفْعَلْ[2]، لَمْ يُفْعَلَا ، لَمْ يُفْعَلُوْا ـــ لَمْ تُفْعَلْ ، لَمْ تُفْعَلَا ، لَمْ يُفْعَلْنَ

لَمْ تُفْعَلْ ، لَمْ تُفْعَلَا ، لَمْ تُفْعَلُوْا ـــ لَمْ تُفْعَلِيْ ، لَمْ تُفْعَلَا ، لَمْ تُفْعَلْنَ

لَمْ أُفْعَلْ ، لَمْ نُفْعَلْ

چودہواں[14] سبق

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

مضارع کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ[3] لگاؤ، جیسے لَيَفْعَلَنَّ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد) یا شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید خفیفہ[4] لگاؤ، جیسے لَيَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون تاکید ثقیلہ سب صیغوں میں لگتا ہے اور نون تاکید خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں لگتا ہے۔ تثنیہ کے چار صیغوں میں اور جمع مؤنث غائب، اور جمع مؤنث حاضر میں نہیں لگتا۔

اور یہ دونوں نون مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔

---

[1] نہیں کیا اس ایک مرد نے [2] نہیں کیا گیا وہ ایک مرد۔ [3] نون ثقیلہ تشدید والے نون کو کہتے ہیں۔ [4] نونِ خفیفہ ساکن نون کو کہتے ہیں ۱۲

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف

[1]لَیَفْعَلَنَّ ، لَیَفْعَلَانِّ ، لَیَفْعَلُنَّ ـ لَتَفْعَلَنَّ ، لَتَفْعَلَانِّ ، لَیَفْعَلْنَانِّ

لَتَفْعَلَنَّ ، لَتَفْعَلَانِّ ، لَتَفْعَلُنَّ ـ لَتَفْعَلِنَّ ، لَتَفْعَلَانِّ ، لَتَفْعَلْنَانِّ

لَاَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول

[2]لَیُفْعَلَنَّ ، لَیُفْعَلَانِّ ، لَیُفْعَلُنَّ ـ لَتُفْعَلَنَّ ، لَتُفْعَلَانِّ ، لَیُفْعَلْنَانِّ

لَتُفْعَلَنَّ ، لَتُفْعَلَانِّ ، لَتُفْعَلُنَّ ـ لَتُفْعَلِنَّ ، لَتُفْعَلَانِّ ، لَتُفْعَلْنَانِّ

لَاُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف

لَیَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کریگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب	لَیَفْعَلُنْ ضرور بالضرور کریں گے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب	لَتَفْعَلَنْ [3] ضرور بالضرور کریگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ ضرور بالضرور کروگے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلِنْ ضرور بالضرور کریگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر	لَاَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم	لَنَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں ۔ صیغہ جمع متکلم

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول

[4]لَیُفْعَلَنْ لَیُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَاُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ

---

[1] لَیَفْعَلَنَّ ـ ضرور بالضرور (ضرور ضرور) کریگا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف (اسی طرح آخر تک)، [2] ضرور بالضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد، [3] لَتَفْعَلَنْ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں یہ صیغہ دو مرتبہ آتا ہے ۱۲

[4] ضرور بالضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد ۱۲ -

پندرہواں سبق ۱۵

گردان امر حاضر معروف

اُفْعُلْ	اُفْعُلَا[1]	اُفْعُلُوْا	اُفْعُلِیْ	اُفْعُلَا	اُفْعُلْنَ
کر تو ایک مرد	کرو تم دو مرد	کرو تم سب مرد	کر تو ایک عورت	کرو تم دو عورتیں	کرو تم سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر حاضر	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	صیغہ جمع مذکر حاضر	صیغہ واحد مؤنث حاضر	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	صیغہ جمع مؤنث حاضر

امر حاضِر معروف بنانے کا قاعدہ

مضارع کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے علامت مضارع کو دور کرو، پھر دیکھو، بعد والا حرف ساکن ہے یا متحرک؟ اگر متحرک ہو تو کچھ نہ بڑھاؤ۔ اور اگر ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھو، اس پر فتحہ یا کسرہ ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل مکسور بڑھاؤ، اور ضمہ ہو تو ہمزۂ وصل مضموم بڑھاؤ۔ اور آخر میں اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادو، ورنہ آخر کو ساکن کردو، جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ

قاعدہ امر میں نون اعرابی گر جاتا ہے اور نون جمع مؤنث (نونِ فاعلی) باقی رہتا ہے۔

قاعدہ ہمزۂ وصل وہ الف ہے جو درمیان کلام میں نہ پڑھا جائے، البتہ لکھا جائے۔ جیسے فَاطْلُبْ

نوٹ امر حاضر معروف کے صرف چھ صیغے آتے ہیں اور یہی اصلی امر ہے۔

---

[1] اُفْعُلَا تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اس لئے گردان میں مکرر آتا ہے ۱۲۔

سولہواں سبق (۱۶)

امرِ حاضر مجہول اور امرِ غائب و متکلم معروف و مجہول

امرِ حاضر مجہول، امرِ غائب و متکلم معروف اور مجہول کی گردانیں الگ نہیں ہیں مضارع کی گردانیں ہی ان کی گردانیں ہیں بس اتنی تبدیلی کرلی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لامِ مکسور بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہ عمل کیا جاتا ہے جو نفی جحد بلم کی گردان میں کیا جاتا ہے یعنی اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیا جاتا ہے ورنہ آخری حرف کو جزم دیا جاتا ہے اور نون اعرابی کو بھی گرادیا جاتا ہے اور نون فاعلی باقی رہتا ہے۔

گردان امرِ حاضر مجہول

لِتُفْعَلْ[1] لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا - لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

گردان امرِ غائب و متکلم معروف

لِيَفْعَلْ[2] لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا - لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ - لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

گردان امرِ غائب و متکلم مجہول

لِيُفْعَلْ[3] لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوْا - لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ - لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

سترہواں سبق (۱۷)

امر کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے، اس کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ

لہ چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد۔ ۲ہ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد ۳ہ چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد

اور خفیفہ لگاتے ہیں مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں لگاتے، کیونکہ امر کے شروع میں لام امر مکسور[۱] پہلے سے لگا ہوا ہے اور دو حرف جمع نہیں ہوسکتے اور امر حاضر معروف دونوں لاموں سے خالی ہوتا ہے۔

گردان امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

اِفْعَلَنَّ (ضرور کر تو ایک مرد) اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ ۔ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ

گردان امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُفْعَلَنَّ (چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد) لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ ۔ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ

گردان امر غائب و متکلم معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِيَفْعَلَنَّ[۲] لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ ۔ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ ۔ لِاَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ

گردان امر غائب و متکلم مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُفْعَلَنَّ[۳] لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ ۔ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ ۔ لِاُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ

گردان امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

اِفْعَلَنْ ضرور بالضرور کر تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	اِفْعَلُنْ ضرور بالضرور کرو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	اِفْعَلِنْ ضرور بالضرور کر تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر

---

[۱] لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "ضرور" اور لام امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "چاہئے کہ"۔ [۲] چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد، [۳] چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد۔

گردان امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُفْعَلَنْ (چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد) لِتُفْعَلُنْ (چاہیے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد) لِتُفْعَلِنْ (چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت)

گردان امر غائب و متکلّم معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَفْعَلَنْ	لِیَفْعَلُنْ	لِتَفْعَلَنْ	لِاَفْعَلَنْ	لِنَفْعَلَنْ
چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	چاہیے کہ ضرور کروں میں الخ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد الخ
صیغہ واحد مذکر غائب	صیغہ جمع مذکر غائب	صیغہ واحد مؤنث غائب	صیغہ واحد متکلم	صیغہ جمع متکلم

گردان امر غائب و متکلّم مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُفْعَلَنْ (چاہیے کہ ضرور کیا جاوے وہ ایک مرد) لِیُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ لِاُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ

اٹھارہواں سبق

فعل نہی کی گردانیں بھی الگ نہیں ہیں۔ مضارع کی گردانیں ہی اس کی گردانیں ہیں۔ بس اتنی تبدیلی کرلی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہی نفی جحد بہ لَمْ والا عمل کیا جاتا ہے۔

اور مضارع منفی اور فعل نہی میں یہ فرق ہے کہ مضارع منفی کے آخر میں پیش ہوتا ہے اور نونِ اعرابی اور حرف علت باقی رہتے ہیں اور نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے اور نون اعرابی اور حرف علت گر جاتے ہیں۔

اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں لگتے ہیں نہی میں بھی لگتے ہیں۔ مگر شروع میں لام تاکید نہیں آتا کیونکہ نہی کے شروع میں پہلے سے لائے نہی لگا ہوا ہوتا ہے اور دو حرف جمع نہیں ہوتے۔

گردانِ[۱] فعل نہی معروف

لَا یَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا نہ کریں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ نہ کریں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا نہ کرو تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا نہ کرو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلِیْ نہ کر تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا نہ کرو تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ نہ کرو تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا اَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم	لَا نَفْعَلْ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم				

گردان فعل نہی مجہول

لَا یُفْعَلْ (نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا ـ لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ
لَا تُفْعَلْ (نہ کیا جائے تو ایک مرد) لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا ـ لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ
لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ

گردان فعل نہی معروف با نونِ ثقیلہ

لَا یَفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد) لَا یَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلْنَانِّ
لَا تَفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کر تو ایک مرد) لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ
لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ

[۱] صاحب میزان نے فعل نہی کی گردانیں بھی امر کی طرح حاضر و غائب کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہیں مگر اسمیں کچھ فائدہ نہیں ہے اور گردانوں کی کثرت بچوں کے لئے الجھن کا سبب ہے۔ امر میں تو مجبوری ہے کہ امر حاضر معروف کی گردان بالکل علیحدہ ہے اور جب ایک گردان الگ لکھی جائے گی تو باقی کو علیحدہ لکھنا ضروری ہوگا مگر نہی میں ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے اسلئے میں نے علم الصرف کے مصنف کی پیروی کی ہے اور حاضر و غائب و متکلم کی گردانیں ملا کر لکھی ہیں۔

گردان فعل نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا یُفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا یُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلُنَّ۔ لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلْنَانِّ
لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ۔ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ۔ لَا اُفْعَلَنَّ لَا نُفْعَلَنَّ

گردان فعل نہی معروف بانون خفیفہ

لَا یَفْعَلَنْ	لَا یَفْعَلُنْ	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تَفْعَلِنْ
ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	ہرگز نہ کر تو ایک عورت
صیغہ واحد مذکر غائب	صیغہ جمع مذکر غائب	صیغہ واحد مؤنث غائب	صیغہ واحد مذکر حاضر	صیغہ جمع مذکر حاضر	صیغہ واحد مؤنث حاضر

لَا اَفْعَلَنْ	لَا نَفْعَلَنْ
ہرگز نہ کروں میں ایک مرد الخ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد الخ
صیغہ واحد متکلم	صیغہ جمع متکلم

گردان فعل نہی مجہول بانون خفیفہ

لَا یُفْعَلَنْ (ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا یُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ
لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ

انیسواں (۱۹) سبق

ماضی چھ[۶] ہیں:۔ ماضی[۱] مطلق، ماضی[۲] قریب، ماضی[۳] بعید، ماضی[۴] استمراری، ماضی[۵] احتمالی اور ماضی[۶] تمنائی۔

ماضی مطلق وہ ماضی ہے جس سے نزدیک اور دور کا لحاظ کئے بغیر گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، جیسے فَعَلَ (کیا اس ایک مرد نے

جَلَسَ (بیٹھا وہ ایک مرد) ماضی مطلق کی گردانیں کتاب کے شروع میں گذر چکی ہیں۔
ماضی قریب وہ ماضی ہے جس سے قریب گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بنتی ہے جیسے قَدْ فَعَلَ (ابھی کیا ہے اس ایک مرد نے)

فِعل مَاضی قریب کی گردانیں

صیغے	بحث ماضی قریب منفی مجہول	بحث ماضی قریب منفی معروف	بحث ماضی قریب مثبت مجہول	بحث ماضی قریب مثبت معروف
* * * واحد مذکر غائب	قَدْ مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا ہے وہ ایک مرد	قَدْ مَا فَعَلَ نہیں کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ فُعِلَ کیا گیا ہے وہ ایک مرد	قَدْ فَعَلَ کیا ہے اس ایک مرد نے
تثنیہ مذکر غائب	قَدْ مَا فُعِلَا	قَدْ مَا فَعَلَا	قَدْ فُعِلَا	قَدْ فَعَلَا
جمع مذکر غائب	قد ما فعلوا	قد مَا فعلوا	قَد فُعِلوا	قَدْ فَعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	قد ما فعلت	قد مَا فعلت	قد فعلت	قَد فعلتْ
تثنیہ مؤنث غائب	قد ما فعلتا	قد ما فعلتا	قد فعلتا	قد فعلتا
جمع مؤنث غائب	قد ما فُعِلن	قد ما فَعَلْنَ	قد فُعِلْن	قد فعلن
واحد مذکر حاضر	قَدْ مَا فُعِلْتَ	قد ما فعلتَ	قد فُعِلت	قد فعلت
تثنیہ مذکر حاضر	قد ما فعلتما	قد ما فعلتما	قد فعلتما	قد فعلتما
جمع مذکر حاضر	قد ما فعلتم	قد ما فعلتم	قد فُعِلْتُمْ	قَد فعلتم
واحد مؤنث حاضر	قد ما فُعِلتِ	قد ما فَعَلتِ	قَد فُعِلْتِ	قد فَعَلتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	قد ما فعلتما	قد ما فعلتما	قد فعلتما	قد فعلتما
جمع مؤنث حاضر	قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	قَد فُعِلْتُنَّ	قد فعلتن
واحد متکلم	قَدْ مَا فُعِلْتُ	قَدْ مَا فعلتُ	قَد فُعِلْتُ	قد فَعَلتُ
جمع متکلم	قَدْمَا فُعِلْنَا	قَدْ مَا فَعَلْنَا	قد فُعِلْنَا	قد فَعَلْنا

بیسواں سبق

ماضی بعید وہ ماضی ہے جس سے دور گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر کَانَ بڑھانے سے ماضی بعید بنتی ہے۔ جیسے کَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے) گردانیں یہ ہیں۔ خیال رہے کہ فعل کے ساتھ کَانَ کے بھی صیغے بدلیں گے۔

فعل ماضی بعید کی گردانیں

بحث ماضی بعید مثبت معروف	بحث ماضی بعید مثبت مجہول	بحث ماضی بعید منفی معروف	بحث ماضی بعید منفی مجہول	صیغے
کَانَ فَعَلَ کیا تھا اس ایک مرد نے	کَانَ فُعِلَ کیا گیا تھا وہ ایک مرد	مَا کَانَ فَعَلَ نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	مَا کَانَ فُعِلَ نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب ※ ※ ※
کَانَا فَعَلَا	کَانَا فُعِلَا	مَا کَانَا فَعَلَا	مَا کَانَا فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا فَعَلُوْا	کَانُوْا فُعِلُوا	مَا کَانُوْا فَعَلُوا	ما کانوا فعلوا	جمع مذکر غائب
کَانَتْ فَعَلَتْ	کانت فُعِلت	ما کانت فعلت	ما کانت فعلت	واحد مؤنث غائب
کانتا فعلتَا	کانتا فُعِلتَا	ما کانتا فعلتا	ما کانتا فعلتا	تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ فَعَلْنَ	کُنَّ فُعِلْنَ	مَا کُنَّ فَعَلْنَ	مَا کُنَّ فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
کُنْتَ فعلتَ	کنت فُعِلتَ	ماکنت فَعَلْتَ	ماکُنْتَ فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کنتمَا فُعِلْتُمَا	ماکنتمَا فعلتمَا	ماکنتمَا فعلتمَا	تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	مَاکُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَاکنتم فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
کُنْتِ فَعَلْتِ	کُنْتِ فُعِلْتِ	ماکنتِ فَعَلْتِ	ماکنتِ فُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا فعلتمَا	کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَاکنتمَا فَعَلْتُمَا	مَاکنتمَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	مَاکُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَاکُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
کنتُ فعلتُ	کنتُ فُعِلت	ماکنتُ فَعَلتُ	ماکنتُ فُعِلتُ	واحد متکلم
کُنَّا فَعَلْنَا	کُنَّا فُعِلْنَا	ماکنا فعلنَا	ماکنَّا فُعِلْنَا	جمع متکلم

اکیسواں سبق ۲۱

ماضی استمراری (یا ماضی ناتمام) وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل ہونا یا کرنا معلوم ہو۔ مضارع پر کَانَ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے، جیسے کَانَ یَفْعَلُ (کیا کرتا تھا وہ ایک مرد)

فعل ماضی استمراری کی گردانیں

صیغے	بحث ماضی استمراری منفی مجہول	بحث ماضی استمراری منفی معروف	بحث ماضی استمراری مثبت مجہول	بحث ماضی استمراری مثبت معروف
واحد مذکر غائب	مَا کَانَ یُفْعَلُ نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	مَا کَانَ یَفْعَلُ نہیں کیا کرتا تھا وہ ایک مرد	کَانَ یُفْعَلُ کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	کَانَ یَفْعَلُ کیا کرتا تھا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	مَا کَانَا یُفْعَلان	مَا کَانَا یَفْعَلَانِ	کَانَا یُفْعَلَانِ	کَانَا یَفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	مَا کَانُوا یُفْعَلون	مَا کَانُوا یَفْعَلُوْنَ	کَانُوْا یُفْعَلُوْنَ	کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	مَا کَانت تُفعل	مَا کَانت تَفعل	کَانَتْ تُفْعَلُ	کَانَتْ تَفْعَلُ
تثنیہ مؤنث غائب	مَا کانتا تُفعلان	مَا کَانَتَا تَفْعَلَانِ	کَانتا تُفعلان	کَانَتَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	مَا کُنَّ یُفْعَلْنَ	مَا کُنَّ یَفْعَلْنَ	کُنَّ یُفْعَلْنَ	کُنَّ یَفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	مَا کُنتَ تُفعلُ	مَا کُنتَ تَفعلُ	کُنتَ تُفعَلُ	کُنتَ تَفعَلُ
تثنیہ مذکر حاضر	مَا کُنتُما تُفعلان	مَا کُنتُما تَفعلانِ	کُنتما تُفعَلَان	کُنتُما تَفعلَانِ
جمع مذکر حاضر	مَا کُنتُم تُفعلون	مَا کُنتُم تَفعلُونَ	کُنتم تُفعلُونَ	کُنتُم تَفعلُونَ
واحد مؤنث حاضر	مَا کُنتِ تُفعلین	مَا کُنتِ تَفعلِینَ	کُنتِ تُفعلینَ	کُنتِ تَفعلِینَ
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا کُنتما تُفعلانِ	مَا کُنتما تَفعلانِ	کُنتما تُفعلانِ	کُنتما تَفعلَانِ
جمع مؤنث حاضر	مَا کُنتُنَّ تُفعلنَ	مَا کُنتُنَّ تَفعلن	کُنتُنَّ تُفعَلْنَ	کُنتُنَّ تَفعَلْنَ
واحد متکلم	مَا کُنتُ اُفعَلُ	مَا کُنتُ اَفعَلُ	کُنتُ اُفعَلُ	کُنتُ اَفعَلُ
جمع متکلم	مَا کُنَّا نُفعَلُ	مَا کُنَّا نَفعَلُ	کُنَّا نُفعَلُ	کُنَّا نَفعَلُ

بائیسواں سبق

ماضی احتمالی یا ماضی شکّی وہ ماضی ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا[1] بڑھانے سے ماضی احتمالی بنتی ہے۔ جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے)

فِعل مَاضِی اِحتمالی کی گردانیں

بحث ماضی احتمالی مثبت معروف	بحث ماضی احتمالی مثبت مجہول	بحث ماضی احتمالی منفی معروف	بحث ماضی احتمالی منفی مجہول	صیغے
لعلما فَعَلَ شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لعلما فُعِلَ شاید کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد	لعلما ما فَعَلَ شاید نہیں کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لعلما ما فُعِلَ شاید نہیں کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد	☼ ☼ ☼ ☼ واحد مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلا	لَعَلَّمَا فُعِلَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلا	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلُوا	لَعَلَّمَا فُعِلُوا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلُوا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلُوا	جمع مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا فُعِلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَت	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا فُعِلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا فُعِلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا فُعِلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا فُعِلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُ	واحد متکلم
لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا فُعِلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَا	جمع متکلم

[1] لَعَلَّ اور لَیْتَ حروف مشبہ بالفعل ہیں اور مَا کافہ ہے جو عمل کو روک دیتا ہے اور اب اُن کا فعل پر داخل ہونا صحیح ہوگیا

تئیسواں سبق (۲۳)

ماضی تمنّائی وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لَیْتَمَا بڑھانے سے ماضی تمنائی بنتی ہے۔

جیسے لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)

فعل ماضی تمنّائی کی گردانیں

صیغے	بحث ماضی تمنائی منفی مجہول	بحث ماضی تمنائی منفی معروف	بحث ماضی تمنائی مثبت مجہول	بحث ماضی تمنائی مثبت معروف
واحد مذکر غائب ✻ ✻ ✻ ✻	لَیْتَمَا مَا فُعِلَ کاش نہیں کیا جاتا وہ ایک مرد	لَیْتَمَا مَا فَعَلَ کاش نہیں کرتا وہ ایک مرد	لَیْتَمَا فُعِلَ کاش کیا جاتا وہ ایک مرد	لَیْتَمَا فَعَلَ کاش کرتا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلَا	لَیْتَمَا فُعِلَا	لَیْتَمَا فَعَلَا
جمع مذکر غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلُوْا	لَیْتَمَا مَا فَعَلُوْا	لَیْتَمَا فُعِلُوْا	لَیْتَمَا فَعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلَتْ	لَیْتَمَا مَا فَعَلَتْ	لَیْتَمَا فُعِلَتْ	لَیْتَمَا فَعَلَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلَتَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلَتَا	لَیْتَمَا فُعِلَتَا	لَیْتَمَا فَعَلَتَا
جمع مؤنث غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَ	لَیْتَمَا فُعِلْنَ	لَیْتَمَا فَعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتَ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتَ	لَیْتَمَا فُعِلْتَ	لَیْتَمَا فَعَلْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمْ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَیْتَمَا فُعِلْتُمْ	لَیْتَمَا فَعَلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتِ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتِ	لَیْتَمَا فُعِلْتِ	لَیْتَمَا فَعَلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُنَّ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُنَّ	لَیْتَمَا فُعِلْتُنَّ	لَیْتَمَا فَعَلْتُنَّ
واحد متکلم	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُ	لَیْتَمَا فُعِلْتُ	لَیْتَمَا فَعَلْتُ
جمع متکلم	لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَا	لَیْتَمَا فُعِلْنَا	لَیْتَمَا فَعَلْنَا

چوبیسواں سبق

اسمِ فاعل کا بیان

اسمِ فاعل وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کو بتائے، جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)

قاعدہ جب ماضی تین حرفی (ثلاثی مجرد) ہو تو اسمِ فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان اسمِ فاعل

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دو عورتیں	کرنے والی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث

اسمِ مفعول کا بیان

اسمِ مفعول وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہوا ہے جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)

قاعدہ جب ماضی تین حرفی ہو تو اسمِ مفعول کا صیغہ واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان اسمِ مفعول

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کئے ہوئے دو مرد	کئے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئیں دو عورتیں	کی ہوئیں سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث

پچیسواں سبق

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے مَکْتَبٌ (لکھنے کی جگہ)

قاعدہ ماضی تین حرفی سے اسم ظرف کے دو وزن ہیں مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ اگر مضارع کے عین کلمہ پر پیش یا زبر ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) اور یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ (کھولنے کی جگہ یا وقت) اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر زیر ہو تو مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)

گردان اسم ظرف

مَفَاعِلُ[1]	مَفْعِلَانِ	مَفْعِلٌ
کام کے سب وقت یا سب جگہیں	کام کے دو وقت یا دو جگہیں	کام کا ایک وقت یا ایک جگہ
صیغہ جمع	صیغہ تثنیہ	صیغہ واحد

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کام کرنے کے اوزار اور آلے کو بتائے، جیسے مِبْرَدٌ (ریتی[2])، مِکْنَسَۃٌ (جھاڑو) اور مِفْتَاحٌ (چابی)

قاعدہ اسم آلہ کے تین وزن ہیں۔ مِفْعَلٌ، مِفْعَلَۃٌ اور مِفْعَالٌ اور ان میں مذکر و مؤنث کا کچھ فرق نہیں ہے۔

---

[1] مَفَاعِلُ کا وزن اسم ظرف اور اسم آلہ میں مشترک ہے [2] ریتی، سوہن، ریتنے کا اوزار ۱۲

اسم آلہ کی گردانیں

(۱) مِفْعَلٌ (۲) مِفْعَلَۃٌ (۳) مِفْعَالٌ کرنے کا ایک آلہ صیغہ واحد	مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ کرنے کے دو آلے صیغہ تثنیہ	مَفَاعِلُ مَفَاعِلُ مَفَاعِیْلُ کرنے کے سب آلے صیغہ جمع

چھبیسواں سبق

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو دوسرے کی بنسبت معنیٰ کی زیادتی بتائے، جیسے اَکْبَرُ (بڑا) اَصْغَرُ (چھوٹا)

قاعدہ۔ ماضی تین حرفی سے اسم تفضیل کا واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے اور جس ماضی میں تین حرف سے زیادہ ہوں اس کا اسم تفضیل نہیں آتا۔

گردان اسم تفضیل

اَفْعَلُ زیادہ کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر	اَفْعَلَانِ زیادہ کرنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر	اَفْعَلُوْنَ زیادہ کرنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر سالم	اَفَاعِلُ زیادہ کرنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلیٰ زیادہ کرنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث	فُعْلَیَانِ زیادہ کرنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث	فُعْلَیَاتٌ زیادہ کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث سالم	فُعَلٌ زیادہ کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث مکسر

ستائیسواں سبق ۲۷

وزن لفظوں کو تولنے کے لئے علم صرف والوں نے فَ، عَ، لَ کو پیمانہ مقرر کیا ہے جو وزن کہلاتا ہے۔

فا کلمہ وہ حرف ہے جو فَ کے مقابل واقع ہو۔

عین کلمہ وہ حرف ہے جو عَ کے مقابل واقع ہو۔

لام کلمہ وہ حرف ہے جو لَ کے مقابل واقع ہو۔

جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ کے وزن پر ہے پس ضَ فا کلمہ رَ عین کلمہ اور بَ لام کلمہ ہے۔

حروف اصلی وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں فَ، عَ، لَ کے مقابل واقع ہوں، جیسے نَصَرَ، فَعَلَ کے وزن پر ہے اور اس میں سب حروف اصلی ہیں کیونکہ نَ فا کے مقابل صَ عین کے مقابل اور رَ لام کے مقابل واقع ہیں

حروف زائد وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں فَ، عَ، لَ کے مقابل واقع نہ ہوں، جیسے اَکْرَمَ، اَفْعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں الف زائد ہے

حروف اصلی کے اعتبار سے فعل کی دو۲ قسمیں ہیں ثلاثی اور رُباعی

ثلاثی وہ فعل ہے جس میں اصلی حروف تین ہوں، جیسے نَصَرَ (مدد کی اس نے)

رُباعی وہ فعل ہے جس میں اصلی حروف چار ہوں، جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا اس نے)

اٹھائیسواں سبق ۲۸

پھر حروف اصلی اور حروف زائد کے اعتبار سے ثلاثی اور رُباعی میں سے ہر ایک کی دو۲ دو۲ قسمیں ہیں۔

ثلاثی مجرّد، ثلاثی مزید فیہ ــــ رُباعی مجرّد، رُباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد وہ ثلاثی ہے جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ

ثلاثی مزید فیہ وہ ثلاثی ہے جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ۔ اس میں الف اور تا زائد ہیں۔

رُباعی مجرد وہ رباعی ہے جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اس میں کوئی زائد حرف نہیں ہے۔ دونوں لام اصلی ہیں۔

رُباعی مزید فیہ وہ رُباعی ہے جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ اس میں تا زائد ہے۔

پھر ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں۔ مُطَّرِدْ اور شَاذْ

مُطّرِد وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال زیادہ ہو۔

شاذ وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال کم ہو۔

الحاق ثلاثی مجرد میں کوئی حرف اس لئے بڑھانا کہ وہ رُباعی کے ہم وزن ہو جائے، جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ بنایا گیا ہے۔

مُلْحَقْ (ملایا ہوا) وہ کلمہ ہے جس کو حروف بڑھا کر دوسرے کلمہ کے ہم وزن کیا گیا ہو، جیسے جَلْبَبَةٌ، دَحْرَجَةٌ کے ساتھ ملحق ہے۔

مُلْحَقْ بِہٖ وہ اصل کلمہ ہے جس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ ملایا گیا ہو، جیسے دَحْرَجَةٌ ملحق بہ ہے کیونکہ اس کے ساتھ جَلْبَبَةٌ ملایا گیا ہے۔

انتیسواں سبق

(۱) ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہیں (۲) ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہیں
(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نو باب ہیں (۴) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں
(۵) رُباعی مجرد کا ایک باب ہے (۶) رُباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں
(۷) رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے (۸) ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مجرد کے سات باب ہیں
(۹) ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں۔ (۱۰) ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔

پس کل ابواب تینتالیس ہیں۔

تیسواں سبق

ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہیں نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ، فَتَحَ، کَرُمَ

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ (اَلنَّصْرُ: مدد کرنا)
(۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ (اَلضَّرْبُ: مارنا)
(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ (اَلسَّمْعُ: سُننا)
(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ (اَلْفَتْحُ: کھولنا)
(۵) کَرُمَ یَکْرُمُ بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ (اَلْکَرَامَۃُ: بزرگ ہونا)

ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہیں حَسِبَ، فَضِلَ اور کَادَ

(۱) حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ (اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ: گمان کرنا)
(۲) فَضِلَ یَفْضُلُ بروزن فَعِلَ یَفْعُلُ (اَلْفَضْلُ: زیادہ ہونا)

(۳) کَادَ یَکَادُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ ۱؎ اَلْکَوْدُ وَ الْکَیْدُ وُدَدَۃٌ: نزدیک ہونا، چاہنا)

اکتیسواں سبق ۳۱

ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نَو باب ہیں ۔

اِجْتِنَابٌ است و دیگر اِسْتِنْصَارٌ ※ اِنْفِطَارٌ و اِحْمِرَارٌ و اِحْمِیْرَارٌ
باز اِخْشِیْشَانٌ است و اِجْلِوَّاذٌ ※ در آخر اِثَّاقُلٌ و اِطَّهُّرٌ از بردار

(۱) باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ (بچنا)
(۲) باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)
(۳) باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)
(۴) باب اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سُرخ ہونا)
(۵) باب اِفْعِیْلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِیْرَارُ (سرخ ہونا)
(۶) باب اِفْعِیْعَالٌ جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ (سخت کھردرا ہونا)
(۷) باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ (اونٹ کا دوڑنا)
(۸) باب ۲؎ اِفَّاعُلٌ جیسے اَلْاِثَّاقُلُ (بھاری بوجھ والا ہونا)
(۹) باب اِفَّعُّلٌ جیسے اَلْاِطَّهُّرُ (پاک ہونا)

۱؎ کَادَ اصل میں کَوِدَ تھا واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدلا اور یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا واو کی حرکت ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدلا ہے ۱۲

۲؎ یہ آخری دو باب یعنی اِفَّاعُل اور اِفَّعُّلٌ درحقیقت تَفَاعُل اور تَفَعُّل ہیں تَ اور فَ مخرج میں ہم جنس تھے اس لئے تَ کو فَ بنا کر فَ میں ادغام کیا تو پہلا حرف ساکن ہو گیا اس لئے شروع میں ہمزۂ وصل بڑھایا تو یہ دو باب پیدا ہو گئے پس باہمزۂ وصل کے اصلی ابواب سات ۷ ہیں۔

بتیسواں سبق

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں اِفْعَالٌ، تَفْعِیْلٌ تَفَعُّلٌ، مُفَاعَلَۃٌ اور تَفَاعُلٌ

(۱) باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)
(۲) باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ (پھرانا)
(۳) باب تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)
(۴) باب مُفَاعَلَۃٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَۃُ (باہم لڑنا)
(۵) باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ (آمنے سامنے ہونا)

رُباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَۃٌ جیسے دَحْرَجَۃٌ (لڑھکانا)

رُباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں

(۱) باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ (خوش ہونا)
(۲) باب اِفْعِلَّالٌ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)

رُباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)

تینتیسواں سبق

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں ؎

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ داں ٭ سَرْوَلَ، خَیْعَلَ پس شَرْیَفَ خواں
ہفتمیں باب قَلْسَاتَ[1] است بے گماں

(۱) باب فَعْلَلَۃٌ جیسے اَلْجَلْبَبَۃُ (چادر یا قمیص پہنانا)

[1] یہی وزن رُباعی مجرد کا بھی ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ رباعی مجرد میں دونوں لام اصلی حروف ہیں اور اس باب میں دوسرا لام زائد حرف ہے۔

(۲) باب فَعْنَلَةٌ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنانا)
(۳) باب فَوْعَلَةٌ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ (پائتابہ پہنانا)
(۴) باب فَعْوَلَةٌ جیسے اَلسَّرْوَلَةُ (پاجامہ پہنانا)
(۵) باب فَيْعَلَةٌ جیسے اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا)
(٦) باب فَعْيَلَةٌ جیسے اَلشَّرْيَفَةُ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)
(۷) باب فَعْلَاةٌ جیسے اَلْقَلْسَاةُ[له] (ٹوپی پہنانا)

چونتیسواں[۳۴] سبق

ثلاثی مزید فیہ، ملحق بہ تَدَحْرُج کے آٹھ باب ہیں ۔

اَلتَّجَلْبُبْ دِگر تَقَلْنُسْ خواں ※ پس تَمَسْكُنْ دیگر تَعَفْرُتْ داں
پس تَجَوْرُبْ ہم از تَسَرْوُلْ گو ※ پس تَخَيْعُلْ، تَقَلْسِ اے خوشخو

(۱) باب تَفَعْلُلٌ[له] جیسے اَلتَّجَلْبُبْ (چادر یا قمیص پہننا)
(۲) باب تَفَعْنُلٌ جیسے اَلتَّقَلْنُسْ (ٹوپی پہننا)
(۳) باب تَمَفْعُلٌ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مسکین ومفلس ہونا)
(۴) باب تَفَعْلُتٌ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ (بھوت بننا)
(۵) باب تَفَوْعُلٌ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ (پائتابہ پہننا)

له قَلْسَاةٌ اصل میں قَلْسَيَةٌ تھا، یَا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدلا۔ ۱۲

له رباعی مزید فیہ میں ہمزۂ وصل کا بھی یہی باب گذرا ہے دونوں میں فرق یہ ہے کہ رباعی مزید فیہ میں دونوں لام اصلی ہیں کیونکہ وہ رباعی ہے۔ صرف تا زائد ہے اور اس باب میں الگا اور دوسرا لام زائد ہیں، کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ ۱۲

(۶) باب تَفَعْوُلٌ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ (پائجامہ پہننا)
(۷) باب تَفَيْعُلٌ جیسے اَلتَّخَيْعُلُ (بغیر آستین کا کرتا پہننا)
(۸) باب تَفَعُّلٍ[1] جیسے تَقَلْسٍ (ٹوپی پہننا)

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو[2] باب ہیں۔

(۱) باب اِفْعِنْلَالٌ[2] جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ (سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسنا)
(۲) باب اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)

پینتیسواں[35] سبق

ہفت اقسام کا بیان

(۱) صحیح وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ، حرفِ علت[3] اور دو[2] حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ۔

(۲) مَہْمُوز وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ ہو، جیسے اَمَرَ، سَاَلَ

---

[1] تَقَلْسٍ اصل میں تَقَلْسُوٌ تھا پس تَفَعُّلٍ بھی اصل میں تَفَعُّلُوٌ تھا، یا کے ماقبل کسرہ چاہئے اس لئے سین کے ضمہ کو زیر سے بدلا تَقَلْسِيٌ ہوا پھر یا پر ضمہ بھاری تھا اس کو حذف کر دیا تو دو ساکن جمع ہو گئے ایک یا دوسرا تنوین پس یا کو حذف کر کے تنوین سین کو دیدی تو تَقَلْسٍ ہوا۔ یہی تعلیل وزن تَفَعُّلٍ میں کی گئی ہے ۱۲

[2] رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کا بھی یہی باب گذرا ہے۔ یہاں بھی وہی فرق ہے اِبْرَنْشَقَ میں حرف زائد دو ہیں ہمزۂ وصل اور نون دوسرا لام اصلی ہے اور اِقْعَنْسَسَ میں حرف زائد تین ہیں ہمزۂ وصل، نون اور آخری سین کیونکہ اس کا مادہ قَعَسَ ہے ۱۲

[3] حرف علت واو، الف، ی ہیں جن کا مجموعہ وَای ہے۔ اگر یہ ساکن ہوں اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو تو مدہ اور ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو تو لین کہلاتے ہیں ۱۲

قرأ۔ اگر ف کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء، ع کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین اور ل کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں۔

مُعتَل وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت ہو، پھر اگر ایک حرف علت ہے تو اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۳) **مثال** وہ معتل ہے جس کے ف کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے وَعَدَ، وَرْدٌ

(۴) **اجوف** وہ معتل ہے جس کے ع کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے قَالَ، لَیْلٌ

(۵) **ناقِص** وہ معتل ہے جس کے ل کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے رَمیٰ، ظَبْیٌ

(۶) **لفیف** وہ کلمہ ہے جس میں دو۲ حرف علت ہوں، اور اس کی دو۲ قسمیں ہیں

لفیف مفروق وہ لفیف ہے جس میں دو۲ حرف علت جُدا ہوں، جیسے وَلِیَ، وَحْیٌ

لفیف مقرون وہ لفیف ہے جس میں دو۲ حرف علت ملے ہوئے ہوں، جیسے طَویٰ، یَوْمٌ

(۷) **مُضاعَف** وہ کلمہ ہے جس میں دو۲ حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدَّ، سَبَبٌ، زَلْزَلَۃٌ

اس شعر کو یاد کریں اس میں ساتوں قسمیں جمع ہیں ؎

صحیح است و مثال است و مضاعف ✤ لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

الحمد للہ

آسان صرف کا حصہ اوّل تمام ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علم صرف: وہ علم ہے جس سے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے کا طریقہ معلوم ہو، اس علم کا موضوع کلمہ ہے، گردانے کے اعتبار سے (۱) اور غرض کلمات کو صحیح پڑھنا ہے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف.

اسم: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس کے صیغہ (وزن) سے تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ سمجھا جائے، جیسے فَرَسٌ، کِتَابٌ

فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس کے صیغے سے تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے کَتَبَ (لکھا اس نے گذشتہ زمانہ میں) یَکْتُبُ (لکھتا ہے وہ فی الحال یا لکھے گا وہ آئندہ زمانہ میں)

حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو، جیسے مِنْ (سے) اِلیٰ (تک) ان کے پورے معنی دوسرے کلمہ کو ملائے بغیر سمجھ میں نہیں آتے۔

﴿فائدہ﴾ فعل میں گردان بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسم میں اس سے کم (۲) اور حرف میں بالکل نہیں ہوتی، اس لئے علم صرف میں فقط اسم و فعل سے بحث کی جاتی ہے۔

افعال متصرفہ: وہ افعال ہیں جن کی گردان ہوتی ہے، جیسے نَصَرَ، ضَرَبَ

افعال غیر متصرفہ: وہ افعال ہیں جن کی گردان نہیں ہوتی، جیسے عَسٰی، کَرَبَ کہ ان کے مضارع وغیرہ نہیں آتے۔

فعل لازم: وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے مفعول کی اس کو حاجت نہ ہو، جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) فعل لازم سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آتے

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ اس کو مفعول کی بھی حاجت ہو،

(۱) علم نحو کا موضوع بھی کلمہ ہی ہے مگر معرب و مبنی ہونے کے اعتبار سے ہے ۱۲

(۲) جیسے اسمائے مشتقہ (اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ) کی گردانیں ۱۲

جیسے اَکَلَ زَیْدٌ خُبْزًا (زید نے روٹی کھائی) فعل متعدی کا مجہول بھی بنتا ہے اور اسم مفعول بھی آتا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی فاعل (کام کرنے والے) کی طرف نسبت ہو، جیسے قَالَ مُحَمَّدٌ (محمد نے کہا) اس میں، قَالَ فعل معروف ہے کیونکہ اس کی محمد کی طرف نسبت ہے جو بات کہنے والا ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی مفعول (کیے ہوئے کام) کی طرف نسبت ہو، جیسے قِیْلَ الْحَقُّ (سچی بات کہی گئی) اس میں قِیْلَ فعل مجہول ہے کیونکہ اس کی نسبت اَلْحَقُّ (سچی بات) کی طرف کی گئی ہے جو مفعول ہے۔

فعل مُثْبَت: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) نَامَ زَیْدٌ (زید سویا)

فعل منفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو، جیسے مَاضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے نہیں مارا) مَانَامَ زَیْدٌ (زید نہیں سویا)(۱)

صیغہ: کلمہ کی صورت (ہیئت) کو کہتے ہیں جس سے زمانہ، مفرد، تثنیہ، جمع ہونا اور مذکر و مؤنث ہونا سمجھا جاتا ہے، جیسے ماضی کے چودہ صیغے۔

بحث: گردان کو کہتے ہیں، جیسے بحث فعل ماضی یعنی فعل ماضی کی گردان۔

صرف: کے بھی یہی معنی ہیں۔

صرف صغیر: چھوٹی گردان، جو ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَرْبًا فھو ضَارِبٌ الخ

صرف کبیر: بڑی گردان، جس میں سب صیغے ہوتے ہیں، جیسے ضَرَبَ، ضَرَبَا،

---

(۱) معروف و مجہول فعل کی قسمیں ہیں، فاعل معلوم ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے۔ بالفاظ دیگر فاعل کی طرف یا مفعول کی طرف نسبت کرنے کے اعتبار سے اور مثبت و منفی فعل کی قسمیں ہیں کام ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے ۱۲

ضَرَبُوْا الخ صرف کبیر میں چودہ صیغے ہوتے ہیں[1]

وزن کے معنی ہیں پیمانہ اور تولنا، صرفیوں نے کلمات کو تولنے کے لئے ف، ع، ل کو پیمانہ مقرر کیا ہے جو وزن کہلاتا ہے اور مادہ کا جو حرف ف کے مقابل ہوتا ہے اس کو **فا کلمہ**، اور جو ع کے مقابل ہوتا ہے اس کو **عین کلمہ** اور جو ل کے مقابل ہوتا ہے اس کو **لام کلمہ** کہتے ہیں۔

حروف اصلی: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع، ل کے مقابل واقع ہوں۔

حروف زائد: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع، ل، کے مقابل واقع نہ ہوں۔

مادہ: لفظ کے وہ بنیادی حروف ہیں جن سے کلمہ بنتا ہے اور جو کلمہ کی تمام گردانوں میں برقرار رہتے ہیں۔

﴿**مثال**﴾ اِسْتَنْصَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ہے اور ن ص، ر اصلی حروف ہیں اور ء، س، ت زائد حروف ہیں۔ اور ن، ص، ر مادہ ہیں اور ن فا کلمہ، ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے

فعل کی قسمیں: فعل کی تین قسمیں ہیں: ماضی مضارع اور امر (فعل نہی امر میں داخل ہے)

---

(۱) بڑی گردان میں دراصل اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں تین مذکر غائب (واحد، تثنیہ، جمع) کے لئے، تین مؤنث غائب کے لئے، تین مذکر حاضر کے لئے، تین مؤنث حاضر کے لئے، تین مذکر متکلم کے لئے اور تین مؤنث متکلم کے لئے۔ پوری گردان یہ ہے: فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا۔ فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ۔ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ فَعَلْنَا فَعَلْنَا۔ فَعَلْتُ فَعَلْنَا فَعَلْنَا چونکہ فَعَلْتُ ایک بار مکرر ہے اور فَعَلْنَا تین بار، اس لئے چار صیغے کم کر دیئے تو چودہ صیغے باقی رہے اور فَعَلْتُمَا بھی مکرر ہے مگر اس کو اس لئے کم نہیں کیا کہ گردان میں خلل پڑتا۔ پس اب فَعَلْتُ دو صیغوں کے لئے ہے (۱) واحد متکلم مذکر کے لئے (۲) واحد متکلم مؤنث کے لئے اور فَعَلْنَا چار صیغوں کے لئے ہے (۱) تثنیہ متکلم مذکر کے لئے (۲) جمع متکلم مذکر کے لئے۔ (۳) تثنیہ متکلم مؤنث کے لئے (۴) جمع متکلم مؤنث کے لئے۔ نیز طلبہ کو یہ بھی سمجھا دیں کہ ماضی کی گردان میں جو دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ہے وہ نون فاعلی ہے۔ یہ نون تمام گردانوں میں باقی رہتا ہے کہیں ساقط نہیں ہوتا ۱۲

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ فعل ماضی کی چھ (۱) قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری (ماضی ناتمام) ماضی احتمالی (ماضی شکّی) ماضی تمنائی۔

① ماضی مطلق: وہ فعل ماضی ہے جس سے نزدیک اور دور کا لحاظ کئے بغیر گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو (۲) جیسے کَتَبَ (لکھا اس نے یعنی مطلق گذشتہ زمانہ میں) ماضی مطلق کی چار قسمیں (۳) ہیں (۱) ماضی مطلق مثبت معروف: فَعَلَ فَعَلاَ فَعَلُوْا الخ (۲) ماضی مطلق مثبت مجہول: فُعِلَ فُعِلاَ فُعِلُوْا الخ (۳) ماضی مطلق منفی معروف: مَا فَعَلَ مَافَعَلاَ الخ (۴) ماضی مطلق منفی مجہول: مَافُعِلَ مَافُعِلاَ الخ.

② ماضی قریب: وہ فعل ماضی ہے جس سے نزدیک گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بنتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ (مارا ہے اس نے) ماضی قریب کی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی قریب مثبت معروف: قَدْ فَعَلَ، قَدْ فَعَلاَ الخ (۲) ماضی قریب مثبت مجہول: قَدْ فُعِلَ الخ (۳) ماضی قریب منفی معروف: قَدْ مَافَعَلَ الخ (۴) ماضی قریب منفی مجہول: قَدْ مَافُعِلَ الخ.

③ ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے جس سے دور گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا

---

(۱) ماضی کی یہ چھ قسمیں اور ان کے نام فارسی زبان کی دَین ہیں، عربی صرف کی کتابوں میں یہ اقسام نہیں ہیں، البتہ ہر ماضی کے معنی عربی میں موجود ہیں اصل میزان الصرف میں بھی یہ اقسام نہیں ہیں، فارسی مترجم نے بطور ضمیمہ بڑھائی ہیں۔ اصل میزان الصرف عربی میں ہے۔ عربی نسخہ کتب خانہ دارالعلوم دیوبند میں موجود ہے۔ رائج فارسی میزان اس کا آزاد ترجمہ ہے ۱۲

(۲) مطلق کے معنی ہیں آزاد، بے قید، عام یعنی قریب و بعید کا لحاظ کئے بغیر ۱۲ (۳) اساتذہ ہر قسم کی پوری گردان مع ترجمہ وصیغہ وبحث کرائیں۔

ہونا معلوم ہو جیسے کَانَ نَصَرَ (مدد کی تھی اس نے) ماضی بعید، ماضی مطلق پر کَانَ بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی بعید مثبت معروف: کَانَ فَعَلَ الخ (۲) ماضی بعید مثبت مجہول: کَانَ فُعِلَ الخ (۳) ماضی بعید منفی معروف: کَانَ مَا فَعَلَ الخ (۴) ماضی بعید منفی مجہول: کَانَ مَا فُعِلَ الخ۔

④ ماضی استمراری (ماضی ناتمام)[1] وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل ہونا یا کرنا معلوم ہو، جیسے کَانَ یَضرِبُ (مارا کرتا تھا وہ)، ماضی استمراری، فعل مضارع پر کَانَ بڑھانے سے بنتی ہے اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی استمراری مثبت معروف: کَانَ یَفعَلُ الخ (۲) ماضی استمراری مثبت مجہول: کَانَ یُفعَلُ الخ (۳) ماضی استمراری منفی معروف: مَاکَانَ یَفعَلُ الخ (۴) ماضی استمراری منفی مجہول: مَا کَانَ یُفعَلُ الخ

⑤ ماضی احتمالی (ماضی شکی) وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو، جیسے لَعَلَّما اَکَلَ (شاید کھایا ہو گا اس نے) ماضی احتمالی، ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا[2] بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی احتمالی مثبت معروف: لَعَلَّما فَعَلَ الخ (۲) ماضی احتمالی مثبت مجہول: لَعَلَّمَا فُعِلَ الخ (۳) ماضی احتمالی منفی معروف: لَعَلَّمَا مَافَعَلَ الخ (۴) ماضی احتمالی منفی مجہول: لَعَلَّمَا مَافُعِلَ الخ

⑥ ماضی تمنائی: وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے کی یا ہونے کی آرزو معلوم ہو، جیسے لَیتَمَا قَرَأَ (کاش پڑھتا وہ) ماضی تمنائی، ماضی مطلق پر لَیتَمَا بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی تمنائی مثبت معروف: لَیتَمَا فَعَلَ الخ (۲) ماضی تمنائی مثبت مجہول: لَیتَمَا فُعِلَ الخ

---

(۱) یعنی وہ کام جو زمانۂ ماضی میں مسلسل ہو تا رہا ہو تمام (پورا) نہ ہوا ہو ۱۲

(۲) لعل اور لیت حروف مشبہ بالفعل ہیں اور ما کافہ ہے جس نے لعل اور لیت کے عمل کو روک دیا ہے ۱۲

(۳) ماضی تمنائی منفی معروف: لَيْتَمَا مَا فَعَلَ الخ (۴) ماضی تمنائی منفی مجہول: لَيْتَمَا مَا فُعِلَ الخ

﴿ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ ماضی معروف کے پہلے صیغہ کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دیدو، ماضی مجہول بن جائیگی، جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے سُمِعَ۔

﴿ماضی منفی بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ ماضی مثبت پر مَا بڑھادو[1] ماضی منفی بن جائے گی، یہ مَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا، صرف معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی بنادیتا ہے جیسے کَتَبَ سے مَا کَتَبَ (نہیں لکھا اس نے)

﴿فائدہ﴾ اردو ترجمہ میں ماضی مطلق کی کوئی علامت نہیں ہے سب علامتوں سے خالی ہونا ہی اس کی علامت ہے، باقی ماضیوں کی علامتیں یہ ہیں:

ماضی قریب کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "ہے یا ہیں" آئے گا، جیسے قَدْ کَتَبَ: لکھا ہے اس نے۔ قَدْ مَا کَتَبَ: نہیں لکھا ہے اس نے

ماضی بعید کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "تھا، تھے، تھی" آئے گا، جیسے کَانَ کَتَبَ: لکھا تھا اس نے۔ کَانَ مَا کَتَبَ: نہیں لکھا تھا اس نے

ماضی استمراری کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "کرتا تھا، کرتے تھے، کرتی تھی" آئے گا، جیسے کَانَ يَكْتُبُ: لکھا کرتا تھا وہ۔

---

(۱) منفی بنانے کے لئے ماضی مثبت پر لا بھی بڑھاتے ہیں مگر اس کا استعمال کم ہے۔ اور دو ہی صورتوں میں لا سے نفی کی جاتی ہے (۱) بد دعا کے موقعہ پر، جیسے لَابَارَكَ اللهُ (اللہ برکت نہ کریں) (۲) جب لا دوسرے فعل ماضی کے ساتھ مکرر آئے۔ خواہ تحقیقاً ہو جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی) خواہ تقدیراً ہو جیسے فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (سو وہ شخص گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا) اس کی تقدیر عبارت فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا اَطْعَمَ مِسْكِيْنًا ہے یعنی گھاٹی میں ہو کر نہ نکلنا یہ ہے کہ نہ تو اس نے غلام آزاد کیا نہ غریب کو کھانا کھلایا ۱۲

ماضی احتمالی کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ سے پہلے "شاید" اور بعد میں "ہوگا، ہوگی، ہوں گے" آئے گا جیسے لَعَلَّمَا کَتَبَ: شاید لکھا ہوگا اس نے۔

ماضی تمنائی کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ سے پہلے "کاش" اور بعد میں "تا، تے، تی" آئے گا، جیسے لَیْتَمَا کَتَبَ کاش لکھتا وہ۔

مشق

(۱) درج ذیل افعال[1] سے تمام ماضیوں کی متفرق گردانیں[2]، ترجمہ، صیغہ اور بحث کی تعیین کے ساتھ کرو۔

طَلَبَ یَطْلُبُ طَلَبًا (ڈھونڈھنا، طلب کرنا)	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا وسَمَاعًا (سننا)
کَتَبَ یَکْتُبُ کَتْبًا و کِتَابَةً (لکھنا)	تَرَكَ یَتْرُكُ تَرْكًا (چھوڑنا)
قَتَلَ یَقْتُلُ قَتْلاً (مارڈالنا)	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا وَ نُصْرَةً (مدد کرنا)
ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا (مارنا)	عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا (جاننا)
فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا (کھولنا)	عَبَدَ یَعْبُدُ عِبَادَةً (پوجنا)

(۲) درج ذیل مثالوں میں صیغے، معنی اور بحث (گردان) بتاؤ۔

مَاکُنَّا نَطْلُبُ	لَعَلَّمَا سَمِعْتِ	طَلَبُوْا	مَانَصَرْتُمْ
قَدْ قُتِلُوْا	لیتما عَبَدْتُمْ	مَا کُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ	کُنَّ یَفْتَحْنَ
نَصَرَا	لَعَلَّمَا نَصَرُوْا	لَعَلَّمَا مَا نَصَرْتُمْ	لیتما مَا عَلِمَ
کَانَ یَعْبُدُ	مَا کُنَّا ضَرَبْنَا	قَتَلْتُنَّ	لَیْتَمَا فَتَحَ

(۱) یہ افعال، ماضی، مضارع اور مصدر کے صحیح اعراب کے ساتھ یاد کرائے جائیں تاکہ ان کا باب زبان پر چڑھ جائے، (۲) اساتذہ یہ گردانیں زیادہ سے زیادہ کرائیں تاکہ طلبہ کی استعداد پختہ ہو۔

سوالات

- افعال متصرفہ کون سے افعال ہیں؟
- افعال غیر متصرفہ کون سے افعال ہیں؟
- فعل لازم کس کو کہتے ہیں؟
- فعل متعدی کس کو کہتے ہیں؟
- فعل معروف کس کو کہتے ہیں؟
- فعل مجہول کس کو کہتے ہیں؟
- فعل مثبت کس کو کہتے ہیں؟
- فعل منفی کس کو کہتے ہیں؟
- صیغہ کس کو کہتے ہیں؟
- بحث اور صرف کس کو کہتے ہیں؟
- صرف صغیر کس کو کہتے ہیں؟
- صرف کبیر کس کو کہتے ہیں؟
- صرف کبیر میں کتنے صیغے ہوتے ہیں؟
- وزن کس کو کہتے ہیں؟
- مادّہ کس کو کہتے ہیں؟
- ف کلمہ، ع کلمہ، اور ل کلمہ کس کو کہتے ہیں؟
- حروف اصلی کس کو کہتے ہیں؟
- حروف زائد کس کو کہتے ہیں؟
- فعل ماضی کی تعریف کرو
- فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ماضی مطلق کی تعریف مع مثال بیان کرو
- ماضی قریب کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ بیان کرو
- ماضی بعید کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- ماضی استمراری کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- ماضی احتمالی کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- ماضی تمنائی کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- ماضی مجہول بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- ماضی منفی بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- ماضی قریب کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
- ماضی بعید کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
- ماضی استمراری کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
- ماضی احتمالی کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
- ماضی تمنائی کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
- ماضی مطلق کی اردو ترجمہ میں کیا علامت ہے؟

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، جیسے یَكْتُبُ (لکھتا ہے یا لکھے گا وہ یعنی فی الحال یا آئندہ زمانہ میں)

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے شروع میں علامت مضارع لگاؤ اور پانچ صیغوں[۱] کے آخر میں پیش دو، اور سات صیغوں[۲] کے آخر میں نون اعرابی[۳] لگاؤ، اور دو صیغوں[۴] کے آخر میں فعل ماضی والا نون فاعلی[۵] باقی رکھو، تو مضارع معروف کے تمام صیغے بن جائیں گے۔

مضارع کی علامتیں چار ہیں: ا، ت، ی، ن۔ جن کا مجموعہ اَتَيْنَ ہے[۶] ی چار صیغوں میں، ت آٹھ صیغوں میں الف، ایک صیغہ میں اور ن ایک صیغہ میں لگتا ہے۔

گردان یہ ہے۔ يَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ الخ

﴿مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ ہو[۷] اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو[۸]، اور

---

(۱) وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم ۱۲
(۲) وہ سات صیغے یہ ہیں: چار صیغے تثنیہ کے اور جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر ۱۲ (۳) نون اعرابی وہ نون ہے جو مضارع کے آخر میں اعراب (رفع) کی جگہ آتا ہے ۱۲
(۴) یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ۱۲ (۵) نون فاعلی نون جمع مؤنث غائب و حاضر کو کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ نون فاعل ہے ۱۲ (۶) اَتَيْنَ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مؤنث غائب ہے اس کا ترجمہ ہے "آگئیں وہ" یعنی مضارع کی علامتیں یعنی وہ تمہیں بتادیں، کتنی بار پوچھو گے ؟! (۷) چار بابوں کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے: باب اِفْعَال، باب تَفْعِيْل، باب مُفَاعَلَة اور باب فَعْلَلَة (اور اس کے سات ملحقات) جیسے يُكْرِمُ، يُقَبِّلُ، يُقَاتِلُ اور يُدَحْرِجُ۔ باقی تمام ابواب میں علامت مضارع مفتوح ہوتی ہے۔ (۸) باب سمع اور فتح میں پہلے سے زبر موجود ہوتا ہے ۱۲

باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ مضارع مثبت مجہول بن جائے گا۔ گردان یہ ہے یُفْعَلُ (کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد) یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ الخ۔

﴿مضارع منفی بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لا بڑھاؤ، یہ لا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا، صرف معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی بنا دیتا ہے، جیسے لَایَضْرِبُ (نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ)

مضارع کی گردانیں

(۱) مضارع مثبت معروف: یَفْعَلُ یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ الخ (۲) مضارع مثبت مجہول: یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ الخ (۳) مضارع منفی معروف: لَایَفْعَلُ لَایَفْعَلَانِ الخ (۴) مضارع منفی مجہول: لَایُفْعَلُ لَایُفْعَلَانِ لَایُفْعَلُوْنَ الخ

﴿نوٹ﴾ مضارع کو منفی بنانے کے دو طریقے اور بھی ہیں۔ (۱) لَنْ کے ذریعہ (۲) لَمْ کے ذریعہ، ان کا بیان آگے آئے گا۔

﴿قاعدہ﴾ جب مضارع پر لام مفتوح آئے تو فعل مضارع زمانۂ حال کیلئے خاص ہو جاتا ہے۔ اب اس میں زمانۂ مستقبل نہیں رہتا جیسے لَیَنْصُرُ البتہ مدد کرتا ہے وہ ایک مرد۔

﴿قاعدہ﴾ جب مضارع پر س یا سَوْفَ آئیں تو فعل مضارع استقبال کے لئے خاص ہو جاتا ہے، اب اس میں زمانۂ حال نہیں رہتا، س استقبال قریب کے لئے ہے جیسے سَیَنْصُرُ ابھی مدد کرے گا وہ، اور سَوْفَ استقبال بعید کے لئے ہے، جیسے سَوْفَ یَنْصُرُ عنقریب مدد کرے گا وہ۔

مشق

(۱) افعال ذیل سے مضارع کی چاروں گردانیں، معنی، صیغہ اور بحث کے ساتھ کرو۔

یَفْتَحُ	یسمَعُ	یضرِبُ	یطلُبُ	یجلِسُ	یَمْدَحُ

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لاتجلسون	تُنصرون	یَجْلِس	لاأَذْهَبُ	لایُفتحُ
یُحْمَدان	یَذْهبون	سأجلس	سوف تسمع	یَمدحون
لاَنکتبُ	یُضربون	لاتُضربین	لاتکتبُ	یُحْمَدُ

(۳) افعال یاد کرو اور فعل مضارع کی گردانیں کرو۔

مَدَحَ یَمْدَحُ مَدْحًا: تعریف کرنا	جَلَسَ یَجْلِسُ جُلُوْسًا: بیٹھنا
قَعَدَ یَقْعُدُ قُعُوْدًا : بیٹھنا	رَزَقَ یرزُقُ رَزْقًا(۱): روزی پہنچانا
خَرَجَ یَخْرُجُ خُرُوْجًا: نکلنا	قَرُبَ یَقْرُبُ قُرْبًا وقُرْبَانًا: نزدیک ہونا
دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلاً: اندر آنا	حَمِدَ یَحْمَدُ حَمْدًا : تعریف کرنا
ذَهَبَ یَذْهَبُ ذَهَابًا: جانا	ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا : ظلم کرنا

نفی تاکید بلَنْ کا بیان

مضارع کو لا کی طرح لَنْ کے ذریعہ بھی منفی بناتے ہیں، اس کو نفی تاکید بہ لَنْ کہتے ہیں۔

نفی تاکید بلَنْ: وہ فعل مضارع ہے جس سے آئندہ زمانہ میں تاکید کے ساتھ کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو، جیسے لَنْ یَّضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گا وہ، لَنْ یَّذْهَبَ: ہرگز نہیں جائے گا وہ۔

نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لَنْ لگاؤ۔ یہ لَنْ مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

لفظی تغیر: مضارع کے جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہوتا ہے ان کو لَنْ نصب دیتا ہے، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

(۱) رکے زیر کے ساتھ رِزْقٌ اسم ہے بمعنی روزی ۱۲

معنوی تغیر: لَنْ مضارع مثبت (معروف و مجہول) کو مستقبل کے معنی میں کرتا ہے۔ اور نفی میں تاکید بھی پیدا کرتا ہے، یعنی لَنْ کے داخل ہونے کے بعد مضارع میں حال کے معنی نہیں رہتے، استقبال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ اردو میں نفی کی تاکید کے لئے لفظ "ہرگز" بڑھاتے ہیں۔ گردانیں یہ ہیں۔ (۱) نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف: لَنْ یَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ) لَنْ یَّفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلُوْا الخ (۲) نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول: لَنْ یُّفْعَلَ (ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ) لَنْ یُّفْعَلَا الخ۔

﴿فائدہ﴾ اَنْ ، کَیْ، اِذَنْ بھی لَنْ کی طرح فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہی لفظی تغیر کرتے ہیں جو لَنْ کرتا ہے۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے نفی تاکید بلن معروف و مجہول کی گردانیں کرو۔

مَدَحَ	ظَلَمَ	دَخَلَ	قَعَدَ	حَمِدَ	رَزَقَ

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لن یمنعا	لن یُفتح	لن نُضرب	لن یسمَعْن	لن اکتُبَ
لن یُرزقْنَ	لن تخرجوا	لن تنصری	لن یقربوا	لن اَدْخُلَ
لن یُحْمَدُوا	لَنْ تَمْنَعِیْ	لَنْ یَقْرُبُوا	لن یَدْخُلَا	لن تُرزق

(۳) افعال یاد کرو۔

وَضَعَ یَضَعُ وَضْعًا: رکھنا	وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا: وعدہ کرنا
وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً: بچانا، حفاظت کرنا	قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً: کہنا
دَعٰی یَدْعُوْ دُعَاءً: پکارنا	خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَةً: ڈرنا

﴿نوٹ﴾ پہلے تین فعل معتل فا (مثال) ہیں چوتھا معتل عین (اجوف) ہے اور آخری دو معتل لام (ناقص) ہیں

نفی جحد بہ لَمْ کا بیان

فعل مضارع کو لا اور لن کی طرح لَمْ کے ذریعہ بھی منفی بناتے ہیں، اور اس کو نفی جَحْد بَلَمْ کہتے ہیں۔

نفی جحد بلم: وہ فعل مضارع ہے جس سے گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو، جیسے لَمْ یَجْلِسْ نہیں بیٹھا وہ، لَمْ یَضْرِبْ: نہیں مارا اس نے۔

نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع مثبت معروف ومجہول کے شروع میں لَمْ لگاؤ، لَمْ مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

لفظی تغیر: لَمْ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے۔ اور اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے، جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور سات صیغوں سے نون اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنوی تغیر: لَمْ مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ لَمَّا بھی لَمْ کا کام کرتا ہے مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ لَمْ ماضی مطلق میں نفی کرتا ہے اور لَمَّا پورے زمانۂ ماضی میں، زمانۂ تکلم تک نفی کرتا ہے، جیسے لَمْ یَأْتِ: نہیں آیا وہ، اور لَمَّا یَأْتِ (۱) ابھی تک نہیں آیا وہ۔

نفی جحد بلم کی گردانیں یہ ہیں (۱) نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف: لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس نے) لَمْ یَفْعَلَا الخ (۲) نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول لَمْ یُفْعَلْ (نہیں کیا گیا وہ) لَمْ یُفْعَلَا الخ۔

---

(۱) لَمْ اور لَمَّا میں یہ فرق بھی ہے کہ لَمَّا میں فعل آئندہ زمانہ میں متوقع الوجود ہوتا ہے اور لَمْ کی اس پر نفیاً یا اثباتاً کوئی دلالت نہیں ہوتی۔ جیسے لَمَّا یَأْتِ: ابھی تک نہیں آیا وہ مگر آنے کی امید ہے اور لَمْ یَأْتِ (نہیں آیا وہ) اس میں اس پر کوئی دلالت نہیں ہے کہ آئندہ آئے گا یا نہیں؟

تمرین

(۱) افعال ذیل سے نفی جحد بلم کی گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرو۔

يَنْصُرُ	يُضْرَبُ	يَجْلِسُ	يُفْتَحُ	يَضَعُ
يَخْشٰى	يَذْهَبُ	يَرْمِيْ	يَدْعُوْ	يقول

(۲) صیغے، معنی اور گردان بتاؤ۔

لَمْ يَسْمَعْنَ	لَنْ يُحْمَدُوا	لم تُضْرَبِيْ
لَمْ نُتْرَكْ	لَنْ يَدْخُلَا	لَمْ تَفْتَحْنَ

(۳) افعال یاد کرو۔

عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلاً: انصاف کرنا	شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا: پینا
سَقَطَ يَسْقُطُ سُقُوْطًا: گرنا	بَعُدَ يَبْعُدُ بُعْدًا: دور ہونا
جَعَلَ يَجْعَلُ جَعْلاً: بنانا	شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً: گواہی دینا
قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا: کاٹنا	كَسَرَ يَكْسِرُ كَسْرًا: توڑنا
كَشَفَ يَكْشِفُ كَشْفًا: ظاہر کرنا کھولنا	بَصُرَ يَبْصُرُ بَصَرًا وبَصَارَةً: دیکھنا، جاننا

لام تاکید با نون تاکید کا بیان

مضارع مثبت کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے شروع میں لام تاکید[1] مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگاتے ہیں۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: نون مشدد اور نون ساکن، اول کو نون ثقیلہ اور ثانی کو نون خفیفہ کہتے ہیں۔ نون تاکید بھی مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

(۱) کبھی لام تاکید مفتوح کے بجائے اِمَّا آتا ہے، جیسے اِمَّا تَرَيِنَّ (سورہ مریم آیت ۲۶) اِمَّا يَبْلُغَنَّ (پارہ ۱۵ آیت ۲۳)

لفظی تغیر: نون تاکید ثقیلہ سات صیغوں[1] سے نون اعرابی گراتا ہے، کیونکہ نون اعرابی اور نون تاکید جمع نہیں ہوسکتے ـــــ اور جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں واو جمع کو بھی گراتا ہے، البتہ اس سے پہلے جو ضمہ ہوتا ہے وہ باقی رہتا ہے تاکہ واو کے حذف پر دلالت کرے ـــــ اور واحد مؤنث حاضر میں یا کو بھی گراتا ہے اور اس سے پہلے جو کسرہ ہوتا ہے وہ باقی رہتا ہے تاکہ یا کے حذف پر دلالت کرے ـــــ اور دو صیغوں میں جن میں نون فاعلی ہوتا ہے نون ثقیلہ سے پہلے الف فاصل بڑھایا جاتا ہے۔

نون ثقیلہ سے پہلے پانچ صیغوں[2] میں فتحہ ہوتا ہے اور دو صیغوں[3] میں ضمہ ہوتا ہے، اور ایک صیغہ[4] میں کسرہ ہوتا ہے، اور چھ صیغوں[5] میں الف ہوتا ہے۔

اور نون تاکید خفیفہ کا حال نون تاکید ثقیلہ جیسا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں میں لگتا ہے، اور نون تاکید خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں لگتا ہے۔ جن چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں لگتا، تاکہ دو ساکن جمع نہ ہو جائیں۔

معنوی تغیر: نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ فعل مضارع کو زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں یعنی اب اس میں زمانۂ حال باقی نہیں رہتا۔

﴿فائدہ﴾ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے جو الف ہوتا ہے وہ "الف فاصل"[6] کہلاتا ہے کیونکہ وہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان فصل (جدائی) کرتا ہے۔

---

(۱) وہ سات صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ کے اور جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر کا صیغہ۔
(۲) وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم۔ اور جمع متکلم۔ (۳) یعنی جمع مذکر غائب و حاضر۔ (۴) یعنی واحد مؤنث حاضر۔ (۵) وہ چھ صیغے یہ ہیں چار تثنیہ کے اور جمع مؤنث غائب و حاضر۔ (۶) الف فاصل وہ الف ہے جو پے در پے تین زائد نونوں کے درمیان جدائی کرنے کے لئے لایا جاتا ہے کیونکہ تین زائد نونوں کا جمع ہونا ثقل پیدا کرتا ہے اور لَیَکُوْنَنَّ میں پہلا نون اصلی ہے ۱۲

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول
لَيَفْعَلَنَّ (ضرور[1] کرے گا وہ ایک مرد)	لَيُفْعَلَنَّ (ضرور[1] کیا جائے گا وہ ایک مرد)	لَيَفْعَلَنْ (ضرور[1] کرے گا وہ ایک مرد)	لَيُفْعَلَنْ (ضرور[1] کیا جائے گا وہ ایک مرد)
لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	....	....
لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	....	....
لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِنْ	لَتُفْعَلِنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	....	....
لَأَفْعَلَنَّ	لَأُفْعَلَنَّ	لَأَفْعَلَنْ	لَأُفْعَلَنْ
لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ

(۱) ان سب میں "ضرور بالضرور" بھی ترجمہ کیا جاسکتا ہے ۱۲

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں کرو۔

يضرب	يقتل	يكتب	يمدح	يسمع

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لَيَقْتُلَنْ	لَتَخْرُجَنْ	لَتَكْتُبَنَّ	لَنَخْرُجَنْ	لَتَسْمَعَنْ
لَيَكْتُبَانِّ	لَاَكْذِبَنَّ	لَيَخْرُجَانِّ	لَتُقْتَلَانِّ	لَيَنْصُرُنَّ
لَاَمْنَعَنْ	لَنَخْرُجَنْ	لَيَسْمَعَنْ	لَنَمْنَعَنَّ	لَتَفْتَحِنَّ

سوالات

● فعل مضارع کی تعریف کرو اور مثال دو
● فعل مضارع بنانے کا قاعدہ بیان کرو
● مضارع کی علامتیں کیا ہیں؟
● ی کہاں کہاں لگتی ہے؟
● ت کن صیغوں میں لگتی ہے؟
● الف کس صیغہ میں لگتا ہے؟
● ن کس صیغہ میں لگتا ہے؟
● نون اعرابی کن صیغوں میں لگتا ہے؟
● نون فاعلی کن صیغوں میں ہوتا ہے؟
● مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ بیان کرو
● مضارع منفی بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ مع مثال بیان کرو
● مضارع پر لام مفتوح آئے تو مضارع میں کونسا زمانہ ہوتا ہے؟
● لا مضارع میں لفظوں میں اور معنی میں کیا تغیر کرتا ہے؟
● مضارع پر سین یا سوف آئیں تو مضارع میں کونسا زمانہ ہوتا ہے؟
● سین اور سوف میں کیا فرق ہے؟
● نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کرو
● نفی تاکید بلن بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
● لن مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتا ہے؟
● لن مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
● لن کے علاوہ کونسے حروف لن جیسا عمل کرتے ہیں؟
● نفی جحد بلم کس کو کہتے ہیں؟
● نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

● لم مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتا ہے؟
● لم مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
● لام تاکید یا نون تاکید کا کیا مقصد ہے؟
● نون تاکید کی کتنی قسمیں ہیں؟
● لام تاکید پر کیا حرکت ہوتی ہے؟
● نون ثقیلہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟
● نون خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟ اور باقی صیغوں میں کیوں نہیں آتا؟
● نون ثقیلہ کہاں مکسور اور کہاں مفتوح ہوتا ہے؟
● نون ثقیلہ سے پہلے کتنے صیغوں میں زبر، کتنے صیغوں میں زیر، اور کتنے صیغوں میں پیش ہوتا ہے؟
● کیا نون تاکید اور نون اعرابی جمع ہو سکتے ہیں؟
● کتنے صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے؟
● نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتے ہیں؟
● نون تاکید مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
● الف فاصل کس کو کہتے ہیں اور وہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟

فعل امر کا بیان

فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے کُتُب: (لکھ) فعل امر کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں، مگر امر حاضر معروف کے بنانے کا طریقہ اور ہے اور باقی صیغوں کے بنانے کا طریقہ اور ہے۔

﴿نوٹ﴾ اصل امر، امر حاضر معروف ہے باقی بس نام کے امر (حکم) ہیں اس لئے ان کے ترجمہ میں "چاہئے کہ" آتا ہے۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع واحد مذکر حاضر معروف سے علامتِ مضارع ت کو حذف کیا جائے، پھر دیکھا جائے اگر پہلا حرف متحرک ہو تو شروع میں کچھ نہ بڑھایا جائے، اور ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھی جائے، اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل مکسور بڑھایا جائے، اور مضموم ہو تو ہمزۂ

وصل مضموم بڑھایا جائے ـــــــــ پھر آخر کو دیکھا جائے، اگر آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخر کو ساکن کر دیا جائے، اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دیا جائے، امر واحد مذکر حاضر بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں۔

جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضَعُ سے ضَعْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَقُوْلُ سے قُلْ، تَدْعُوْ سے اُدْعُ، تَخْشٰی سے اِخْشَ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَقِیْ سے قِ، تَرٰی سے رَ(۱)

امر حاضر مجہول اور امر غائب و متکلم معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور بڑھایا جائے، اور آخر میں حرف علت ہو تو گرا دیا جائے، ورنہ آخری حرف کو ساکن کر دیا جائے، اور نون اعرابی کو بھی گرا دیا جائے، اور نون فاعلی کو باقی رکھا جائے جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَخْشٰی سے لِیَخْشَ، یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ، یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ

امر با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ: امر کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بڑھاتے ہیں، مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں بڑھاتے، کیونکہ امر کے شروع میں لام امر مکسور پہلے سے موجود ہوتا ہے، اور دو حرف ایک طرح کے جمع نہیں ہوسکتے، اور امر حاضر معروف دونوں لاموں سے خالی ہوتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ حروف علت و، ا، ی ہیں جن کا مجموعہ وَایْ ہے(۲)

﴿فائدہ﴾ الف ہمیشہ ساکن اور اس کا ما قبل مفتوح ہوتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے، جیسے ما اور لا۔

---

(۱) اِسْمَعْ: سن تو، اِضْرِبْ: مار تو، اُنْصُرْ: مدد کر تو، ضَعْ: رکھ تو، عِدْ: وعدہ کر تو، قُلْ: کہہ تو، اُدْعُ: پکار تو، اِخْشَ: ڈر تو، اِرْمِ: پھینک تو، قِ: بچ تو، رَ: دیکھ تو،

(۲) عرب بیماری میں "وائے" پکارتے ہیں اس لئے ان حروف کا نام حروف علت ہوا، علت کے معنی بیماری کے ہیں ۱۲

ہمزہ: وہ الف ہے جو متحرک ہو یا ساکن ہو اور جھٹکے سے نکلے، جیسے اَمْرٌ اور رَأْسٌ۔
ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: ہمزۂ وصلی اور ہمزۂ قطعی
ہمزۂ وصلی: وہ ہمزہ ہے جو درج کلام (درمیان کلام) میں گر جائے، جیسے فَاجْتَنِبُوْا۔
ہمزۂ قطعی: وہ ہمزہ ہے جو درج کلام میں بھی نہ گرے۔ جیسے فَاَكْرَمَهٗ۔

امر کی گردانیں

امر معروف	امر مجہول	امر بانون تاکید ثقیلہ معروف	امر بانون تاکید ثقیلہ مجہول	امر بانون تاکید خفیفہ معروف	امر بانون تاکید خفیفہ مجہول
لِيَفْعَلْ	لِيُفْعَلْ	لِيَفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	لِيُفْعَلَنْ
لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلَانِّ	......	......
لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
لِتَفْعَلْ	لِتُفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	......	......
اِفْعَلْ(۱)	لِتُفْعَلْ	اِفْعَلَنَّ(۱)	لِتُفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ(۱)	لِتُفْعَلَنْ
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
اِفْعَلِيْ	لِتُفْعَلِيْ	اِفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	......	......
لِاَفْعَلْ	لِاُفْعَلْ	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
لِنَفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

(۱) امر حاضر کی گردان میں معروف کے یہ چھ صیغے مختلف ہیں، گردان میں ان کا خیال رکھا جائے۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے امر کی ساری گردانیں کرو۔

ضرب	نصر	سمع	علم	کتب	فتح	طلب

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ،

اِفْتَحُوْا	لِأَنْصَرْ	اِضْرِبْ	لِيُضْرَبَا	لِنَفْتَحَنَّ
اِضْرِبَنَّ	لِأَطْلَبَنْ	اِفْتَحَنَّ	لِنَشْهَدَنْ	لِنُشْهَدَنْ
لِأُمْدَحَنْ	لِنَكْتُبْ	اِسْمَعَا	لِتُفْتَحَا	لِيُقْتَلَنَّ
اِعْلَمْنَانْ	لِأَسْمَعَنْ	لِيُضْرَبَانْ	اِسْمَعُنْ	لِتَضْرِبَنْ

(۳) افعال یاد کرو۔ (۱)

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا: حکم دینا۔	أَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا: کھانا
سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا: پوچھنا	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً: پڑھنا
أَتٰى يَأْتِيْ إِتْيَانًا: آنا	أَمَلَ يَأْمُلُ أَمَلًا: امید کرنا
سَئِمَ يَسْئَمُ سَأْمًا: اکتاجانا	بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْءًا: شروع کرنا

فعل نہی کا بیان

فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَاتَضْرِبْ (مت مار) فعل نہی حقیقت میں فعل امر ہے، فعل امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم

(۱) یہ سب افعال مہموز ہیں۔ طلبہ کو مہموز اور اس کی تینوں قسموں (مہموز الفا، مہموز العین اور مہموز اللام) سے آشنا کرایا جائے ۱۲

ہوتا ہے اور فعل نہی میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ اصلی فعل نہی، نہی حاضر معروف ہے مگر امر حاضر معروف کی طرح اس کے بنانے کا علیحدہ قاعدہ نہیں ہے۔

فعل نہی: مضارع سے بنتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی لگایا جائے، اور آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیا جائے، ورنہ آخر کو ساکن کردیا جائے، جیسے یَدْعُوْ سے لَایَدْعُ، یَرْمِیْ سے لَایَرْمِ، یَرْضٰی سے لَایَرْضَ، یَنْصُرُ سے لَایَنْصُرْ۔

فعل نہی میں بھی نون اعرابی گرجاتا ہے اور نون فاعلی باقی رہتا ہے اور نہی کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے اس کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگاتے ہیں مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں لگاتے، کیونکہ شروع میں لائے نہی پہلے سے موجود ہوتا ہے اور دو حرف ایک طرح کے جمع نہیں ہوتے۔

﴿فائدہ﴾ مضارع منفی اور فعل نہی میں لفظی فرق یہ ہے کہ مضارع منفی کے آخر میں پیش ہوتا ہے اور اس میں نون اعرابی اور حروف علت باقی رہتے ہیں اور فعل نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے اور نون اعرابی اور حروف علت گرجاتے ہیں۔

اور معنوی فرق یہ ہے کہ مضارع منفی کے ذریعہ کسی بات کے نہ ہونے کی خبر دی جاتی ہے جیسے لَایَأْکُلُ: (نہیں کھاتا ہے یا نہیں کھائے گا وہ) اور فعل نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے، جیسے لَاتَأْکُلْ (مت کھا تو)

فعل نہی کی چھ گردانیں(۱)

فعل نہی معروف	فعل نہی مجہول	فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ معروف	فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ مجہول	فعل نہی بانون تاکید خفیفہ معروف	فعل نہی بانون تاکید خفیفہ مجہول
لاَيَفْعَلْ	لاَيُفْعَلْ	لاَيَفْعَلَنَّ	لاَيُفْعَلَنَّ	لاَيَفْعَلَنْ	لاَيُفْعَلَنْ
لاَيَفْعَلاَ	لاَيُفْعَلاَ	لاَيَفْعَلاَنِّ	لاَيُفْعَلاَنِّ	......	......
لاَيَفْعَلُوْا	لاَيُفْعَلُوْا	لاَيَفْعَلُنَّ	لاَيُفْعَلُنَّ	لاَيَفْعَلُنْ	لاَيُفْعَلُنْ
لاَتَفْعَلْ	لاَتُفْعَلْ	لاَتَفْعَلَنَّ	لاَتُفْعَلَنَّ	لاَتَفْعَلَنْ	لاَتُفْعَلَنْ
لاَتَفْعَلاَ	لاَتُفْعَلاَ	لاَتَفْعَلاَنِّ	لاَتُفْعَلاَنِّ	......	......
لاَيَفْعَلْنَ	لاَيُفْعَلْنَ	لاَيَفْعَلْنَانِّ	لاَيُفْعَلْنَانِّ	......	......
لاَتَفْعَلْ	لاَتُفْعَلْ	لاَتَفْعَلَنَّ	لاَتُفْعَلَنَّ	لاَتَفْعَلَنْ	لاَتُفْعَلَنْ
لاَتَفْعَلاَ	لاَتُفْعَلاَ	لاَتَفْعَلاَنِّ	لاَتُفْعَلاَنِّ	......	......
لاَتَفْعَلُوْا	لاَتُفْعَلُوْا	لاَتَفْعَلُنَّ	لاَتُفْعَلُنَّ	لاَتَفْعَلُنْ	لاَتُفْعَلُنْ
لاَتَفْعَلِيْ	لاَتُفْعَلِيْ	لاَتَفْعَلِنَّ	لاَتُفْعَلِنَّ	لاَتَفْعَلِنْ	لاَتُفْعَلِنْ
لاَتَفْعَلاَ	لاَتُفْعَلاَ	لاَتَفْعَلاَنِّ	لاَتُفْعَلاَنِّ	......	......
لاَتَفْعَلْنَ	لاَتُفْعَلْنَ	لاَتَفْعَلْنَانِّ	لاَتُفْعَلْنَانِّ	......	......
لاَأَفْعَلْ	لاَأُفْعَلْ	لاَأَفْعَلَنَّ	لاَأُفْعَلَنَّ	لاَأَفْعَلَنْ	لاَأُفْعَلَنْ
لاَنَفْعَلْ	لاَنُفْعَلْ	لاَنَفْعَلَنَّ	لاَنُفْعَلَنَّ	لاَنَفْعَلَنْ	لاَنُفْعَلَنْ

(۱) نون تاکید کی گردانیں مضارع لام تاکید بانون تاکید کی طرح ہیں فرق صرف یہ ہے کہ مضارع میں شروع میں لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور فعل نہی میں لائے نہی ہوتا ہے ۱۲

تمرین

(۱) افعال ذیل سے فعل نہی کی ساری گردانیں کرو۔

كتب	فتح	عَلِم	نصر	مَنَعَ	حَسِبَ

(۲) صیغے، معنی اور گردان بتاؤ۔

لَاتَسْمَعْ	لَاتَجْعَلْنَ	لَاأُنْفَتِحْ	لَايَنْصُرْنَ
لَانَجْلِسَنَّ	لَاتَجْلِسَنَّ	لَايَشْرَبَنَّ	لَاتَسْقُطِنْ
لَاأُخْرُجْنَ	لَاآمْنَعْ	لَايَعْدْ	لَاتَضْرِبِي
لَاتُكْشَفْ	لَاتُقْطَعُوْا	لَاتَنْصُرَنَّ	لَانَجْلِسَنَّ
لَاأَمْنَعَنَّ	لَانَضْرِبْنَ	لَاتُقْتَلَنْ	لَاتُحْمَدُنْ
لَاتَجْلِسْنَانِّ	لَاتُسْمَعِي	لَاتَخْرُجْ	لَايَكْتُبْ

سوالات

- فعل امر کی تعریف مع مثال بیان کرو
- امر حاضر معروف بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
- امر غائب و متکلم بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے؟
- لام امر لفظوں میں کیا عمل کرتا ہے؟
- نون ثقیلہ امر کے کتنے صیغوں میں لگتا ہے؟
- نون خفیفہ امر کے کتنے صیغوں میں لگتا ہے؟
- حروف علت کیا ہیں؟
- الف اور ہمزہ میں کیا فرق ہے؟
- ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی کی تعریف بیان کرو
- فعل نہی کی تعریف کرو
- فعل نہی بنانے کا طریقہ بیان کرو
- فعل نہی اور مضارع منفی میں لفظی فرق کیا ہے؟
- فعل نہی اور مضارع منفی میں معنوی فرق کیا ہے؟

اسمائے مشتقّہ کا بیان

اسم کی تین قسمیں ہیں: مصدر، مشتق اور جامد۔

(۱) مصدر [(۱)] وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقہ بنتے ہیں، جیسے ضَرْبٌ سے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ کلمات بنتے ہیں اس لئے ضَرْبٌ مصدر ہے۔

(۲) مُشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، جیسے ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ اسماء مصدر ضَرْبٌ سے نکلے ہیں، اس لئے اسمائے مشتقہ کہلاتے ہیں۔

(۳) جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو، نہ کوئی اور لفظ اس سے بنے، جیسے رَجُلٌ، فَرَسٌ وغیرہ۔

اسم مشتق کا فعل سے گہرا تعلق ہے [(۲)]، وہ فعل کا ضمیمہ کہلاتا ہے، اس لئے افعال کے بعد اب اسمائے مشتقہ کو بیان کیا جاتا ہے مشہور اسمائے مشتقہ آٹھ ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضِیل، اسم مبالغہ، صفتِ مُشَبَّہ اور مصدر [(۳)]۔

---

(۱) مصدر کے لغوی معنی ہیں نکلنے کی جگہ ۱۲ (۲) کیونکہ جب ضَرَبَ کہا تو کوئی مارنے والا بھی ہوگا، جس پر دلالت کرنے والا لفظ اسم فاعل کہلائے گا، اور وہ شخص بھی ہوگا جس کو مارا گیا ہے، اس پر دلالت کرنے والا لفظ اسم مفعول کہلائے گا۔ اور مارنے کا کوئی آلہ بھی ہوگا، جس سے مارا گیا ہوگا، وہ اسم آلہ کہلائیگا اور مارنے کی کوئی جگہ اور وقت بھی ہوگا جو اسم ظرف کہلائے گا۔ رہے اسم تفضیل، اسم مبالغہ اور صفت مشبہ تو وہ اسم فاعل کے حکم میں ہیں جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔ (۳) کوفیوں کے نزدیک مصدر بھی فعل سے مشتق ہوتا ہے ۱۲

اسم فاعل کا بیان

① اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل (کام) صادر ہوا ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا) اس ذات کو بتاتا ہے جس سے مارنا صادر ہوا ہے اور جَالِسٌ (بیٹھنے والا) اس ذات کو بتاتا ہے جس کے ساتھ بیٹھنا قائم ہے۔

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد کے اکثر ابواب سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

(۲) باب کَرُمَ سے اسم فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

(۳) مزید فیہ اور رباعی کے تمام ابواب سے اسم فاعل اسی باب کے مضارع معروف سے بنتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائی جائے، اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیا جائے، اگر اس پر کسرہ نہ ہو اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے تو اسم فاعل واحد مذکر بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں، جیسے يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ، يُقَاتِلُ سے مُقَاتِلٌ، يَسْتَنْصِرُ سے مُسْتَنْصِرٌ۔

گردانیں یہ ہیں: (۱) فَاعِلٌ، فَاعِلاَنِ الخ (۲) فَعِيْلٌ، فَعِيْلاَنِ، فَعِيْلُوْنَ، فَعِيْلَةٌ، فَعِيْلَتَانِ، فَعِيْلاَتٌ (۳) مُجْتَنِبٌ، مُجْتَنِبَانِ، مُجْتَنِبُوْنَ، مُجْتَنِبَةٌ، مُجْتَنِبَتَانِ، مُجْتَنِبَاتٌ۔

﴿فائدہ﴾ اسم فاعل میں غائب، حاضر، متکلم، مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کا فرق ضمیروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، جیسے هُوَ ضَارِبٌ، هُمَا ضَارِبَانِ، هُمْ ضَارِبُوْنَ، هِيَ ضَارِبَةٌ، هُمَا ضَارِبَتَانِ، هُنَّ ضَارِبَاتٌ، اَنْتَ ضَارِبٌ الخ۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر گردان کرو۔

مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعًا: روکنا	كَبُرَ يَكْبُرُ كِبَرًا و كُبْرًا: بڑے مرتبہ والا ہونا
اَمُنَ يَاْمُنُ اَمَانَةً: امانت دار ہونا	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً: قبول کرنا
اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا: مدد طلب کرنا	اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا: بچنا
اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا: عزت کرنا	دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً: لڑھکانا

اسم مفعول کا بیان

(۲) اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہے، جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) اس ذات کو بتاتا ہے جس پر مار پڑی ہے۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد کے ہر متعدی باب سے اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جاتی ہیں۔

(۲) مزید فیہ اور رباعی کے ہر متعدی باب سے اسم مفعول اسی باب کے مضارع مجہول سے بنتا ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائی جائے، اور آخر سے پہلے والے حرف کو فتحہ دیا جائے، اگر اس پر فتحہ نہ ہو، اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے تو اسم مفعول کا پہلا صیغہ بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں۔ جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ (عزت کیا ہوا) يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ (بچا ہوا) يُسْتَنْصَرُ سے مُسْتَنْصَرٌ (مدد طلب کیا ہوا)

﴿فائدہ﴾ اسم مفعول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے، فعل لازم سے اسم مفعول نہیں آتا۔

﴿فائدہ﴾ مزید فیہ کے ابواب میں اسم فاعل اور اسم مفعول میں صرف یہ فرق ہے کہ اسم فاعل میں آخر سے پہلے والے حرف پر کسرہ ہوتا ہے، اور اسم مفعول میں فتحہ۔

﴿فائدہ﴾ اسم مفعول میں بھی غائب، حاضر، متکلم، مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کا فرق ضمیروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، جیسے هُوَ مَضْرُوْبٌ، هُمَا مَضْرُوْبَانِ، هم مضروبون، هي مضروبة الخ۔

اسم مفعول کی گردانیں (۱) مفعول، مفعُولاَن الخ (۲) مُجْتَنَبٌ، مُجْتَنَبَانِ، مُجْتَنَبُوْنَ، مُجْتَنَبَةٌ، مُجْتَنَبَتَانِ، مُجْتَنَبَاتٌ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو اور ان سے اسم مفعول بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلاً وَغُسْلاً: دھونا	كَذَبَ يَكْذِبُ كِذْبًا: جھوٹ بولنا
قَتَلَ يَقْتِلُ قَتْلاً: بٹنا	غَلَبَ يَغْلِبُ غَلَبًا: غالب ہونا
فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلاً: جدا کرنا	فَصَّلَ يُفَصِّلُ تَفْصِيْلاً: جدا جدا کرنا
كَسَّرَ يُكَسِّرُ تَكْسِيْرًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا	كَذَّبَ يُكَذِّبُ تَكْذِيْبًا: جھوٹا بتانا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مُكْرَمٌ	مَقْتُوْلَةٌ	مَشْهُوْدَاتٌ	مَنْصُوْرٌ
مَظْلُوْمُوْنَ	مُسْتَنْصَرَاتٌ	مَطْلُوْبَانِ	مَغْلُوْبُوْنَ

اسم ظرف کا بیان

③ اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے مَكْتَبٌ (لکھنے کی جگہ، ڈیسک) مَوْعِدٌ (وعدہ کا وقت) جگہ بتانے والے اسم ظرف کو ظرف مکان اور وقت بتانے والے کو ظرف زمان کہتے ہیں۔

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزنوں پر آتا ہے، اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو مَفْعَلٌ کے وزن پر، اور مکسور ہو تو مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، مگر مثال سے ہمیشہ مکسور العین اور ناقص و مضاعف سے مفتوح العین آتا ہے، جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ (کھولنے کی جگہ) یَجْلِسُ سے مَجْلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ) یَوْجَلُ سے مَوْجِلٌ (خوف کی جگہ) یَرْمِیْ سے مَرْمًی [1] (پھینکنے کی جگہ) اور یَمُدُّ سے مَمَدٌّ
(۲) ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم ظرف اور اسم مفعول کا وزن ایک ہی ہے، جیسے یُدْخِلُ (از باب افعال) سے مُدْخَلٌ (داخل کیا ہوا یا داخل کرنے کی جگہ یا وقت)
گردان اسم ظرف: (۱) مَفْعِلٌ مَفْعِلَانِ مَفَاعِلُ (۲) مُدْخَلٌ مُدْخَلَانِ مُدْخَلُوْنَ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو اور ان سے اسم ظرف بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

حَفِظَ یَحْفَظُ حِفْظًا: زبانی یاد کرنا	فَهِمَ یَفْهَمُ فَهْمًا: سمجھنا
اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا: عزت کرنا	اَفْهَمَ یُفْهِمُ اِفْهَامًا: سمجھانا
جَهِلَ یَجْهَلُ جَهْلاً: نہ جاننا، ان پڑھ ہونا	عَزَلَ یَعْزِلُ عَزْلاً: جدا کر دینا
خَشُنَ یَخْشُنُ خُشُوْنَةً: سخت اور کھردرا ہونا	وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلاً: ڈرنا
وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا: سوجنا	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً: قبول کرنا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مَعْلَمٌ	مَسْمَعَانِ	مَقَاتِلُ	مَخْلَزٌ

(۱) مثال وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، ناقص وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، مَرْمًی اصل میں مَرْمَیٌ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اور الف اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا مَرْمًی ہو گیا ۱۲

اسم آلہ کا بیان

④ اسم آلہ: وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے کے آلے اور اوزار کو بتائے، جیسے مِبْرَدٌ (ریتی، سوہن) مِنْكَسَةٌ (جھاڑو) اور مِفْتَاحٌ (چابی)۔

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد متعدی سے اسم آلہ کے تین وزن ہیں، مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ۔

(۲) ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا۔ اگر اسم آلہ کے معنی ادا کرنے ہوں تو اس باب کے مصدر کے شروع میں مَابِهٖ لگاتے ہیں، جیسے مَابِهِ الاِجْتِنَابُ (بچنے کا آلہ) اور اس کی گردان نہیں ہوتی۔

اسم آلہ کی گردانیں: (۱) مِفْعَلٌ، مِفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ (۲) مِفْعَلَةٌ، مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ (۳) مِفْعَالٌ، مِفْعَالَانِ، مَفَاعِيْلُ۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال یاد کرو، اور ان سے اسم آلہ بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

صَبَغَ يَصْبِغُ صَبْغًا: رنگنا	سَلَخَ يَسْلُخُ سَلْخًا: کھال کھینچنا
اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا: نزدیک ہونا	اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ اِسْتِمْتَاعًا: فائدہ اٹھانا
خَافَ يَخَافُ خَوْفًا: ڈرنا	حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا: اٹھانا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مِحْفَظٌ	مِكْتَبٌ	مَضَارِبُ	مَشَاهِيْدُ
مِنْصَرَةٌ	مِرْوَحَتَانِ	مَفَاتِيْحُ	مِسْلَخٌ

اسم تفضیل کا بیان

⑤ اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو دوسرے کی بہ نسبت معنی فاعلی(۱) کی زیادتی بتائے، جیسے اَکْبَرُ (بڑا) اَفْضَلُ (بہتر) اس شخص پر دلالت کرتے ہیں جس میں دوسرے کی بہ نسبت "بڑائی" اور "بہترائی" زیادہ ہو، اسم تفضیل کو "اَفْعَلُ التَّفْضِیْل" بھی کہتے ہیں۔

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ: (۱) اسم تفضیل صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے، بشرطیکہ(۲) اس میں رنگ، عیب، اور حلیہ کے معنی نہ ہوں۔ اسم تفضیل واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ ہے اور واحد مؤنث کا وزن فُعْلٰی ہے اور مذکر کی جمع مکسر اَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے، اور مؤنث کی جمع مکسر فُعَلٌ کے وزن پر، اور تثنیہ اور جمع سالم کے لئے ان کی علامتیں لگائی جاتی ہیں۔

(۲) جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا ان سے اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو لفظ اَشَدُّ، اَکْبَرُ، اَزْیَدُ وغیرہ لے کر اس کے بعد اُس باب کا مصدر منصوب لاتے ہیں جس سے اسم تفضیل کے معنی ظاہر کرنا مقصود ہوتے ہیں جیسے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ کالا) اَکْثَرُ حُمْرَةً (زیادہ سرخ) اَزْیَدُ اِکْرَامًا (زیادہ عزت کرنے والا) اَکْبَرُ اِسْتِخْرَاجًا (زیادہ نکالنے والا)

﴿فائدہ﴾ اسم تفضیل کبھی معنی مفعولی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے

---

(۱) معنی فاعلی معنی مصدری کو کہتے ہیں، جیسے ضَارِبٌ اور اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والے) میں ضَرْبٌ (مارنے) کے معنی ہیں البتہ اسم فاعل مطلق معنی مصدری پر دلالت کرتا ہے اور اسم تفضیل دوسرے کی بہ نسبت معنی مصدری کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے۔ معنی فاعلی کو معنی حدثی اور معنی وصفی بھی کہتے ہیں۔

(۲) جن افعال میں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی ہوتے ہیں ان سے اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ آتی ہے، جیسے اَسْوَدُ (سیاہ) اَعْوَرُ (کانا) اَعْمٰی (اندھا) اَحْمَرُ (سرخ)

اَشْهَرُ (زیادہ مشہور) اَشْغَلُ (زیادہ مشغول)

﴿فائدہ﴾ اسم تفضیل کبھی دوسری چیز کا لحاظ کئے بغیر، فی نفسہ معنی وصفی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے صفات باری تعالیٰ اَعْلَمُ (بہت جاننے والے) اَرْحَمُ (بڑے مہربان) وغیرہ۔

اسم تفضیل کی گردان: اَفْعَلُ ،اَفْعَلاَنِ، اَفْعَلُوْنَ، اَفَاعِلُ، فُعْلٰی، فُعْلَیَانِ، فُعْلَیَاتٌ، فُعَلٌ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو، اور ان سے اسم تفضیل بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

طَالَ یَطُوْلُ طُوْلاً: لمبا ہونا	نَالَ یَنَالُ نَیْلاً: پانا، حاصل کرنا
بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا: بیچنا	کَثُرَ یَکْثُرُ کَثْرَةً: بہت ہونا
حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا: خوبصورت ہونا	لَطُفَ یَلْطُفُ لُطْفًا: مہربانی کرنا
اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلُ اِحْتِمَالاً: اٹھانا برداشت کرنا	اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا: کان لگا کر سننا
ثَقُلَ یَثْقُلُ ثِقْلاً بھاری ہونا	طَهُرَ یَطْهُرُ طُهْرًا وَطَهَارَةً: پاک ہونا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

سُمْعٰی	اَضَارِبُ	اَسْمَعَانِ	ضُرْبٰی
اَعْلَمُوْنَ	اَنَاصِرُ	کُرْمَیَاتٌ	سُعَدٌ

اسم مبالغہ کا بیان

⑥ اسم مبالغہ: وہ اسم مشتق ہے جس سے فی نفسہ معنی فاعلی (معنی وصفی) کی زیادتی معلوم ہو، جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) اس شخص پر دلالت کرتا ہے جس میں ضرب (مارنے) کی زیادتی پائی جاتی ہو ــــــ اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں

فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں معنیٰ فاعلی کی زیادتی دوسرے کی بہ نسبت ہوتی ہے اور اسم مبالغہ میں فی نفسہٖ یعنی دوسرے کا لحاظ کئے بغیر ہوتی ہے۔

اسم مبالغہ صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے اور اس کے اوزان سماعی[1] ہیں۔ چند بہت زیادہ استعمال ہونے والے اوزان یہ ہیں۔

(۱) فَعَّالٌ جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا)(۲) فَعَّالَةٌ جیسے عَلَّامَةٌ (بہت جاننے والا)(۳) فَعِيْلٌ جیسے عَلِيْمٌ (بہت جاننے والا)(۴) فِعِّيْلٌ جیسے صِدِّيْقٌ (بہت سچ بولنے والا، بہت تصدیق کرنے والا)(۵) فَعُّوْلٌ جیسے قَيُّوْمٌ (بہت تھامنے والا، بہت نگرانی کرنے والا)(۶) فُعُّوْلٌ جیسے قُدُّوْسٌ (بہت پاکیزہ)(۷) مِفْعَالٌ جیسے مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)(۸) مِفْعِيْلٌ جیسے مِنْطِيْقٌ (بہت بولنے والا)(۹) فَاعُوْلٌ جیسے فَارُوْقٌ (حق اور باطل کے درمیان بہت فرق کرنے والا)(۱۰) فَعُوْلٌ جیسے اَكُوْلٌ (بہت کھانے والا)

صفتِ مشبّہ[2] کا بیان

⑦ صفتِ مشبّہ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں معنیٰ مصدری دائی

---

(۱) سماعی یعنی اہل زبان سے سننے پر موقوف ہیں ان کے بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ۱۲

(۲) مشبہ کے معنی ہیں تشبیہ دی ہوئی، مانند قرار دی ہوئی، صفت مشبہ کو اسم فاعل کے مانند قرار دیا گیا ہے وہ اسم فاعل جیسا عمل کرتی ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں معنی مصدری عارضی طور پر پائے جاتے ہیں اور صفت مشبہ میں دائمی طور پر، اور صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل لازم بھی ہوتا ہے اور متعدی بھی جیسے جَالِسٌ اور اٰكِلٌ ــــــ پس سَامِعٌ (اسم فاعل) اور سَمِيْعٌ (صفت مشبہ) میں فرق یہ ہے کہ سَامِعٌ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو بالفعل سننے کے ساتھ متصف ہو پس اس کے بعد مفعول آسکتا ہے، سَامِعٌ كَلَامَكَ کہہ سکتے ہیں اور سَمِيْعٌ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو سمع کے ساتھ بطور دوام متصف ہو، کسی چیز سے اس کا تعلق ملحوظ نہیں ہوتا، پس سَمِيْعٌ كَلَامَكَ نہیں کہہ سکتے ۱۲ (علم الصیغہ اردو)

طور پر پائے جاتے ہوں، جیسے شَرِیْفٌ (اچھا آدمی) حَسَنٌ (خوبصورت) وہ ہیں جو ہمیشہ سے اچھے اور خوبصورت ہوں ــــــ صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتی ہے، اگرچہ وہ فعل متعدی سے بنائی جائے، صفت مشبہ کے بنانے کا بھی کوئی قاعدہ نہیں، اس کے تمام اوزان سماعی ہیں، چند قواعد درج ذیل ہیں مگر وہ بھی سماعی ہیں۔

(۱) ماضی مکسور العین سے صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے فَرِحَ (خوش ہوا) سے فَرِحٌ (خوش) ــــــ مگر اس وزن پر صفت مشبہ کے آنے کے لئے شرط یہ ہے کہ اس فعل میں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی نہ ہوں۔ ورنہ صفت مشبہ اَفْعَلُ کے وزن پر آئے گی[1] اور اس کا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آئے گا، جیسے اَحْمَرُ (سرخ مرد) حَمْرَآءُ (سرخ عورت) اَعْوَرُ (کانا مرد) عَوْرَآءُ (کانی عورت) ــــــ فَعْلَاءُ کا ہمزہ تثنیہ، جمع میں واو ہو جاتا ہے، جیسے حَمْرَاوَان، حَمْرَاوَاتٌ۔

(۲) ماضی مضموم العین سے صفت مشبہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ (شریف و معزز آدمی)

(۳) ماضی مفتوح العین سے صفت مشبہ فَعَلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے حَقَّ (ثابت ہوا) سے حَقٌّ (برحق بات) حَقٌّ اصل میں حَقَقٌ تھا اور حَقَّ اصل میں حَقَقَ تھا[2]

چند دوسرے سماعی اوزان یہ ہیں: (۱) فَعْلٌ جیسے صَعْبٌ (دشوار) (۲) فِعْلٌ جیسے صِفْرٌ (خالی) (۳) فُعْلٌ جیسے صُلْبٌ (سخت) (۴) فَعَلٌ جیسے حَسَنٌ (خوبصورت) (۵) فَعِلٌ جیسے خَشِنٌ (کھردرا) (۶) فُعُلٌ جیسے جُنُبٌ (ناپاک) (۷) فَعِیْلٌ جیسے شَرِیْفٌ (شائستہ آدمی) (۸) فَاعِلٌ جیسے جَاهِلٌ (ناداں) (۹) فُعَالٌ جیسے شُجَاعٌ (بہادر) (۱۰) فَعْلَانُ جیسے عَطْشَانُ (پیاسا مرد) اس کا مؤنث فَعْلٰی ہے جیسے عَطْشٰی (پیاسی عورت)

---

(۱) یہ قاعدہ کلیہ ہے، سماعی نہیں ہے ۱۲ (۲) مگر ان قواعد کے مطابق ہم صفت مشبہ بنا نہیں سکتے، بلکہ سماع پر موقوف ہے ۱۲

مصدر کا بیان

⑧ مصدر: وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے، فارسی میں اس کے آخر میں "دن" یا "تن" آتا ہے اور اردو میں "نا" جیسے اَلضَّرْبُ: زدن: مارنا، اَلْقَتْلُ: کشتن: مار ڈالنا۔

ثلاثی مجرد کے مصادر کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے، تمام اوزان سماعی ہیں۔ چند کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں۔

(۱) فَعْلٌ جیسے قَتْلٌ (مار ڈالنا) (۲) فِعْلٌ جیسے فِسْقٌ (بدکار ہونا) (۳) فُعْلٌ جیسے شُغْلٌ (مشغول ہونا) (۴) فَعْلَةٌ جیسے رَحْمَةٌ (مہربانی کرنا) (۵) فِعْلَةٌ جیسے نِشْدَةٌ (قسم دینا، گم شدہ کو ڈھونڈھنا) (۶) فُعْلَةٌ جیسے کُدْرَةٌ (گدلا، مٹیالا ہونا) (۷) فَعَلٌ جیسے طَلَبٌ (ڈھونڈھنا) (۸) فَعِلٌ جیسے خَنِقٌ (گلا گھونٹنا) (۹) فَعَلَةٌ جیسے غَلَبَةٌ (غالب ہونا) (۱۰) فَعِلَةٌ جیسے سَرِقَةٌ (چوری کرنا)

سوالات

- اسم کی کتنی قسمیں ہیں اور کیا کیا ہیں؟
- اسمائے مشتقہ کتنے ہیں اور کیا کیا ہیں؟
- افعال کے بعد اسمائے مشتقہ کو کیوں بیان کیا جاتا ہے؟
- اسم فاعل کی تعریف مع مثال بیان کرو
- اسم مفعول کی تعریف مع مثال بیان کرو
- اسم فاعل بنانے کے قواعد مثالوں کے ساتھ بیان کرو
- اسم مفعول بنانے کے قواعد مثالوں کے ساتھ بیان کرو
- اسم فاعل اور اسم مفعول میں غائب، حاضر، متکلم وغیرہ کا فرق کیسے کیا جاتا ہے؟
- مزید فیہ کے ابواب میں اسم فاعل اور اسم مفعول میں کیا فرق ہے؟
- اسم مفعول کس فعل سے بنتا ہے؟
- اسم مفعول میں غائب، حاضر وغیرہ کا فرق کیسے کیا جاتا ہے؟

● اسم ظرف کی تعریف مع مثال بیان کرو

● ظرف زمان اور ظرف مکان کس کو کہتے ہیں؟

● اسم آلہ کے اوزان کیا کیا ہیں؟ اور ہر ایک کی گردان کرو

اسم تفضیل کی تعریف مع مثال بیان کرو

● اسم تفضیل کا وزن کیا ہے؟ پوری گردان سناؤ

● کیا اسم مفعول کبھی معنی مفعولی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے؟ مثال دو

● اسم مبالغہ کی تعریف مع مثال بیان کرو

● اسم مبالغہ کے مشہور وزن کیا ہیں؟

● صفت مشبہ لازم ہوتی ہے یا متعدی؟

● صفت مشبہ بنانے کے قواعد قیاسی ہیں یا سماعی؟

فارسی اور اردو میں مصدر کی علامتیں کیا ہیں؟

● اسم ظرف کے اوزان کیا ہیں؟

● اسم آلہ کی تعریف مع مثال بیان کرو،

● جن ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا ان میں اسم آلہ کے معنی کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

● اسم تفضیل کن ابواب سے بنتا ہے؟

● جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا ان میں اسم تفضیل کے معنی کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

● کیا اسم تفضیل کبھی فی نفسہٖ معنی وصفی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے؟

● اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟

● صفت مشبہ کی تعریف مع مثال بیان کرو

● صفت مشبہ بنانے کے قواعد کیا ہیں؟

● اسم مبالغہ کے سماعی اوزان کیا ہیں؟

● مصدر کی تعریف مع مثال بیان کرو

● مصدر کے کثیر الاستعمال اوزان کیا ہیں؟

ابواب کا بیان

باب: ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے اختلاف سے مختلف وزن بنتے ہیں، ان کو باب کہتے ہیں، اس کی جمع ابواب ہے۔

فعل کی دو قسمیں ہیں ثلاثی اور رباعی، فعل خماسی نہیں ہوتا۔ پھر ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرد اور مزید فیہ، پس کل چار قسمیں ہوئیں:

(۱) ثلاثی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ ،دَخَلَ۔

(۲) ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اَخرَجَ کہ اس میں ہمزہ زائد ہے۔

(۳) رباعی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی ہوں، اور کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا اس نے)

(۴) رباعی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے تَدَحْرَجَ کہ اس میں ت زائد ہے

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: مطرد اور شاذ۔

ثلاثی مجرد مطرد وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے اور اس کے پانچ باب ہیں نَصَرَ يَنصُرُ، ضَرَبَ يَضرِبُ ، سَمِعَ يَسمَعُ، فَتَحَ يَفتَحُ اور كَرُمَ يَكرُمُ.

ثلاثی مجرد شاذ وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال کم ہوتا ہے اور اسکے تین باب ہیں حَسِبَ يَحسِبُ، فَضِلَ يَفضُلُ اور كَادَ يَكَادُ.

ثلاثی مجرد مطرّد کے پانچ باب

باب اول: فَعَلَ يَفْعُلُ، ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین، جیسے النَّصْرُ وَالنُّصْرَةُ: مدد کرنا۔

صرف صغیر: نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ، وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ، الأَمْرُ مِنْهُ: اُنْصُرْ، والنهيُ عنه: لَاتَنْصُرْ، الظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، والآلَةُ مِنْهُ: مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، وَمِنْصَرَةٌ، مِنْصَرَتَانِ، مَنَاصِرُ، وَمِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِيْرُ، أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَنْصَرُ أَنْصَرَانِ، أَنْصَرُوْنَ، أَنَاصِرُ، وَنُصْرٰى، نُصْرَيَانِ، نُصْرَيَاتٌ، نُصَرٌ۔

﴿فائدہ﴾ معروف اور مجہول کے صیغوں کے بعد مصدر کا لفظ یکساں آتا ہے مگر معنی میں فرق ہوتا ہے۔ ضَرْبٌ مصدرِ معروف کے معنی ہیں "مارنا" اور ضَرْبٌ مصدرِ مجہول کے معنی ہیں "مارا جانا" ـــــــ اسی طرح سب گردانوں میں سمجھ لیں۔

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو(۱)

اَلطَّلَبُ: ڈھونڈھنا	اَلْقَتْلُ: مار ڈالنا	اَلدُّخُوْلُ: داخل ہونا اندر آنا
اَلْخُرُوْجُ: نکلنا	اَلْفَتْلُ: بٹنا	اَلْقَتْلُ: مار ڈالنا

باب دوم: فَعَلَ يَفْعِلُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین، جیسے الضَّرْبُ والضَّرْبَةُ: مارنا۔

صرف صغیر: ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ، وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا

(۱) اساتذہ تمام مصادر کی صرف صغیر ضرور کرائیں اور بعض کی صرف کبیر بھی کرائیں۔

فَهُوَ مَضْرُوْبٌ ، الأمْرُ منه: اضْرِبْ، والنهي عنه: لاتَضْرِبْ، الظرف منه: مَضْرِبٌ (۱) مَضْرِبَان،مَضَارِبُ، والآلة منه:مِضْرَبٌ،مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ،وَمِضْرَبَةٌ،مِضْرَبَتَانِ،مَضَارِبُ وَمِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ ،مَضَارِيْبُ، افعل التفضيل منه: اَضْرَبُ،اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ ،اَضَارِبُ، وَضُرْبٰى، ضُرْبَيَانِ ،ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلْغَسْلُ: دھونا	اَلْغَلَبُ: غالب ہونا	الظُّلْمُ: ظلم کرنا، ستانا
اَلْفَصْلُ: جدا کرنا	اَلْجُلُوْسُ: بیٹھنا	اَلْكِذْبُ: جھوٹ بولنا

باب سوم: فَعِلَ يَفْعَلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین، جیسے السَّمْعُ والسَّمَاعُ: سننا، کان لگانا

صرف صغیر: سَمِعَ يسمَع سَمْعًا فهو سَامِعٌ، وَسُمِعَ يُسمَعُ سمعا فهو مسموع، الأمر منه: اسْمَعْ، والنهي عنه: لاتَسْمَعْ، الظرف منه: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ، والألةُ منه: مِسْمَعٌ، مِسْمَعَانِ ،مَسَامِعُ وَمِسْمَعَةٌ، مِسْمَعَتَانِ،مَسَامِعُ، وَمِسْمَاعٌ، مِسْمَاعَانِ، مَسَامِيْعُ، اَفْعَلُ التفضيل منه: اَسْمَعُ ، اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ ،اَسَامِعُ وَسُمْعٰى سُمْعَيَانِ، سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ.

﴿فائدہ﴾ اس باب کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اکثر لازم ہوتا ہے اور اس باب سے وہ افعال آتے ہیں جو رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب، یا جسمانی نقص پر دلالت کرتے ہیں۔

---

(۱) مَضْرِبٌ را کے زیر کے ساتھ ہے۔

تمرین

مصادر یاد کرو اور صرف صغیر کرو۔

اَلحِفظ: یاد کرنا، حفاظت کرنا۔	اَلشَّهَادَةُ: گواہی دینا	اَلفَهمُ: سمجھنا
اَلحَمدُ: تعریف کرنا۔	اَلجَهلُ: نہ جاننا۔	العلم: جاننا

﴿فائدہ﴾ باب نصر، ضرب، اور سمع، أُمَّهَاتُ الأَبوَابِ (بابوں کی مائیں) کہلاتے ہیں، اس لئے کہ بکثرت افعال انہی تین ابواب سے آتے ہیں۔

باب چہارم: فَعَلَ يَفعَلُ: ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین، جیسے اَلفَتحُ: کھولنا۔

صرف صغیر: فَتَحَ يَفتَحُ فَتحا فهو فاتح، وفُتِحَ يُفتَحُ فتحا فهو مفتوح، الأمر منه: اِفتَحْ، والنهي عنه: لاتَفتَحْ، الظرف منه: مَفتَح، مفتحان مَفَاتِحُ، والاٰلَةُ منه: مِفتَح مِفتَحَان مَفَاتِحُ ومِفتَحَة، مِفتَحَتَان، مَفَاتِح، ومِفتَاح، مِفتاحان، مَفَاتِيح افعلُ التفضيلِ منه: أَفتَحُ، أَفتَحَانِ، أفتحون، أَفَاتِحُ وفُتحیٰ فُتحَيَانِ، فُتحَيَاتٌ فُتَحٌ.

تمرین

مصادر یاد کرو اور صرف صغیر کرو۔

اَلمَنعُ: روکنا	اَلصَّبغُ: رنگنا	اَلسَّلخُ: کھال کھینچنا
اَلجَعلُ: کرنا، بنانا	الرَّهنُ: گروی رکھنا	اَلجَحدُ: جھٹلانا

﴿فائدہ﴾ باب فتح کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی (۱) ہوتا ہے، صرف دو لفظ اس سے مستثنیٰ ہیں رَکَنَ يَركَنُ: مائل ہونا اور أَبیٰ يَأبیٰ: انکار کرنا

باب پنجم: فَعُلَ يَفعُلُ: ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین، جیسے اَلکَرَمُ

(۲) حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ، ہا، عین، غین، حا، خا، جن کا مجموعہ اَغَعْ خَحَهٔ ہے ۱۲

وَالْكَرَامَةُ: بزرگ ہونا۔

صرف صغیر: كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وكَرَامَةً فهو كَرِيْمٌ، الأمر منه: أُكْرُمْ ، والنهي عنه: لَاتَكْرُمْ، الظرف منه: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَان، مَكَارِمُ، والآلةُ منه مِكْرَمٌ ،مِكْرَمَانِ ،مَكَارِمُ ومِكْرَمَة، مِكْرَمتان ، مكارم ومِكْرَامٌ، مِكْرَامَانِ، مَكَارِيْمُ، اَفعل التفضيل منه: أكْرَمُ، أكْرمان، أكْرمون، أكارمُ وكُرْمٰى ،كُرْمَيانِ، كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ.

﴿نوٹ﴾ یہ باب لازم ہے اس وجہ سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آتے اور اسم فاعل اکثر فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ باب كَرُمَ کی دو خصوصیتیں ہیں (۱) یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ (۲) اس باب سے آنے والے افعال اکثر طبعی اور خلقی صفات پر دلالت کرتے ہیں، جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا) صَغُرَ (چھوٹا ہوا) كَبُرَ (بڑا ہوا)

تمرین

مصادر یاد کرو اور ہر باب کی صرف صغیر کرو۔

اَلْقُرْبُ: نزدیک ہونا	اَلْبُعْدُ: دور ہونا	اَلْكَثْرَةُ: زیادہ ہونا
اَلْحُسْنُ: خوبصورت ہونا	اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَةُ: پاکیزہ ہونا	اَلْكِبَرُ وَالْكُبْرُ: مرتبہ میں بڑا ہونا

ثلاثی مجرد شاذ کے تین (۱) باب

باب اول: فَعِلَ يَفْعِلُ: ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین جیسے الحِسْبَانُ (۲)

(۱) ثلاثی مجرد کے کثیر الاستعمال ابواب چھ ہیں۔ نصر، ضرب، اور سمع اصول (بنیادی) ابواب کہلاتے ہیں کیونکہ ان سے بہت زیادہ افعال آتے ہیں ان تین بابوں میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہوتی ہے، اور فتح، کرم اور حسب فروع (شاخیں) کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان سے افعال کم آتے ہیں اور ان تینوں بابوں میں ماضی اور مضارع کے عین (____)

گمان کرنا۔

صرف صغیر: حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ، وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فهو مَحْسُوْبٌ الأمر منه: احْسِبْ، والنهي عنه: لَاتَحْسِبْ، الظَّرف منه: مَحْسِب، مَحْسِبان مَحَاسِبُ والآلة منه: مِحْسَبٌ، مِحْسَبَان مَحَاسِبُ، وَمِحْسَبَة، مِحْسبتان، محاسب، ومِحْساب، محسابان، محاسيب، أفعلُ التفضيل منه: أحْسَبُ ،أحْسَبَان أحْسَبُوْنَ، أحَاسِبُ ،وَحُسْبٰى ،حُسْبَيَان، حُسْبَيَاتٌ ،حُسَبٌ۔

بابِ دوم: فَعِلَ يَفْعِلُ[1] ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین، جیسے اَلْفَضْلُ: بڑھنا۔

صرف صغیر: فَضِلَ يَفْضُلُ فَضْلاً فهوفاضل، وفُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلاً فهو مَفْضُوْلٌ، الأمرمنه: اُفْضُلْ،والنهي عنه: لَاتَفْضُلْ ،الظَّرف منه: مَفْضَل، مَفْضَلان،مَفَاضِلُ، والآلةُ منه: مِفْضَل ،مِفْضَلان، مَفَاضِل، وَمِفْضَلَةٌ، مِفْضَلَتَان،مفَاضِلُ، ومِفْضَالٌ، مِفضالان، مفاضِيْل، افعل التفضيل منه: أفْضَلُ، أفْضَلَانَ، أفْضَلُوْنَ، أفَاضِلُ، وَفُضْلىٰ، فُضْلَيَان، فُضْلَيَاتٌ فُضَلٌ.

باب سوم: فَعُلَ يفعَل: ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین، جیسے اَلكَوْدُ: کام کرنے کے قریب ہونا اور نہ کرنا۔[2]

(ـــــ) کلمہ کی حرکت یکساں ہوتی ہے باقی دو باب فَضِلَ اور كَادَ بہت کم آتے ہیں ۱۲

(۲) حَسِبَ يَحْسَبُ باب سمع سے بھی آیا ہے بلکہ قرآن کریم میں اسی باب سے ہے (دیکھئے سورۃ البلد آیت ۵) باب فَعِلَ يَفْعِلُ سے صحیح و مہموز کے چار فعل آئے ہیں (۱) حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) نَعِمَ يَنْعِمُ نُعُوْمَةً (نرم و نازک ہونا) (۳) يَبِسَ يَيْبِسُ يُبْساً (خشک ہونا) (۴) يَئِسَ يَيْئِسُ يَأساً (ناامید ہونا) مگر یہ چاروں افعال دیگر ابواب سے بھی آئے ہیں اور باب حَسِبَ سے معتل (مثال) کے اٹھارہ افعال آئے ہیں، جن کا بیان حصہ سوم میں آئے گا ۱۲

(اس صفحہ کے حواشی) (۱) اس باب سے فَضِلَ کے علاوہ اور کوئی فعل صحیح نہیں آیا اور فَضِلَ باب نصر اور سمع سے بھی آیا ہے بعض حضرات حَضِرَ يحضُرُ حُضُوْرًا (حاضر ہونا) اور نَعِمَ يَنْعُمُ نَعُوْمَةً کو بھی اس باب سے کہتے ہیں۔ (۲) جیسے كَادَ يَضْرِبُ: مارنے کے قریب ہوا مگر مارا نہیں۔

صرف صغیر: كَادَ(۱) يَكَادُ كَوْدًا فهو كَائِدٌ، وكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا فهو مَكُوْدٌ، الأمر منه: كَدْ، والنهي عنه: لاتَكَدْ، الظرف منه: مَكَادٌ، مَكَادَانِ، مَكَاوِدُ، والآلةُ منه: مِكْوَدٌ مِكْوَدَانِ مَكَاوِدُ وَمِكْوَدَةٌ، مِكْوَدَتَانِ، مَكَاوِدُ، وَمِكْوَادٌ، مِكْوَادَانِ، مَكَاوِيْدُ، افعل التفضيل منه: أَكْوَدُ، أَكْوَدَانِ، أَكْوَدُوْنَ، أَكَاوِدُ، وكُوْدَى، كُوْدَيَانِ، كُوْدَيَاتٌ، كُوَدٌ۔

﴿فائدہ﴾ جب ماضی مضموم العین ہو تو مضارع بھی مضموم العین ہوتا ہے مگر كَادَ اس سے مستثنیٰ ہے، اس کا ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین ہے(۲)

ثلاثی مزید فیہ کا بیان

ثلاثی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین اصلی حروف کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اِسْتَنْصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرد میں ایک، دو، تین حرف بڑھانے سے بنتی ہے اور جس فعل میں جو حرف زائد ہوتا ہے وہی اس باب کی علامت ہوتا ہے۔

حروف زیادت: دس ہیں، جن کا مجموعہ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ (آج تو اس کو بھول گیا) ہے جس کسی مادّہ میں کوئی حرف بڑھانا ہوتا ہے تو انہی حروف میں سے بڑھاتے ہیں۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد ہوتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو رباعی کے ساتھ مُلْحَق نہ ہو۔ دوسری وہ جو ملحق ہو۔ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی کے چودہ باب ہیں، نو ہمزۂ وصل کے ساتھ، اور پانچ بغیر ہمزۂ وصل کے۔

---

(۱) كَادَ اجوف واوی ہے كَادَ اصل میں كَوُدَ تھا اس کی گردان قال یقول کی طرح ہے، صرف یکاد، کَدْ، لاتکَدْ اس سے مختلف ہیں اور یہ اختلاف باب کے اختلاف کی وجہ سے ہے، قَالَ باب نصر سے ہے۔

(۲) مگر قرآن کریم میں كَادَ باب سمع سے آیا ہے یعنی ماضی مکسور العین ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۷۴ میں كِدْتَّ آیا ہے۔ اگر باب فَعُلَ يَفْعَلُ سے ہوتا تو كُدْتُ ہوتا ۱۲

ثلاثی مزید فیہ غیر مُلْحق برباعی با ہمزۂ وصل کے نو باب

اجتناب است ودیگر استنصار　　اِنفطارٌ　واحمرار　واحمیرار

باز اخشیشانَ است واجلِوّاذ　　در آخر اِثّاقُلُ واطّھُر ازبر دار

باب اول: اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ: پرہیز کرنا دور ہونا اس باب کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور بعد میں ت زائد ہے۔

صرف صغیر: اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ ،وَاجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اجْتِنَابًا فهو مُجْتَنَبٌ ، الأمْرُ منهُ: اجْتَنِبْ،والنهی عنه: لاتَجْتَنِبْ.

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلاِقْتِنَاصُ: شکار کرنا	الاِعْتِزَالُ: علیحدہ ہونا، یکسو ہونا	الاِحْتِمَالُ: اٹھانا برداشت کرنا
اَلاِسْتِمَاعُ: کان لگا کر سننا	اَلاِقْتِرَابُ: نزدیک ہونا	اَلاِلْتِمَاسُ: مانگنا، تلاش کرنا
الاِخْتِطَافُ: چھین لینا،	الاِجْتِمَاعُ: اکٹھا ہونا	الاِحْتِطَابُ: لکڑی چننا

باب دوم: اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ: مدد چاہنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تین حرف زائد ہیں: ہمزہ، سین، اور تا۔

صرف صغیر: اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصِرٌ، وَاسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصَرٌ، الأمر منهُ:اسْتَنْصِرْ،والنهی عنه: لاتَسْتَنْصِرْ.

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو، اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلاِسْتِغْفَارُ مغفرت طلب کرنا	اَلاِسْتِفْسَارُ: پوچھنا دریافت کرنا	اَلاِسْتِمْتَاعُ: فائدہ اٹھانا

اَلْاِسْتِخْلَافُ: خلیفہ بنانا	اَلْاِسْتِنْفَارُ: بھاگنا، بھگانا	الاسْتِکْبَارُ: متکبر ہونا

﴿فائدہ﴾ باب افتعال اور استفعال لازم اور متعدی دونوں طرح آتے ہیں۔ جب لازم ہوں گے تو مجہول اور اسم مفعول نہیں آئیں گا۔

باب سوم: اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ: پھٹنا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہیں اور یہ باب لازم ہے۔

صرف صغیر: اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ، الأمر منه: اِنْفَطِرْ، والنهی عنه: لاتَنْفَطِرْ.

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو۔

الاِنْقِلَابُ: پلٹنا، اوندھانا	الاِنْصِرَافُ: باز رہنا، پھرنا	الاِنْشِعَابُ: شاخ درشاخ ہونا
الاِنْخِفَافُ: ہلکا ہونا۔	الاِنْخِدَاعُ: دھوکہ کھانا	الاِنْکِسَارُ: ٹوٹنا

باب چہارم: اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ: سرخ ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔ اور یہ باب لازم ہے۔

صرف صغیر: اِحْمَرَّ[1] يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فهو مُحْمَرٌّ[2] الأمر منه: اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، والنهی عنه: لاتَحْمَرَّ لاتَحْمَرِّ، لاتَحْمَرِرْ.

---

(۱) اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کیا اِحْمَرَّ ہوا۔ يَحْمَرُّ، مُحْمَرٌّ وغیرہ میں بھی یہی ادغام ہوا ہے اور امر و نہی میں وقف کی وجہ سے اجتماع ساکنین ہوتا ہے اس لئے کبھی دوسری را کو فتحہ دیتے ہیں، کبھی کسرہ اور کبھی فَكّ ادغام کرتے ہیں ۱۲

(۲) مُحْمَرٌّ میں میم کا فتحہ طلبہ کو خلجان میں نہ ڈالے، میم آخری حرف سے پہلے والا حرف نہیں ہے جس پر اسم فاعل میں کسرہ آتا ہے، کیونکہ مُحْمَرٌّ کی اصل مُحْمَرِرٌ ہے ۱۲

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو۔

الاِخْضِرَارُ: سبز ہونا	الاِصْفِرَارُ: زرد ہونا	الاِبْيِضَاضُ: سفید ہونا
الاِغْبِرَارُ: گرد آلود ہونا	الاِبْلِقَاقُ: سیاہ وسفید داغوں والا ہونا	الاسْوِدَادُ: کالا ہونا

باب پنجم: اِفْعِيْلَالٌ جیسے اِحْمِيْرَارٌ: آہستہ آہستہ بہت سرخ ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے اور یہ الف مصدر میں یا سے بدل جاتا ہے۔

صرف صغیر: اِحْمَارَّ يَحْمَارُّ احْمِيْرَارًا فهو مُحْمَارٌّ، الأمر منه: اِحْمَارَّ، اِحْمَارِّ، اِحْمَارِرْ، والنهي عنه: لَاتَحْمَارَّ، لَاتَحْمَارِّ، لَاتَحْمَارِرْ.

مصادر برائے تمرین

الاِدْهِيْمَامُ: سخت سیاہ ہونا	الاِسْمِيْرَارُ: گندمی رنگ ہونا
الاِكْمِيْتَاتُ: سرخ وسیاہ ہونا	الاِصْحِيْرَارُ: گھاس کا خشک ہونا

﴿فائدہ﴾ باب اِفْعِلَالٌ اور اِفْعِيْلَالٌ سے زیادہ تر وہ افعال آتے ہیں جن میں رنگ اور عیب کے معنی ہوتے ہیں اور یہ دونوں باب ہمیشہ لازم ہوتے ہیں۔

باب ششم: اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ: سخت کھردرا ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد واو اور لام کلمہ سے پہلے عین کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے اور یہ واو مصدر میں یا سے بدل جاتا ہے۔

صرف صغیر: اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اخْشِيْشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ، الأمر منه: اِخْشَوْشِنْ، والنهي عنه: لَاتَخْشَوْشِنْ الظرف منه مُخْشَوْشَنٌ۔

مصادر برائے تمرین

الاِمْلِيْلَاحُ: پانی کا کھاری ہونا	الاِحْدِيْدَابُ: کبڑا ہونا
الاِخْرِيْرَاقُ: کپڑے کا پھٹ جانا	الاِخْلِيْلَاقُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔

﴿فائدہ﴾ یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے، جیسے اِحْلَوْلَيْتُهٗ: میں نے اس کو شیریں سمجھا۔

باب ہفتم: اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ: گھوڑے کا دوڑنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ سے پہلے واو مشدد (ڈبل واو) تین حرف زائد ہیں اور یہ باب لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا۔

صرف صغیر: اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ الأمر منه: اِجْلَوِّذْ، والنهي عنه: لَاتَجْلَوِّذْ، والظرف منه: مُجْلَوَّذٌ.

مصادر برائے تمرین

اَلاِعْلِوَّاطُ: اونٹ کی گردن میں لٹک کر سوار ہونا	الاِخْرِوَّاطُ: سفر کے راستہ کا لمبا ہونا۔

باب ہشتم: اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ: بوجھل ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، فا کلمہ کا پہلا مدغم حرف اور فا کلمہ کے بعد الف زائد ہیں.

صرف صغیر: اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً فهو مُثَّاقِلٌ، الأمر منه: اِثَّاقِلْ، والنهي عنه: لَاتَثَّاقِلْ

مصادر برائے تمرین

الاِسَّاقُطُ: درخت سے میوے کا گرنا	الاِشَّابُهُ: ہم شکل ہونا
الاِصَّالُحُ: باہم صلح کرنا۔	

باب نہم: اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّھُّرٌ: پاک ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فا کلمہ کا پہلا مدغم حرف اور عین کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: اِطَّھَّرَ یَطَّھَّرُ اِطَّھُّرًا فھو مُطَّھِّرٌ، الأمر منہ: اِطَّھَّرْ، والنھی عنہ: لَاتَطَّھَّرْ.

مصادر برائے تمرین

الاِزَّمُّلُ: کپڑا سر پر کھینچنا	الاِضَّرُّعُ: زاری کرنا
الاِجَّنُّبُ: دور ہونا	الاِذَّکُّرُ: نصیحت قبول کرنا۔

﴿فائدہ﴾ باب اِفَّاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ مستقل باب نہیں ہیں بلکہ باب تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ کی فرع ہیں (۱) اس وجہ سے بعض حضرات باہمزۂ وصل کے سات ہی باب بیان کرتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب

اِکْرَامٌ، تَکْرِیْمٌ، تَقَبُّلٌ نام مُقَاتَلَہ وَ تَقَابُلٌ شد تمام

باب اول اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ: عزت کرنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزۂ قطعی زائد ہے۔

صرف صغیر: اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ، وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرَمٌ، الأمر منہ: اَکْرِمْ، والنھی عنہ: لَاتُکْرِمْ.

﴿فائدہ﴾ اس باب کے امر حاضر میں ہمزہ قطعی ہے، مضارع میں یہ ہمزہ گر گیا

(۱) اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَاعُلٌ تھا، جیسے اِثَّاقُلٌ اصل میں تَثَاقُلٌ تھا اور اِفَّعُّلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ تھا جیسے اِطَّھُّرٌ اصل میں تَطَھُّرٌ تھا، تا کو فا کلمہ سے بدل کر ادغام کیا اور مدغم کا پہلا حرف چونکہ ساکن ہوتا ہے اس لئے شروع میں ہمزۂ وصل بڑھایا تو یہ دو باب پیدا ہو گئے ۱۲

ہے، کیونکہ واحد متکلم میں دو ہمزہ اکٹھا ہو جاتے ہیں (۱) جو باعث ثقل ہے اس لئے پہلے واحد متکلم سے ہمزہ کو حذف کیا، پھر باقی صیغوں سے بھی حذف کر دیا تا کہ سب صیغے یکساں رہیں امر حاضر میں وہ ہمزہ لوٹ آیا ہے۔

مصادر برائے تمرین

اَلْاِسْلَامُ: مسلمان ہونا، اطاعت میں گردن جھکانا	اَلْاِذْهَابُ: لے جانا
اَلْاِعْلَانُ: ظاہر کرنا	اَلْاِخْرَاجُ: نکالنا
اَلْاِطْعَامُ: کھانا کھلانا	اَلْاِصْلَاحُ: درست کرنا

باب دوم: تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ: پھیرنا، پھرانا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرِّفٌ، وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرَّفٌ، الأمر منه: صَرِّفْ، والنهي عنه: لَاتُصَرِّفْ.

﴿فائدہ﴾ باب تفعیل کا مصدر فِعَالٌ، فِعَّالٌ، تَفْعَالٌ اور تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے کِذَابٌ، کِذَّابٌ، تَکْرَارٌ اور تَجْرِبَةٌ۔

مصادر برائے تمرین

اَلتَّكْذِيْبُ: جھٹلانا	اَلتَّقْدِيْمُ: آگے کرنا	اَلتَّعْجِيْلُ: جلدی کرنا
اَلتَّعْظِيْمُ: عزت کرنا	اَلتَّبْلِيْغُ: پہنچانا	اَلتَّذْكِيْرُ: یاد دلانا

باب سوم: تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ: قبول کرنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ، وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ،

(۱) واحد مذکر غائب يُكْرِمُ اصل میں يُأَكْرِمُ تھا اور واحد متکلم أُكْرِمُ اصل میں أُأَكْرِمُ تھا۔

الأمر منه: تَقَبَّلْ، والنهي عنه : لاتَقَبَّلْ

﴿فائدہ﴾ باب تَفَعُّلْ، تَفاعُلْ، تَفَعْلُلْ اور اس کے ملحقات میں جہاں اول کلمہ میں دو تا جمع ہوں ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے تَتَقَبَّلُ(۱) میں تَقَبَّلُ کہنا درست ہے۔

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

التَّبَسُّمُ: مسکرانا	التَّفَكُّهُ: میوہ کھانا	التَّلَبُّثُ: دیر کرنا	التَّعَجُّلُ جلدی کرنا۔

باب چہارم: مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ آپس میں جنگ کرنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

صرف صغیر: قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فهو مُقَاتِلٌ، وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فهو مُقَاتَلٌ، الأمر منه : قَاتِلْ، والنهي عنه: لاتُقَاتِلْ۔

﴿فائدہ﴾ باب مفاعلہ کا مصدر فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے مگر جب فا کلمہ یا ہو تو مُفَاعَلَةٌ(۲) ہی آتا ہے۔

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو

اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ: دھوکہ دینا	اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ: سزا دینا
اَلْمُلَازَمَةُ: ایک دوسرے کے ساتھ لازم ہونا	اَلْمُشَارَكَةُ: باہم شرکت کرنا

باب پنجم: تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ: آمنے سامنے ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا اور فا کلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فهو مُتَقَابِلٌ، وَ تُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فهو

(۱) تَتَقَبَّلُ فعل مضارع صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر ہے ۱۲

(۲) جیسے يَاسَرَ مُيَاسَرَةً: نرمی برتنا، بائیں طرف سے آنا ۱۲

مُتَقَابَلٌ، الأمر منه: تَقَابَلْ، والنهی عنه: لَاتَقَابَلْ(۱)

مصادر برائے تمرین

التَّفَاخُرُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا	التَّعَارُفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا
التَّخَافُتُ: ایک دوسرے پوشیدہ بات کرنا	التَّقَاتُلُ: باہم لڑنا

﴿نوٹ﴾ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کے ابواب رباعی کے بیان کے بعد(۲) آئیں گے

فعل رُباعی کا بیان

رباعی: وہ فعل ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں پھر رباعی کی دو قسمیں ہیں رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ۔

① رباعی مجرد: وہ رباعی ہے جس کی ماضی میں کوئی زائد حرف نہ ہو، رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے جو لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔

② رباعی مزید فیہ: وہ رباعی ہے جس کی ماضی میں چار حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو۔ پھر رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں باہمزۂ وصل اور بے ہمزۂ وصل، باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں، اور دونوں لازم ہیں۔ اور بے ہمزۂ وصل کا صرف ایک باب ہے اور وہ بھی لازم ہے۔

رباعی مجرد کا ایک باب

رباعی مجرد فَعْلَلَةٌ جیسے دَحْرَجَةٌ: لڑھکانا اس باب کا مصدر فِعْلَالٌ اور فَعْلَلَی کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے زِلْزَالٌ: پھسلانا، اور قَهْقَرىٰ: پچھلے پاؤں پلٹنا۔

(۱) فعل نہی میں ایک تا محذوف ہے ۱۲ (۲) کیونکہ ملحق برباعی کو رباعی کے بیان کے بعد ہی سمجھا جا سکتا ہے ۱۲

صرف صغیر: دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ، ودُحْرِجَ یُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرَجٌ، الأمر منه: دَحْرِجْ، والنهی عنه: لَاتُدَحْرِجْ.

مصادر برائے تمرین

اَلْبَعْثَرَةُ: اٹھانا	اَلْعَسْكَرَةُ: لشکر تیار کرنا	اَلْقَنْطَرَةُ: پل بنانا
اَلْمَضْمَضَةُ: کلی کرنا	اَلزَّعْفَرَةُ: زعفران سے رنگنا	اَلزَّلْزَلَةُ: بھونچال لانا

رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو باب

باب اول: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِحْرِنْجَامٌ: جمع ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ، الأمر منه: اِحْرَنْجِمْ، والنهی عنه: لَاتَحْرَنْجِمْ.

مصادر برائے تمرین

اَلاِبْرِنْشَاقُ: خوش ہونا	اَلاِبْلِنْدَاحُ: جگہ کا کشادہ ہونا
اَلاِسْلِنْطَاحُ: چت لیٹنا	اَلاِعْرِنْكَاسُ: بال کا سیاہ ہونا۔

باب دوم: اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ: رونگٹے کھڑے ہونا، کانپنا، اس کی ماضی میں شروع میں ہمزۂ وصل اور آخر میں دوسرے لام کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ، الأمر منه: اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، والنهی عنه: لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ،

مصادر برائے تمرین

اَلاِقْمِطْرَارُ: منتشر ہونا، سکڑنا	اَلاِشْفِتْرَارُ: پراگندہ ہونا، تتر بتر ہونا

اَلْاِزْبِهْرَارُ: آنکھ کا سرخ ہونا، دن کا سخت سردی والا ہونا	اَلْاِشْمِخْرَارُ: طویل ہونا، بلند ہونا

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل: تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ: لڑھکنا، اس کی ماضی میں شروع میں تا زائد ہے۔

صرف صغیر: تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فهو مُتَدَحْرِجٌ ، الأمر منه: تَدَحْرَجْ، والنهي عنه: لَاتَتَدَحْرَجْ.

مصادر برائے تمرین

اَلتَّبَرْقُعُ: برقع پہننا	اَلتَّبَخْتُرُ: ناز سے چلنا	اَلتَّزَنْدُقُ: زندیق (بددین) ہونا

ثلاثی مزید فیہ ملحق بر رباعی کا بیان

ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی وہ ثلاثی مجرد ہے جس میں کوئی حرف اس غرض سے بڑھایا گیا ہو کہ وہ رباعی کے ہم وزن ہو جائے، جیسے جَلَبَ میں ایک با بڑھائی تاکہ وہ دَحْرَجَ کے وزن پر ہو جائے۔

الحاق کے لئے شرط یہ ہے کہ دونوں بابوں کے مصدر بھی ہم وزن ہوں، پس جَلْبَبَ ملحق ہے اور اَکْرَمَ ملحق نہیں ہے(۱)

ملحق اور ملحق بہ: جو فعل ملایا جاتا ہے اس کو مُلْحَق کہتے ہیں، اور جس کے ساتھ ملایا جاتا ہے اس کو مُلْحَقٌ بِہٖ کہتے ہیں، جیسے جلبب ملحق ہے اور دَحْرَجَ ملحق بہ ہے۔

الحاق کا فائدہ: یہ ہے کہ ملحق میں بھی وہی خاصیت پیدا ہوجاتی ہے جو ملحق بہ میں ہوتی ہے(۲)

(۱) کیونکہ جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ ہم وزن ہیں اور اِکْرَامٌ، دَحْرَجَةٌ کے وزن پر نہیں ہے ۱۲

(۲) خاصیات ابواب کا بیان حصہ سوم میں آئے گا ۱۲

ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی کی دو قسمیں ہیں: ملحق بر باعی مجرد اور ملحق بر باعی مزید فیہ پھر ملحق بر باعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں ملحق بہ تَدَحْرَجَ اور ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مجرد کے سات باب ہیں۔ اور ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ اور ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مجرد کے سات باب

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ داں　　سَرْوَلَ، خَيْعَلَ پس شَرْيَفَ خواں

ہفتمیں باب قَلْسات است بے گماں

﴿فائدہ﴾ یہ ساتوں باب متعدی ہیں (۱) اس لئے ان کی گردانوں میں مجہول اور اسم مفعول آئیں گے۔

باب اول: فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ: چادر یا قمیص پہنانا، اس کی ماضی میں لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد (۲) ہے۔

صرف صغیر: جَلْبَبَ (۳) يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ، وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ، الأمر منه: جَلْبِبْ، والنهي عنه: لاتُجَلْبِبْ.

باب دوم: فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ: ٹوپی پہنانا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ، وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الأمر منه: قَلْنِسْ، والنهي عنه: لاتُقَلْنِسْ.

---

(۱) میزان اور صرف کی بعض اردو کتابوں میں جو لازم کا ترجمہ کیا ہے وہ غلط ہے۔ علم الصیغہ میں متعدی کا ترجمہ کیا ہے وہی صحیح ہے ۱۲ (۲) اور ملحق بہ، دَحْرَجَ میں دونوں لام اصلی ہیں ۱۲
(۳) اب مصادر برائے تمرین نہیں لکھے جائیں گے کیونکہ اب سب گردانیں ملحق بہ، دَحْرَجَ، تَدَحْرَجَ، اور اِحْرَنْجَمَ کے ہم وزن ہوں گی ۱۲

باب سوم: فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ: پاتابہ پہنانا، اس کی ماضی میں فاکلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ، وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ ،الأمر منه: جَوْرِبْ، والنهي عنه: لاتُجَوْرِبْ.

باب چہارم: فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ: پائجامہ پہنانا۔ اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ ،وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ، الأمر منه: سَرْوِلْ، والنهي عنه :لاتُسَرْوِلْ.

باب پنجم: فَيْعَلَةٌ جیسے خَيْعَلَةٌ: بے آستین کا کرتا پہنانا، اس کی ماضی میں فاکلمہ کے بعد یا زائد ہے(۱)

صرف صغیر: خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ، وَخُوْعِلَ (۲) يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعَلٌ، الأمر منه: خَيْعِلْ، والنهي عنه: لاتُخَيْعِلْ.

باب ششم: فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ: کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔

صرف صغیر: شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فَهُوَ مُشَرْيِفٌ، وَشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً، فهو مُشَرْيَفٌ الأمر منه: شَرْيِفْ، والنهي عنه: لاتُشَرْيِفْ.

باب ہفتم: فَعْلاَةٌ جیسے قَلْسَاةٌ: ٹوپی پہنانا، اس کی ماضی میں لام کلمہ کے بعد الف زائد ہے جو یا سے بدلا ہوا ہے(۳)

---

(۱) صرف یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے، دیکھئے سورۃ الغاشیہ آیت ۲۲ اَلْمُسَيْطِرُ: داروغہ ہونا، محافظ ہونا ۱۲ (۲) خُوْعِلَ اصل میں خُيْعِلَ تھا، یا ساکن ماقبل مضموم تھا، اس لئے یا کو واو سے بدل دیا ۱۲

(۳) اس لئے کہ فَعْلاَةٌ کی اصل فَعْلَيَةٌ ہے جیسے قَلْسَاةٌ کی اصل قَلْسَيَةٌ ہے، یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف سے بدل گئی ہے ۱۲

صرف صغیر: قَلْسٰی يُقَلْسِي قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ، وقُلْسِيَ يُقَلْسٰى قَلْسَاةً فهو مُقَلْسًى، الأمر منه قَلْسِ، والنهي عنه لا تُقَلْسِ(۱)

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب

رباعی مزید فیہ کے ساتھ ملحق تمام ابواب لازم ہیں، اس لئے کہ ملحق بہ لازم ہے، پس ان ابواب سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آئیں گے۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھوں بابوں میں دو دو حرف زائد ہیں ایک تا دوسرا ایک اور حرف جو ہر باب میں مختلف ہے، اور وہی علامتِ باب ہے، یہ تمام ابواب قرآن مجید میں نہیں آئے اور ان کے مضارع اور نہی میں جہاں دو تا جمع ہوں ایک کا حذف جائز ہے۔ وہ آٹھ ابواب یہ ہیں ؎

اَلتَّجَلْبُبْ دگر تَقَلْنُسْ خواں   پس تَمَسْكُنْ دیگر تَعَفْرُتْ داں
پس تَجَوْرُبْ ہم از تَسَرْوُلْ گو   پس تَخَيْعُلْ، تَقَلْسِ اے خوشخو!

باب اول: (۲) تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ: چادر یا قمیص پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ لام ثانی زائد ہے۔

صرف صغیر: تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ، الأمر منه: تَجَلْبَبْ، والنهي عنه: لَا تَتَجَلْبَبْ

باب دوم: تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ: ٹوپی پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ، الأمر منه: تَقَلْنَسْ، والنهي عنه: لَا تَتَقَلْنَسْ.

---

(۱) اس باب کے اکثر صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے جس کا بیان حصۂ سوم میں آئے گا ۱۲

(۲) ان آٹھوں بابوں کی صرف صغیر تَدَحْرَجَ کی صرف صغیر کی طرح ہے، یہ بات طلبہ کے ذہن نشین کی جائے نیز علامتِ باب بھی اچھی طرح یاد کرائی جائے ۱۲

باب سوم: تَمَفْعُلٌ(۱) جیسے تَمَسْكُنٌ: مسکین ہونا، اس کی ماضی میں شروع میں تا کے بعد میم بھی زائد ہے۔

صرف صغیر: تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فهو مُتَمَسْكِنٌ، الأمر منه: تَمَسْكَنْ، والنهي عنه: لَاتَتَمَسْكَنْ(۲)

باب چہارم: تَفَعْلُةٌ جیسے تَعَفْرُةٌ: بھوت بننا، خبیث ہونا، اس کی ماضی میں ایک تا شروع میں زائد ہے اور ایک اخیر میں

صرف صغیر: تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فهو مُتَعَفْرِتٌ، الأمر منه: تَعَفْرَتْ، والنهي عنه: لَاتَتَعَفْرَتْ.

باب پنجم: تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ: پائتابہ پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ فا کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ، الأمر منه: تَجَوْرَبْ، والنهي عنه: لَاتَتَجَوْرَبْ.

باب ششم: تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ: پائجامہ پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ، الأمر منه: تَسَرْوَلْ، والنهي عنه: لَا تَتَسَرْوَلْ.

باب ہفتم: تَفَيْعُلٌ جیسے تَخَيْعُلٌ: بے آستین کا کرتا پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ فا کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔

صرف صغیر: تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فهو مُتَخَيْعِلٌ، الأمر منه: تَخَيْعَلْ، والنهي عنه: لَاتَتَخَيْعَلْ.

---

(۱) صاحب میزان نے اس باب کو شاذ بلکہ غلط کہا ہے یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی، تفصیل حصہ سوم میں آئے گی ۱۲ (۲) لَاتَجَلْبَبْ لاتقلنس اور لاتمسکن میں ایک تا محذوف ہے ۱۲

باب ہشتم: تَفَعْلٍ(۱) جیسے تَقَلْسٍ: ٹوپی پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے جو الف سے بدل گئی ہے۔

صرف صغیر: تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فهو مُتَقَلْسٍ، الأمر منه: تَقَلْسَ، والنهي عنه: لاَ تَتَقَلْسَ

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب

باب اول: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ: سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسنا(۲) اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اقْعِنْسَاسًا فهو مُقْعَنْسِسٌ، الأمر منه: اِقْعَنْسِسْ، والنهي عنه: لاتَقْعَنْسِسْ.

باب دوم: اِفْعِنْلَاءٌ(۳) جیسے اِسْلِنْقَاءٌ: چت لیٹنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے، جو الف سے بدل گئی ہے۔

صرف صغیر: اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً فهو مُسْلَنْقٍ، الأمر منه : اِسْلَنْقِ، والنهي عنه: لاتَسْلَنْقِ

(۱) تَفَعْلٍ اصل میں تَفَعْلُیٌ تھا جیسے تَقَلْسٍ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا، یا کے ماقبل کسرہ چاہئے اس لئے لام کلمہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، پھر یا پر ضمہ بھاری تھا اس لئے اس کو حذف کیا، تو دو ساکن اکٹھا ہوئے (ی اور تنوین) پس یا کو حذف کر کے تنوین لام کلمہ کو دیدی اور ضمہ کی تنوین کسرہ سے بدل دی تو تَفَعْلٍ اور تَقَلْسٍ ہوا، یہی تعلیل اس وزن پر آنے والے تمام مصادر میں ہوئی ہے ۱۲ (۲) کوبڑا ہونے کی ضد ۱۲ (۳) اِفْعِنْلَاءٌ اصل میں اِفْعِنْلَایٌ تھا یا طرف کلمہ میں، الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی، اس لئے یا کو ہمزہ سے بدل دیا ۱۲

سوالات

● وزن اور باب کس کو کہتے ہیں؟
● ثلاثی اور رباعی کی کتنی قسمیں ہیں؟
● ثلاثی مزید فیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
● رباعی مزید فیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
● مطرد اور شاذ کی تعریف بیان کرو
● ثلاثی مجرد شاذ کے ابواب مع وزن بیان کرو
● باب سمع کی کیا خصوصیت ہے؟
● باب کرم کی کیا خصوصیت ہے؟
● ثلاثی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے نو باب مع وزن بیان کرو(۲)
● باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے یا وصلی؟
● ہمزہ قطعی اور ہمزہ وصلی میں کیا فرق ہے؟
● باب تفعیل کے مصادر دوسرے کن کن اوزان پر آتے ہیں؟
● باب فعللۃ کا مصدر دوسرے کونسے وزنوں پر آتا ہے؟
● رباعی مجرد کے کتنے ابواب ہیں؟ مع وزن بیان کرو

● فعل کی ابتداء کتنی قسمیں ہیں؟ فعل خماسی ہوتا ہے؟
● ثلاثی مجرد کی تعریف مع مثال بیان کرو
● رباعی مجرد کی تعریف مع مثال بیان کرو
● ثلاثی مجرد کی کتنی قسمیں ہیں؟
● ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب وزن کے ساتھ بیان کرو(۱)
● مصدر معروف اور مصدر مجہول میں کیا فرق ہے؟
● باب فتح کی کیا خصوصیت ہے؟
● حروف زیادت کیا ہیں اور انکا کیا مطلب ہے؟
● ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب مع وزن بیان کرو
● باب افعال کا ہمزہ مضارع کے صیغوں میں کیوں گر جاتا ہے؟
● باب مفاعلہ کا مصدر دوسرے کونسے وزن پر آتا ہے؟
● مضارع کی علامت کن کن ابواب میں مضموم ہوتی ہے؟
● رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے ابواب کیا کیا ہیں مع وزن بیان کرو

---

(۱) اس طرح شمار کریں پہلا باب فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نصر ينصر دوسرا باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے ضرب يضرب الخ ۱۲ (۲) اس طرح شمار کریں: پہلا باب افتعال جیسے اجتناب: پرہیز کرنا الخ

● رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟ مع وزن بیان کرو

● الحاق کے لئے کیا شرط ہے؟

● الحاق کا کیا فائدہ ہے؟

● ملحق برباعی مزید فیہ کے تمام ابواب لازم کیوں ہیں؟

● ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے ابواب مع اوزان بیان کرو

● ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی تعریف مع مثال بیان کرو

● ملحق اور ملحق بہ کس کو کہتے ہیں؟

● ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب مع اوزان بیان کرو

● ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے ابواب مع اوزان بیان کرو

ہفت اقسام کا بیان

اسماء و افعال کی حروف اصلی کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

① صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ، حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرَبَ دَحْرَجَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ، سَفَرْجَلٌ.

② مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو، مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفا، مہموز العین اور مہموز اللام۔

(۱) مہموز الفا: وہ کلمہ ہے جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو، جیسے أَمَرَ (حکم کیا)

(۲) مہموز العین: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو، جیسے سَأَلَ (پوچھا، مانگا)

(۳) مہموز اللام: وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو، جیسے قَرَأَ (پڑھا)

③ معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت ہو۔ معتل کی دو قسمیں ہیں: معتل یک حرفی اور معتل دو حرفی[1] اول کو معتل مفرد اور صرف معتل کہتے ہیں اور

(۱) معتل سہ حرفی صرف دو لفظ ہیں: واوٌ اور یایٌ قلت امثلہ کی وجہ سے اس کو مستقل قسم شمار نہیں کیا ۱۲

ثانی کو لفیف کہتے ہیں، معتل مفرد کی تین قسمیں ہیں: معتل فا، اس کو "مثال" کہتے ہیں، معتل عین، اس کو "اجوف" کہتے ہیں، اور معتل لام اس کو "ناقص" کہتے ہیں۔

(۱) مثال: وہ معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر اگر حرف علت واو ہو تو اسکو "مثال واوی" کہتے ہیں، جیسے وَعَدَ (وعدہ کیا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "مثال یائی" کہتے ہیں، جیسے یَسَرَ (نرم ہوا)(۱)

(۲) اجوف: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو "اجوف واوی" کہتے ہیں، جیسے قَوْلٌ (کہنا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "اجوف یائی" کہتے ہیں، جیسے لَیْلٌ (رات)

(۳) ناقص: وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو "ناقص واوی" کہتے ہیں، جیسے عَفْوٌ (درگذر کرنا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "ناقص یائی" کہتے ہیں، جیسے رَمْیٌ (تیر پھینکنا)

لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیف مفروق اور لفیف مقرون۔

(۱) لفیف مفروق: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت الگ الگ ہوں، جیسے وَحْیٌ (وحی)

(۲) لفیف مقرون: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں، جیسے یَوْمٌ (دن) طَوِیٌ (لپیٹنا)

(۴) مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدٌّ اور سَبَبٌ مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی

(۱) مضاعف ثلاثی: وہ مضاعف ہے جس میں ایک حرف مکرر ہو جیسے مَدٌّ اور سَبَبٌ

(۲) مضاعف رباعی: وہ مضاعف ہے جس میں دو حرف مکرر ہوں، جیسے زَلْزَلَ (بھونچال لایا) ذَبْذَبَ (لٹکی ہوئی چیز نے حرکت کی)

---

(۲) مثال، اجوف اور ناقص میں الف اصلی نہیں ہوتا جہاں بھی الف ہوگا واو یا یا سے بدلا ہوا ہوگا ۱۲

﴿فائدہ﴾ ابحاث کی زیادتی کی وجہ سے معتل کی چار قسموں یعنی مثال، اجوف ناقص، اور لفیف کو مستقل شمار کیا جاتا ہے، اس طرح بنیادی قسمیں سات ہو ہیں، جن کو "ہفت اقسام" کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں ۔

صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

کلمہ کی اصل معلوم کرنے کا طریقہ

اب تک ہفت اقسام میں سے صحیح کی گردانیں بیان کی گئی ہیں باقی چھ اقسام کی گردانیں حصہ سوم میں آئیں گی۔ ان گردانوں میں تعلیل (تبدیلی) ہو گی اور کلمہ کی اصلی شکل بدلے گی۔ ایسے صیغوں کی اصل شکل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو صحیح کے صیغوں کے ہم وزن کیا جائے، مثلاً جَاءٍ (آنے والا) اسم فاعل ہے جَاءَ يَجِيءُ مَجِيئاً کا جو باب ضرب سے مہموز العین، ناقص یائی ہے[1]، اب جَاءَ کو بروزن ضَرَبَ کیا جائے تو اس کی اصل جَيَءَ نکلے گی اور يَجِيءُ کو بروزن يَضْرِبُ کیا جائے تو اسکی اصل يَجْيِءُ نکلے گی، اور جَاءٍ کو بروزن ضَارِبٌ کیا جائے تو اسکی اصل جَايِءٌ نکلے گی یہی طریقہ تمام تعلیل شدہ کلمات کی اصل معلوم کرنے کا ہے، طلبہ اس کو خوب ذہن نشیں کر لیں۔

---

(۱) یعنی عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے اور لام کلمہ کی جگہ یا ہے اور یہ بات لغت کی کتابوں ہی سے معلوم ہو سکتی ہے کہ کونسا فعل کس باب سے ہے اور اس کی اصل کیا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ، وسلامٌ علی عبادہ الذین اصطفٰی.

علم صرف: وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی الفاظ کے اوزان کا، افعال وغیرہ بنانے کا، ہفت اقسام کے صرفی حالات اور ابواب کی خاصیات کا علم ہوتا ہے۔

علم صرف کا موضوع: وہ الفاظ ہیں جن میں مختلف معنی پیدا کرنے کی غرض سے مختلف تبدیلیاں کی جاتی ہیں (۱) یا ان الفاظ کے صرفی حالات سے بحث کی جاتی ہے (۲)

علم صرف کا فائدہ: عربی الفاظ میں غلطی سے بچنا، اور صیغوں کا صحیح تلفظ کرنا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو، جیسے اَکَلَ خالد.

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو، جیسے اُکِلَ الْخُبْزُ: روٹی کھائی گئی۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ: ماضی معروف کے پہلے صیغہ کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو، اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دو، جیسے اَکَلَ سے اُکِلَ، اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ: علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ

---

(۱) جیسے مصدر ضَرْبٌ سے: فعل ماضی: ضَرَبَ، فعل مضارع: یَضْرِبُ، فعل امر: اِضْرِبْ، فعل نہی: لَاتَضْرِبْ، اسم فاعل: ضَارِبٌ، اور اسم مفعول: مَضْرُوْبٌ وغیرہ اور ان کے تمام صیغے بنائے جاتے ہیں۔

(۲) صرفی حالات: جیسے الفاظ کا صحیح یا معتل وغیرہ ہونا، یا ان کے حروف کا اصلی یا زائد ہونا وغیرہ۔

ہو، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو، اور باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو، جیسے یَکْتُبُ سے یُکْتَبُ، یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ، یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔

فائدہ: مضارع مثبت معروف کے مشتقات: تیرہ ہیں: ۱- مضارع منفی معروف (لَا یَفْعَلُ) ۲- مضارع مثبت مجہول (یُفْعَلُ) ۳- مضارع منفی مجہول (لَا یُفْعَلُ) ۴- نفی تاکید بہ لن معروف (لن یَّفْعَلَ) ۵- نفی تاکید بہ لن مجہول (لن یُّفْعَلَ) ۶- نفی جحد بہ لم معروف (لم یَفْعَلْ) ۷- نفی جحد بہ لم مجہول (لم یُفْعَلْ) ۸- لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف (لَیَفْعَلَنَّ) ۹- لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول (لَیُفْعَلَنَّ) ۱۰- لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف (لَیَفْعَلَنْ) ۱۱- لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول (لَیُفْعَلَنْ) ۱۲- فعل امر: (اِفْعَلْ، لِیَفْعَلْ، لِیُفْعَلْ، لِیَفْعَلَنَّ وغیرہ) ۱۳- فعل نہی، (لَا یَفْعَلْ، لَا یُفْعَلْ، لَا یَفْعَلَنَّ وغیرہ)

امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے اِجْلِسْ.

نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَا تَجْلِسْ (مت بیٹھ)

اصلی امر: امر حاضر معروف ہے، باقی برائے نام امر ہیں، اسی طرح اصلی نہی: نہی حاضر معروف ہے۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: مضارع واحد مذکر حاضر سے علامتِ مضارع حذف کریں، پھر دیکھیں: اگر پہلا حرف متحرک ہو تو کچھ نہ بڑھائیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ۔ اور اگر پہلا حرف ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھیں: اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل مکسو ... ئیں، جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ اور اگر عین کلمہ مضمو ... وصل مضموم بڑھائیں، جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ...... اور آخر میں اگر حرفِ علت نہ ہو تو ساکن کر دیں، اور حرف علت ہو تو اس کو گرا دیں، جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ وغیرہ۔

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ: امر کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کی طرح امر کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ بڑھاتے ہیں، مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں بڑھاتے، جیسے اِفْعَلَنَّ اور اِفْعَلَنْ۔

امر حاضر مجہول اور امر غائب ومتکلم: معروف ومجہول: بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور بڑھائیں، اور آخر میں حرفِ علت ہوتو اس کو گرادیں، ورنہ آخری حرف کو ساکن کردیں، اور نون اعرابی بھی گرادیں، البتہ نونِ جمع مؤنث (نونِ فاعلی) باقی رکھیں۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ: مضارع کے شروع میں لائے نہی لگائیں، اور آخر میں حرفِ علت ہوتو اس کو گرادیں، ورنہ آخر کو ساکن کردیں، اور نونِ اعرابی کو بھی حذف کردیں، البتہ نونِ فاعلی باقی رکھیں۔

فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ: معروف ومجہول: نہی کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے فعل امر کی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی نونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگاتے ہیں، مگر شروع میں لامِ تاکید نہیں لگاتے۔

اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتاتا ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہے یا جس کے ساتھ کوئی کام قائم ہے، جیسے ضَارِبٌ اور جَالِسٌ۔

اسم فاعل کے اوزان: ۱-ثلاثی مجرد کے اکثر ابواب سے اسم فاعل: فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ۲-باب کرم سے اور کبھی باب سمع سے بھی اسم فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے کَرِيْمٌ، شَرِيْفٌ، سَعِيْدٌ۔ ۳-ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کے تمام ابواب سے: اسم فاعل اسی باب کے مضارع معروف سے بنتا ہے: اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کردیں، اور اس کی جگہ میم مضموم لگائیں، اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیں، اگر اس پر کسرہ نہ ہو، اور لام کلمہ کو تنوین دیں، جیسے يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔

اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتاتا ہے جس پر کام واقع ہوا ہے،

جیسے مَضْرُوْبٌ: پیٹا ہوا۔

اسم مفعول کے اوزان: ۱- ثلاثی مجرد کے ہر متعدی فعل سے اسم مفعول: مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے ۲- ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کے ہر متعدی فعل سے اسم مفعول اسی باب کے مضارع مجہول سے بنتا ہے: اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کر دیں، اور اس کی جگہ میم مضموم لگائیں، اور آخر سے پہلے والے حرف کو فتحہ دیں، اگر اس پر فتحہ نہ ہو، اور لام کلمہ کو تنوین دیں، جیسے یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔

اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتاتا ہے، جیسے مَکْتَبٌ: لکھنے کی جگہ۔

اسم ظرف کے اوزان: ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزنوں پر آتا ہے: مَفْعَلٌ کے وزن پر، اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو۔ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر، اگر مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو...... مگر مثال سے ہمیشہ مکسور العین اور ناقص سے ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے [1] اور ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم ظرف اور اسم مفعول کا وزن ایک ہے۔

اسم آلہ: وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے کے آلے اور اوزار کو بتاتا ہے، جیسے مِبْرَدٌ (ریتی) مِکْنَسَةٌ (جھاڑو) مِفْتَاحٌ (چابی)

اسم آلہ کے اوزان: ثلاثی مجرد متعدی سے اسم آلہ کے تین وزن ہیں: مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ، اور ثلاثی مجرد کے علاوہ ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا، اگر اسم آلہ کے معنی ادا کرنے ہوں تو اس باب کے مصدر کے شروع میں مَابِہٖ لگاتے ہیں۔

اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو دوسرے کی بہ نسبت معنی مصدری (معنی فاعلی) کی زیادتی بتاتا ہے، جیسے اَکْبَرُ: دوسرے سے بڑا۔

اسم تفضیل کے اوزان: اسم تفضیل: صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے، جبکہ اس میں

---

(۱) مثال: وہ فعل ہے جس کا فاء کلمہ حرف علت ہے، اور ناقص: وہ فعل ہے جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہے۔

رنگ، عیب اور حُلیہ کے معنی نہ ہوں، اور اسم تفضیل واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ، اور واحد مؤنث کا وزن فُعْلیٰ ہے، اور مذکر کی جمع مکسّر اَفَاعِلُ، اور مؤنث کی جمع مکسر: فُعَلٌ کے وزن پر آتی ہے...... اور جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا: ان سے اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو اَشَدُّ، اَزْیَدُ اور اَکْبَرُ وغیرہ لگا کر اس باب کا مصدر منصوب لاتے ہیں، جیسے اَکْثَرُ حُمْرَۃً (زیادہ سرخ)

ابواب کا بیان

ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے اختلاف سے، اور ماضی و مضارع کو ملانے سے مختلف صورتیں بنتی ہیں، ان کو باب کہتے ہیں، اور فعل دو طرح کا ہوتا ہے: ثلاثی اور رباعی (فعل خماسی نہیں ہوتا) پھر ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ، پس کل چار قسمیں ہوئیں:

۱- ثلاثی مجرد: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ۔

۲- ثلاثی مزید فیہ: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اَخْرَجَ (نکالا)

۳- رباعی مجرد: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ: لڑھکایا۔

۴- رباعی مزید فیہ: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے تَدَحْرَجَ: لڑھکا۔

پھر ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: مُطَّرِدْ اور شَاذْ:

۱- مطرد: وہ ابواب ہیں جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے، یہ پانچ ابواب ہیں: نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ، سَمِعَ یَسْمَعُ، فَتَحَ یَفْتَحُ اور کَرُمَ یَکْرُمُ۔

۲-شاذ: وہ ابواب ہیں جن کا استعمال کم ہوتا ہے۔ یہ تین باب ہیں: حسِبَ یَحْسِبُ، فَضِلَ یَفْضَلُ اور کَادَ یَکَادُ (بروزن فَعْلَ یَفعَلُ[1])

اسی طرح ثلاثی مزید فیہ کی بھی دو قسمیں ہیں: غیر ملحق برباعی اور ملحق برباعی:

غیر ملحق برباعی کے چودہ باب ہیں: نو باہمزۂ وصل کے اور پانچ بے ہمزۂ وصل کے:

باہمزۂ وصل کے نو باب یہ ہیں:

اِجْتِنَابَ است ودیگر اِسْتِنْصَارْ ❁ اِنفِطَارْ و اِحْمِرَاڑ و اِحْمِیْرَارْ

باز اِخْشِیْشَانْ است و اِجْلِوَّاذْ ❁ در آخر اِثَّاقُلْ و اِطَّهُّرْ از بر دار

اور بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب یہ ہیں:

اِکْرَامْ، تَکْرِیمْ، تَقَبُّلْ نام ❁ مُقَاتَلَه و تَقَابُلْ شد تمام

اور رباعی مجرد کا صرف ایک باب دَحْرَجَةٌ (بروزن فَعْلَلَةٌ) ہے۔ اور رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب: تَفَعْلُلٌ ہے، جیسے تَسَرْبُلٌ: کرتا پہننا، اور باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں: اِحْرِنْجَامٌ (جمع ہونا) بروزن اِفْعِنْلَالٌ اور اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا) بروزن اِفْعِلَّالٌ۔

اور رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے: تَدَحْرُجٌ: بروزن تَفَعْلُلٌ۔

اور ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں:

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ داں ❁ سَرْوَلَ، خَیْعَلَ پس شَرْیَفَ خواں

ہفتمیں باب قَلْسَاتَ است بے گماں

اور ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں:

التَّجَلْبُبْ، دگر تَقَلْنُسْ خواں ❁ پس تَمَسْکُنْ، دیگر تعفرُتْ داں

پس تَجَوْرُبْ ہم از تَسَرْوُلْ گو ❁ پس تَخَیْعُلْ، تَقَلْسِ اے خوش خو

اور ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں: اِقْعِنْسَاسٌ (سینہ نکلنا اور

(۱) کاد: اجوف واوی ہے، اصل میں کَوِدَ تھا، اور یَکَادُ: یَکْوَدُ تھا۔

پیٹھ دھنسنا) بروزن اِفْعِنْلَال۔ اور اِسْلِنْقَاءٌ (چت لیٹنا) بروزن اِفْعِنْلَاءٌ۔

وزن اور موزون: وزن کے معنی ہیں: تولنا، اور موزون کے معنی ہیں: تولی ہوئی چیز۔ صرفیوں نے کلمہ کو تولنے کے لئے ف، ع، ل کو پیمانہ مقرر کیا ہے، جو وزن کہلاتا ہے، اور مادّہ کا جو حرف ف کے مقابل ہوتا ہے: اس کو فا کلمہ، اور جو ع کے مقابل ہوتا ہے: اس کو عینِ کلمہ، اور جو ل کے مقابل ہوتا ہے: اس کو لام کلمہ کہتے ہیں، اور جو کلمہ تولا جاتا ہے: اس کو موزون کہتے ہیں، جیسے ضَرَبَ کا وزن فَعَلَ ہے، پس ضَرَبَ موزون ہے، اور فَعَلَ وزن ہے۔

مادّہ: لفظ کے وہ بنیادی حروف ہیں: جن سے کلمہ بنتا ہے، اور جو کلمہ کی تمام گردانوں میں برقرار رہتے ہیں۔ انہیں ''حروفِ اصلیہ'' بھی کہتے ہیں۔ یہ حروف: وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابل واقع ہوتے ہیں۔

حروفِ زائدہ: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابل واقع نہیں ہوتے۔ جیسے اِسْتَنْصَرَ (اس نے مدد طلب کی) اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر ہے، پس ن، ص، ر تو اصلی حروف ہیں، اور ا، س، ت زائد حروف ہیں، اور ن، ص، ر مادّہ ہیں: ن: فا کلمہ، ص: عین کلمہ، اور ر: لام کلمہ ہے۔

حروف علت: تین ہیں: واو، الف، یاء، جن کا مجموعہ وَایٔ ہے[1]، یہ حروف: ضمہ، فتحہ اور کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں[2]، اس لئے واو کو اختِ ضمہ (پیش کی بہن) اور الف کو اختِ فتحہ اور یاء کو اختِ کسرہ کہتے ہیں...... حروفِ علت میں سب سے زیادہ ثقیل واو ہے، پھر یاء، پھر الف۔

الف اور ہمزہ میں فرق: الف: ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور جھٹکے کے بغیر سہولت

---

(۱) علت کے معنی بیماری کے ہیں، اور بیمار چونکہ ''ہائے وائے'' کرتا ہے، اس لئے ان حروف کو ''حروفِ علت'' کہتے ہیں۔

(۲) ضمہ کو کھینچنے سے واو، فتحہ کو کھینچنے سے الف، اور کسرہ کو کھینچنے سے یاء پیدا ہوتی ہے۔

کے ساتھ ادا ہوتا ہے، جیسے: مَا اور لَا کا الف...... اور ہمزہ: متحرک ہوتا ہے، اور اگر ساکن ہو تو جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے، جیسے قَرَأَ اور رَأْسٌ۔

حروفِ مدّہ: جب حروفِ علت ساکن ہوں، اور ان کے ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو، یعنی واو سے پہلے ضمہ ہو، الف سے پہلے فتحہ ہو، اور یاء سے پہلے کسرہ ہو، تو ان کو حروفِ مدّہ کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، يَقُوْلُ اور يَبِيْعُ۔

حروفِ لین: جب حروفِ علت ساکن ہوں، اور ان کے ماقبل کی حرکت ان کے مخالف ہو، تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں، جیسے قَوْلٌ اور بَيْعٌ (۱)

مصدر معروف ومجہول: عربی میں مصدر معروف ومجہول میں کچھ فرق نہیں ہوتا، صرف صغیر میں نَصَرَ يَنْصُرُ کے بعد جو نَصْرًا آتا ہے: وہ مصدر معروف ہوتا ہے، اس کا ترجمہ ہے: مدد کرنا، اور نُصِرَ يُنْصَرُ کے بعد جو نَصْرًا آتا ہے، وہ مصدر مجہول ہوتا ہے، اس کا ترجمہ ہے: مدد کیا جانا۔

فائدہ: یہ بات کہ کونسا فعل کس باب سے ہے؟ اس کے لئے ثلاثی مجرد میں کوئی قاعدہ نہیں، یہ چیز سماعی (اہل زبان سے سننے پر موقوف) ہے، لغت کی کتابوں ہی سے یہ بات معلوم ہوسکتی ہے، اور باب یاد رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مضارع اور مصدر کو ملا کر صحیح اعراب کے ساتھ رٹا جائے۔

---

(۱) الف سے پہلے ہمیشہ فتحہ ہوتا ہے، اس لئے وہ حرفِ لین نہیں ہوتا ...... اور اگر حروفِ علت: کلمہ کے شروع میں ہوں تو ان کو نہ مدہ کہتے ہیں نہ لین، اس صورت میں ان کو صرف حرفِ علت کہتے ہیں، جیسے وَعَدَ اور يَسَرَ...... اور مدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مدّ کے معنی ہیں: کھینچنا، لمبا کرنا، اور یہ حروف چونکہ حرکت کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں: اس لئے ان کو مدّہ کہتے ہیں...... اور لین کے معنی ہیں: نرمی، اور یہ حروف: سکون کی حالت میں اور ماقبل کی حرکت مخالف ہونے کی حالت میں نرمی سے ادا ہوتے ہیں، اس لئے وہ حروفِ لین کہلاتے ہیں۔

ہفت اقسام کا بیان

اسماء وافعال کی حروفِ اصلی کی نوعیت کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

۱- صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی (مادّے) میں ہمزہ، حرفِ علت، اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے: نَصَرَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ، سَفَرْجَلٌ (بہی، سیب جیسا ایک پھل)

۲- مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ ہو۔ پھر مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء، مہموز العین، اور مہموز اللام:

(الف) مہموز الفاء: وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: أَمَرَ (حکم کیا) اور أَمْرٌ (کام، فرمان)

(ب) مہموز العین: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: سَأَلَ اور سُؤَالٌ۔

(ج) مہموز اللام: وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَ ةٌ۔

معتل: وہ لفظ ہے جس کے حروفِ اصلی میں حرفِ علت ہو...... پھر معتل کی دو قسمیں ہیں: معتل یک حرفی، اور معتل دو حرفی۔ اول کو معتلِ مفرد اور صرف معتل کہتے ہیں، اور ثانی کو لفیف کہتے ہیں...... پھر معتلِ یک حرفی کی تین قسمیں ہیں: معتلِ فاء، اس کو مثال کہتے ہیں، اور معتلِ عین، اس کو اجوف کہتے ہیں، اور معتلِ لام، اس کو ناقص کہتے ہیں۔

اور معتل دو حرفی یعنی لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیف مفروق اور لفیف مقرون:

۳- مثال: وہ معتل ہے جس کے فاء کلمہ میں حرفِ علت ہو، جیسے وَعَدَ اور يَسَرَ (نرم ہوا) پھر اگر حرفِ علت واو ہو تو اس کو "مثالِ واوی" اور یاء ہو تو اس کو "مثالِ یائی" کہتے ہیں (فاء کلمہ کی جگہ الف نہیں ہوتا، کیونکہ ساکن سے ابتدا نہیں ہوسکتی)

۴- اجوف: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ میں حرفِ علت ہو، جیسے قَوْلٌ اور لَیْلٌ، پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو "اجوف واوی" اور یاء ہو تو اس کو "اجوف یائی" کہتے ہیں (اور عین کلمہ کی جگہ بھی الف :اصلی نہیں ہوتا، واو یا یاء سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے قَالَ اور بَاعَ[1])

۵- ناقص: وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ میں حرفِ علت ہو، جیسے عَفْوٌ (درگذر کرنا) اور رَمْیٌ (تیر پھینکنا) پھر اگر حرفِ علت واو ہو تو اس کو "ناقص واوی" اور یاء ہو تو اس کو "ناقص یائی" کہتے ہیں (اور لام کلمہ کی جگہ بھی الف اصلی نہیں ہوتا، واو یا یاء سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے عَفَا (درگذر کیا) اور رَمیٰ (تیر پھینکا)[2]

۶- اور لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیفِ مفروق اور لفیف مقرون:

(الف) لفیفِ مفروق: وہ معتل بدو حرف ہے جس میں دونوں حرفِ علت علاحدہ علاحدہ ہوں، جیسے وَحْیٌ۔

(ب) لفیفِ مقرون: وہ معتل بدو حرف ہے جس میں دونوں حرفِ علت ملے ہوئے ہوں، جیسے یَوْمٌ اور طَوىٌ (لپیٹنا)

۷- مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں...... پھر مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی:

(الف) مضاعف ثلاثی: وہ مضاعف ہے جس میں ایک حرف مکرر ہو، جیسے مَدٌّ (اصل میں مَدَدٌ) اور سَبَبٌ۔

(ب) مضاعف رباعی: وہ مضاعف ہے جس میں دو حرف مکرر ہوں، جیسے زَلْزَلَ (ہلا ڈالا) اور ذَبْذَبَ (ہلا)

(۱) قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، اور بَاعَ اصل ... تھا، واو یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس لئے دونوں کو الف سے بدلا۔

(۲) عَفَا: اصل میں عَفَوَ، اور رَمیٰ: اصل میں رَمَیَ تھا۔

پس کل قسمیں چودہ ہوئیں [1] اگرچہ بنیادی قسمیں چار ہیں [2]، مگر صرفیوں نے ابحاث کی زیادتی کی وجہ سے معتل کی چاروں قسموں (مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو مستقل شمار کیا ہے، اس لئے بنیادی قسمیں سات ہوئیں، جن کو "ہفت اقسام" کہتے ہیں، جو اس شعر میں جمع ہیں:

صحیح است ومثال است ومضاعف ❁ لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

تصریفات (گردانیں)

صحیح کی گردانیں حصہ اول میں آچکی ہیں، باقی اقسام کی گردانیں یہاں دی جاتی ہیں: ۔

مہموز کا بیان

مہموز کی گردانوں میں تبدیلی بہت کم ہوتی ہے، اور جو ہوتی ہے: وہ درج ذیل قاعدوں پر مبنی ہے:

قاعدہ: کلمہ میں ہمزہ یا تو ایک ہوگا یا دو۔ پہلی صورت میں تخفیف جائز ہے، اور دوسری صورت میں واجب۔

قاعدہ: اگر کلمہ میں ایک ہمزہ ہو، اور وہ ساکن ہو، اور اس کا ماقبل متحرک ہو، تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے رَأْسٌ سے رَاسٌ (سر) بُؤْسٌ سے بُوْسٌ (خستہ حالی) اور ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ (بھیڑیا)

قاعدہ: اور اگر کلمہ میں دو ہمزہ ہوں، اور پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے

---

(۱) ۱- صحیح ۲- مہموز الفاء ۳- مہموز العین ۴- مہموز اللام ۵- مثال واوی ۶- مثال یائی ۷- اجوف واوی ۸- اجوف یائی ۹- ناقص واوی ۱۰- ناقص یائی ۱۱- لفیف مفروق ۱۲- لفیف مقرون ۱۳- مضاعف ثلاثی ۱۴- مضاعف رباعی۔

(۲) ۱- صحیح، ۲- مہموز، ۳- معتل، ۴- مضاعف۔

ہمزہ کو، پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے، جیسے اَءْمَنَ سے آمَنَ، اُءْمِنَ سے اُوْمِنَ، اور اِءْمَانًا سے اِیْمَانًا۔

فائدہ: کُلْ (کھا) خُذْ (لے) اور مُرْ (حکم دے) اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں، ان کلمات میں خلافِ قیاس دونوں ہمزہ حذف کئے گئے ہیں۔

قاعدہ: اور اگر دونوں ہمزہ متحرک ہوں، اور ان میں سے کوئی بھی ایک مکسور ہو، تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے جَاءٍ اور اَیِمَّةٌ (۱)

قاعدہ: اور اگر دونوں ہمزہ متحرک ہوں، اور کوئی بھی مکسور نہ ہو، تو دوسرے ہمزہ کو واو سے بدلنا واجب ہے، جیسے اَءَادِمُ سے اَوَادِمُ (آدم کی جمع) اور اُءَمِّلُ سے اُوَمِّلُ (میں امید رکھتا ہوں)

فائدہ: اُکْرِمُ مضارع صیغہ واحد متکلم از باب افعال اصل میں اُءَکْرِمُ تھا، خلافِ قیاس دوسرے ہمزہ کو حذف کیا، پھر باقی صیغوں سے اس کی موافقت میں ہمزہ کو حذف کیا۔

گردان مہموز الفاء: از باب نصر: الأَمْرُ: حکم دینا

اَمَرَ، یَأْمُرُ (۲)، اَمْرًا، فهو آمِرٌ () اُمِرَ، یُؤْمَرُ، اَمْرًا، فهو مَأْمُوْرٌ () الامر منه:

(۱) جَاءٍ: اسم فاعل: اصل میں جَاىِءٌ تھا، (اس کا فعل جَاءَ: مہموز اللام واجوف یائی ہے) یاء: الف زائدہ (اسم فاعل کے الف) کے بعد واقع ہوئی، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا، جَاءِءٌ ہوا، پھر کتاب میں مذکور قاعدے سے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو جَاءِیٌ ہوا، پھر ضمہ: یاء پر بھاری تھا اس لئے یاء کو ساکن کر دیا، پس دو ساکن (یاء اور تنوین) جمع ہوئے اس لئے یاء کو گرا دیا، اور تنوین ہمزہ کو دیدی: جَاءٍ (آنے والا، اسم فاعل) ہوگیا...... اور اَیِمَّةٌ: اصل میں اَئِمَّةٌ تھا، قاعدہ مذکورہ سے ہمزہ کو یاء سے بدلا: اَیِمَّةٌ (جمع اِمَامٌ: پیشوا) ہوا (اَئِمَّةٌ میں یہ قاعدہ جوازی ہے، کیونکہ سورۃ التوبہ آیت ۱۲ میں اَئِمَّةٌ (ہمزہ کے ساتھ) آیا ہے)

(۲) مضارع معروف ومجہول، اسم مفعول، فعل نہی، اسم ظرف اور اسم آلہ میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل کر یَامُرُ، یُوْمَرُ، مَامُوْرٌ، لَاتَامُرْ، مَامَرٌ اور مِیمَرٌ پڑھنا جائز ہے۔

مُرْ (۱)، والنھی عنہ: لَا تَأْمُرْ، الظرف منہ: مَاْمَرٌ، والآلۃ منہ: مِئْمَرٌ، ومِئْمَرَۃٌ، ومِئْمَارٌ، اسم التفضیل منہ: آمَرُ (۲)، والمؤنث منہ: اُمْرٰی۔

اس باب کی صرف کبیر: صحیح کی طرح ہے۔

تمرین

۱-اَسَرَ، یَأْسِرُ اَسْرًا (قید کرنا) باب ضرب سے گردان کریں (امر: اِیْسِرْ، نہی لَاتَأْسِرْ)......۲- اَذِنَ، یَأْذَنُ، اِذْنًا (اجازت دینا) باب سمع سے گردان کریں (امر: اِیْذَنْ)......۳- اَمُنَ، یَأْمُنُ، اَمَانَۃً (امانت دار ہونا) باب کرم سے گردان کریں (امر: اُوْمُنْ)

گردان مہموز الفاء: از باب اِفْعَال: الإِیْمان: یقین کرنا

آمَنَ (۳)، یُوْمِنُ (۴)، اِیْمَانًا (۵)، فھو مُؤْمِنٌ () اُوْمِنَ، یُؤْمَنُ، اِیْمَانًا، فھو مُؤْمَنٌ

(۱) مُرْ میں خلاف قیاس دونوں ہمزہ حذف کئے گئے ہیں..... اَمَرَ اور سَأَلَ کے فعل امر سے: جب وہ ابتدائے کلام میں واقع ہو: ہمزہ حذف کردیتے ہیں، جیسے مُرُوْا أولادكم بالصلاة، وهم أبناءُ سبع سِنِيْنَ (حدیث) ﴿سَلْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ﴾ اور اگر درمیان کلام میں آئے تو حذف کرنا اور باقی رکھنا: دونوں جائز ہیں، جیسے قیل له: مُرِ ابْنَكَ بالصلاة اور قیل له: سَلْ تُعْطَهُ یا قیل لهُ: اؤْمُرِ ابْنَكَ بالصلاة اور قیل لهُ: اسْأَلْ تُعْطَهْ (۲) اسم تفضیل آمَرُ میں دوسرے ہمزہ کو حرف علت سے بدلنا واجب ہے، (۳) آمَنَ: اصل میں اَءْ مَنَ تھا، دو ہمزہ اکٹھا ہوئے، پہلا متحرک دوسرا ساکن، اس لئے دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت الف سے بدل دیا (امر میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۴) یُوْمِنُ: اصل میں یُؤْمِنُ تھا، ہمزہ ساکن: ماقبل مضموم: اس لئے ہمزہ کو واو سے بدل دیا (ماضی مجہول، مضارع مجہول، اسم فاعل، اسم مفعول اور نہی میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۵) اِیْمَانًا: اصل میں اِءْ مَانًا تھا، دو ہمزہ اکٹھا ہوئے، پہلا متحرک دوسرا ساکن اس لئے دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت یاء سے بدل دیا۔

الامر منہ: آمِنْ، والنہی عنہ لَاتُؤْمِنْ، الظرف منہ: مُؤْمَنٌ، والآلۃ منہ: مَابِہِ الْاِیْمَانُ، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اِیْمَانًا۔

تمرین

۱- اِیْتَمَرَ، یَأْتَمِرُ، اِیْتِمَارًا (فرمانبرداری کرنا) باب افتعال سے گردان کریں (امر: اِیْتَمِرْ)......۲- اِسْتَاذَنَ، یَسْتَأْذِنُ، اِسْتِئْذَانًا (اجازت طلب کرنا) باب استفعال سے گردان کریں (امر: اِسْتَأْذِنْ)......۳- اَدَّبَ، یُؤَدِّبُ، تَادِیْبًا (ادب سکھانا) باب تفعیل سے گردان کریں (امر: اَدِّبْ)......۴- آخَذَ، یُؤَاخِذُ، مُؤَاخَذَۃً (گرفت کرنا) باب مفاعلۃ سے گردان کریں (امر: آخِذْ)......۵- تَأَدَّبَ، یَتَأَدَّبُ، تَأَدُّبًا (ادب حاصل کرنا) باب تَفَعُّلْ سے گردان کریں (امر: تَأَدَّبْ)

گردان مہموز العین: از باب فتح: السُّؤَالُ: پوچھنا

سَأَلَ، یَسْأَلُ، سُؤَالًا، فھو سَائِلٌ () سُئِلَ، یُسْأَلُ، سُؤَالًا، فھو مَسْؤُوْلٌ () الامر منہ: سَلْ، والنہی عنہ: لَاتَسْأَلْ، الظرف منہ: مَسْأَلٌ، والآلۃ منہ: مِسْأَلٌ، ومِسْأَلَۃٌ، ومِسْآلٌ، اسم التفضیل منہ: اَسْأَلُ، والمؤنث منہ: سُؤْلٰی۔

تمرین

سَئِمَ، یَسْأَمُ، سَأْمًا (رنجیدہ ہونا) باب سمع سے گردان کریں (امر: اِسْأَمْ)

گردان مہموز اللام: از باب فتح: البَدْءُ: شروع کرنا

بَدَأَ، یَبْدَأُ، بَدْءًا، فھو بَادِئٌ () بُدِئَ، یُبْدَأُ، بَدْءًا، فھو مَبْدُوْءٌ[1]، الامر منہ:

(۱) مَبْدُوْءٌ کو مَبْدُوٌّ بھی پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ ہمزہ متحرک اور اس سے پہلے واو ساکن ایک کلمہ میں جمع ہوئے ہیں، اس لئے ہمزہ کو واو سے بدل کر: واو کا واو میں ادغام بھی کر سکتے ہیں۔

اِبْدَأْ، والنہی عنہ: لَاتَبْدَأْ، الظرف منہ: مَبْدَأٌ، والآلۃ منہ: مِبْدَأٌ، ومِبْدَأَۃٌ، ومِبْدَاءٌ، اسم التفضیل منہ: اَبْدَأُ، والمؤنث منہ: بُدْئٰی۔

تمرین (درج ذیل مصادر سے گردانیں کریں)

(۱) القِرَاءَۃُ: پڑھنا: باب فتح سے گردان کریں (اِقْرَأْ، لَاتَقْرَأْ)

(۲) الجُرْأَۃُ: دلیر ہونا: باب کرم سے گردان کریں (جَرِیْئٌ، اُجْرُؤْ، لَاتَجْرُؤْ)

گردان مہموز اللام: از باب افتعال: الاِجْتِرَاءُ: دلیری دکھانا

اِجْتَرَأَ، یَجْتَرِئُ، اِجْتِرَاءً، فھو مُجْتَرِئٌ () اُجْتُرِئَ، یُجْتَرَأُ، اجْتِرَاءً، فھو مُجْتَرَئٌ، الامر منہ: اِجْتَرِئْ، والنہی عنہ: لَاتَجْتَرِئْ۔

معتل کا بیان

معتل کی دو قسمیں ہیں: معتل یک حرفی اور معتل دو حرفی۔ اول کی تین قسمیں ہیں: مثال، اجوف اور ناقص۔

مثال: وہ معتل ہے: جس کے فاکلمہ میں حرف علت ہو، پھر مثال کی دو قسمیں ہیں: مثال واوی اور مثال یائی، اگر فاکلمہ کی جگہ واو ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں، جیسے وَعد اور یاء ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں، جیسے یَسَرَ[1]

مثال کی تعلیل کے قواعد

قاعدہ (۱): اگر واو: علامتِ مضارع مفتوح، اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہو تو اس واو کو حذف کر دیتے ہیں، جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ، اور اگر عین کلمہ مکسور نہ ہو، مگر عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو بھی واو کو حذف کر دیتے ہیں، جیسے یَوْھَبُ سے

(۱) مثال: کے معنی ہیں: مانند، اور مثال کو مثال اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی ماضی کی گردانیں صحیح کی طرح ہوتی ہیں، ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔ البتہ مضارع معروف میں تعلیل ہوتی ہے:

یَھَبُ اور یَوْضَعُ سے یَضَعُ (۱)

قاعدہ (۲): اگر مثال واوی کا مصدر فِعْل کے وزن پر ہو، اور اس کے مضارع سے واو حذف ہو گیا ہو، تو اس واو کو مصدر سے بھی حذف کر دیتے ہیں، پھر واو کے بدل آخر میں گول تاء بڑھا دیتے ہیں، اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، تاکہ ابتداء بالسکون لازم نہ آئے، جیسے وَعْدٌ سے عِدَةٌ۔

قاعدہ (۳): مثال کے ہر باب سے اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے مَوْعِدٌ، مَوْهِبٌ۔

قاعدہ (۴): جو واو ساکن غیر مدغم ہو، اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واو: یاء سے بدل جاتا ہے، جیسے مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ (ترازو) (۲)

قاعدہ (۵): جو یاء ساکن غیر مدغم ہو، اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو وہ یاء: واو سے بدل جاتی ہے، جیسے مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ (۳)

قاعدہ (۶): باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واو یا یاء ہوں، اور وہ ہمزہ سے بدلے ہوئے نہ ہوں تو اس واو اور یاء کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے اِوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ (۴)

مثال واوی کا بیان

مثال واوی ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں سے آتی ہے: ضرب، سمع، فتح، کرم

(۱) حروفِ حلقی چھ ہیں: ہمزہ، حاء، خاء، عین، غین اور ہاء...... اور اس قاعدہ سے چند فعل مستثنیٰ ہیں: جیسے وَسِخَ یَوْسَخُ وَسَخًا اور وَجِعَ یَوْجَعُ وَجَعًا، ان میں لام کلمہ حرفِ حلقی ہے، پھر بھی واو نہیں گرا (۲) اِجْلِوَّاذٌ (گھوڑے کا دوڑنا) میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا، کیونکہ اس میں پہلا واو ساکن مدغم ہے (۳) مُیِّزَ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا، کیونکہ اس میں پہلی یاء ساکن مدغم ہے (۴) اِیْتَمَرَ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا، کیونکہ اس میں یاء ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے، اس کی اصل اِئْتَمَرَ ہے۔

اور حسب سے۔

مثال واوی از باب ضرب :الوَعْدُ: وعدہ کرنا۔

صرف صغیر :وَعَدَ، یَعِدُ، وَعْدًا وَعِدَۃً، فَھو وَاعِدٌ ۝ وُعِدَ یُوْعَدُ، وَعْدًا وَعِدَۃً، فَھو مَوْعُوْدٌ ۝ الامر منہ :عِدْ، والنھی عنہ :لَا تَعِدْ، الظرف منہ :مَوْعِدٌ، والآلۃ منہ: مِیْعَدٌ، وَمِیْعَدَۃٌ، وَمِیْعَادٌ، اسم التفضیل منہ :أوْعَدُ، والمؤنث منہ :وُعْدیٰ۔

صرف کبیر

فعل ماضی مثبت معروف :وَعَدَ[1]، وَعَدَا، وَعَدُوْا ۝ وَعَدَتْ، وَعَدَتَا، وَعَدْنَ، وَعَدْتَ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُمْ ۝ وَعَدْتِ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُنَّ ۝ وَعَدْتُ، وَعَدْنَا.

(ضَرَبَ کی طرح گردان ہے)

فعل ماضی مثبت مجهول :وُعِدَ، وُعِدَا، وُعِدُوْا ۝ وُعِدَتْ، وُعِدَتَا، وُعِدْنَ ۝ وُعِدْتَ، وُعِدْتُمَا، وُعِدْتُمْ ۝ وُعِدْتِ، وُعِدْتُمَا، وُعِدْتُنَّ ۝ وُعِدْتُ، وُعِدْنَا

(ضُرِبَ: کی طرح گردان ہے)

ماضی منفی معروف و مجہول :مَا اور لَا لگا کر ماضی منفی معروف اور ماضی منفی مجہول کی گردانیں کریں۔

فعل مضارع مثبت معروف: یَعِدُ[2]، یَعِدَانِ، یَعِدُوْنَ ۝ تَعِدُ، تَعِدَانِ، یَعِدْنَ، تَعِدُ، تَعِدَانِ، تَعِدُوْنَ ۝ تَعِدِیْنَ، تَعِدَانِ، تَعِدْنَ ۝ اَعِدُ، نَعِدُ۔

فعل مضارع مثبت مجہول: یُوْعَدُ، یُوْعَدَانِ، یُوْعَدُوْنَ ۝ تُوْعَدُ، تُوْعَدَانِ،

---

(۱) وَعَدَ: وعدہ کیا اس ایک مرد نے، وُعِدَ: وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد، مَا/لَا وَعَدَ: وعدہ نہیں کیا اس ایک مرد نے، مَا/لَا وُعِدَ: وعدہ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد۔ گرادنیں ترجمہ کے ساتھ کرائیں۔

(۲) یَعِدُ: اصل میں یَوْعِدُ (بروزن یَضْرِبُ) تھا، واو: علامت مضارع مفتوح، اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہوا، اس لئے واو کو حذف کر دیا (باقی صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہو گی)

يُوْعَدْنَ () تُوْعَدُ، تُوْعَدَانِ، تُوْعَدُوْنَ () تُوْعَدِيْنَ، تُوْعَدَانِ، تُوْعَدْنَ () اُوْعَدُ، نُوْعَدُ: (يُضْرَبُ: کی طرح گردان ہوگی)

مضارع منفی معروف ومجہول: مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لا لگا کر مضارع منفی معروف ومجہول کی گردانیں کریں۔

نفی تاکید بہ لن در فعل مضارع معروف: لَنْ يَّعِدَ، لَنْ يَّعِدَا، لَنْ يَّعِدُوْا () لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا، لَنْ يَّعِدْنَ () لَنْ تَعِدَ، لَنْ تَعِدَا، لَنْ تَعِدُوْا () لَنْ تَعِدِىْ، لَنْ تَعِدَا، لَنْ تَعِدْنَ () لَنْ اَعِدَ، لَنْ نَعِدَ(۱)

فائدہ: لَنْ کی وجہ سے پانچ صیغوں میں نصب آیا ہے، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا ہے، اور دو صیغوں میں نون فاعلی باقی ہے۔

نفی تاکید بہ لن در فعل مضارع مجہول: لن يُّوْعَدَ، لن يُّوْعَدَا، لن يُّوْعَدُوْا () لَنْ تُوْعَدَ، لن تُوْعَدَا، لن يُّوْعَدْنَ () لن تُوْعَدَ، لن تُوْعَدَا، لن تُوْعَدُوْا () لن توْعَدِى، لن توعدا، لن تُوْعَدْنَ () لن اُوْعَدَ، لن نُوْعَدَ۔

نفی جحد بہ لم در فعل مضارع معروف: لم يَعِدْ، لم يَعِدَا، لم يَعِدُوْا () لَمْ تَعِدْ، لم تَعِدَا، لم يَعِدْنَ () لَمْ تَعِدْ، لم تَعِدَا، لم تَعِدُوْا () لم تَعِدِىْ، لم تَعِدَا، لم تَعِدْنَ () لم اَعِدْ، لم نَعِدْ.

فائدہ: لم کی وجہ سے پانچ صیغوں میں جزم آیا ہے، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا ہے اور دو صیغوں میں نون فاعلی باقی ہے۔

نفی جحد بہ لم در فعل مضارع مجہول: لم يُوْعَدْ، لم يُوْعَدَا، لم يُوْعَدُوْا آخر تک لم يُضْرَبْ کی طرح۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف: لَيَعِدَنَّ، لَيَعِدَانِّ، لَيَعِدُنَّ () لَتَعِدَنَّ، لَتَعِدَانِّ، لَيَعِدْنَانِّ () لَتَعِدَنَّ، لَتَعِدَانِّ، لَتَعِدُنَّ () لَتَعِدِنَّ، لَتَعِدَانِّ،

(۱) سب صیغوں میں يَعِدُ (مضارع معروف) جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لَتَعِدْنَانِّ ○ لَاَعِدَنَّ، لَنَعِدَنَّ.

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مضارع مجہول: لَیُوْعَدَنَّ، لَیُوْعَدَانِّ، لَیُوْعَدُنَّ آخر تک (لَیُضْرَبَنَّ کی طرح)

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مضارع معروف: لَیَعِدَنْ، لَیَعِدُنْ، لَتَعِدَنْ، لَتَعِدَنْ، لَتَعِدُنْ، لَتَعِدِنْ، لَاَعِدَنْ، لَنَعِدَنْ.

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مضارع مجہول: لَیُوْعَدَنْ، لَیُوْعَدُنْ آخر تک۔

امر حاضر معروف: عِدْ، عِدَا، عِدُوْا ○ عِدِیْ، عِدَا، عِدْنَ[1]

امر غائب ومتکلم معروف: لِیَعِدْ، لِیَعِدَا، لِیَعِدُوْا ○ لِتَعِدْ، لِتَعِدَا، لِیَعِدْنَ ○ لِاَعِدْ، لِنَعِدْ۔

امر مجہول: لِیُوْعَدْ، لِیُوْعَدَا، لِیُوْعَدُوْا ○ لِتُوْعَدْ، لِتُوْعَدَا، لِیُوْعَدْنَ ○ لِتُوْعَدْ، لِتُوْعَدَا، لِتُوْعَدُوْا ○ لِتُوْعَدِیْ، لِتُوْعَدَا، لِتُوْعَدْنَ ○ لِاُوْعَدْ، لِنُوْعَدْ.

فائدہ: لام امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ: عِدَنَّ، عِدَانِّ، عِدُنَّ ○ عِدِنَّ، عِدَانِّ، عِدْنَانِّ۔

امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ: لِیَعِدَنَّ، لِیَعِدَانِّ، لِیَعِدُنَّ ○ لِتَعِدَنَّ، لِتَعِدَانِّ، لِیَعِدْنَانِّ ○ لِاَعِدَنَّ، لِنَعِدَنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِیُوْعَدَنَّ، لِیُوْعَدَانِّ، لِیُوْعَدُنَّ الی آخرہ۔

امر حاضر معروف بانون خفیفہ: عِدَنْ، عِدُنْ، عِدِنْ.

امر غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ: لِیَعِدَنْ، لِیَعِدُنْ، لِتَعِدَنْ، لِاَعِدَنْ، لِنَعِدَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ: لِیُوْعَدَنْ، لِیُوْعَدُنْ، لِتُوْعَدَنْ، لِتُوْعَدَنْ، لِتُوْعَدُنْ،

---

(۱) عِدْ: اصل میں تَعِدُ (مضارع واحد حاضر معروف) تھا، علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف متحرک تھا، اس لئے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اور آخر کو ساکن کر دیا: عِدْ ہو گیا۔

لِتُوْعَدِنْ، لِأُوْعَدَنْ، لِنُوْعَدَنْ۔

نہی معروف: لَایَعِدْ، لَایَعِدَا، لَایَعِدُوْا (لم یَعِدْ کی طرح)

نہی مجہول: لَایُوْعَدْ، لَایُوْعَدَا، لَایُوْعَدُوْا الی آخرہ۔

نہی معروف بانون ثقیلہ: لَایَعِدَنَّ، لَایَعِدَانِّ، لَایَعِدُنَّ الی آخرہ۔

نہی مجہول بانون ثقیلہ: لَایُوْعَدَنَّ، لَایُوْعَدَانِّ، لَایُوْعَدُنَّ الی آخرہ۔

نہی معروف بانون خفیفہ: لَایَعِدَنْ، لَایَعِدُنْ، لَاتَعِدَنْ، لَاتَعِدَنْ، لَاتَعِدُنْ، لَاتَعِدِنْ، لَا اَعِدَنْ، لَانَعِدَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لَایُوْعَدَنْ، لَایُوْعَدُنْ الی آخرہ۔

اسم فاعل: وَاعِدٌ، وَاعِدَانِ، وَاعِدُوْنَ () وَاعِدَةٌ، وَاعِدَتَانِ، وَاعِدَاتٌ۔

اسم مفعول: مَوْعُوْدٌ، مَوْعُوْدَانِ، مَوْعُوْدُوْنَ () مَوْعُوْدَةٌ، مَوْعُوْدَتَانِ، مَوْعُوْدَاتٌ۔

اسم ظرف: مَوْعِدٌ، مَوْعِدَانِ، مَوَاعِدُ۔

اسم آلہ: ۱- مِیْعَدٌ، مِیْعَدَانِ، مَوَاعِدُ ۲- مِیْعَدَةٌ، مِیْعَدَتَانِ، مَوَاعِدُ () ۳-مِیْعَادٌ، مِیْعَادَانِ، مَوَاعِیْدُ.

اسم تفضیل: اَوْعَدُ، اَوْعَدَانِ، اَوْعَدُوْنَ، اَوَاعِدُ () وُعْدیٰ، وُعْدَیَانِ، وُعْدَیَاتٌ، وُعَدٌ.

فائدہ: اَوْعَدُوْنَ: جمع مذکر سالم ہے، اور اَوَاعِدُ: جمع مکسر، اسی طرح وُعْدَیَاتٌ: جمع مؤنث سالم ہے، اور وُعَدٌ: جمع مؤنث مکسر۔

تمرین (افعال ذیل سے گردانیں کریں)

(۱) وَثَبَ، یَثِبُ، وَثْبًا وَثِبَةً: کودنا، چھلانگ لگانا...... (۲) وَثِقَ، یَثِقُ، وُثُوْقًا، وَثِقَةً: اعتماد کرنا بھروسہ کرنا...... (۳) وَجَبَ، یَجِبُ، وُجُوْبًا: واجب ہونا، لازم ہونا

(۴)وَجَدَ، يَجِدُ، وَجْدًا وَوِجْدَانًا: پانا، حاصل کرنا......(۵)وَرَدَ، يَرِدُ، وُرُوْدًا: آنا......(۶)وَصَفَ، يَصِفُ، وَصْفًا وَصِفَةً: کسی چیز کی حالت بیان کرنا، تعریف کرنا......(۷)وَضَحَ، يَضِحُ، وُضُوْحًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا......(۸)وَعَظَ يَعِظُ، وَعْظًا وَعِظَةً: نصیحت کرنا، انجام یاد دلانا......(۹)وَقَفَ، يَقِفُ، وَقْفًا وَوُقُوْفًا: ٹھہرنا، رکنا......(۱۰) وَلَجَ، يَلِجُ، وُلُوْجًا: داخل ہونا۔

مثال واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ: الوَجَلُ: ڈرنا، گھبرانا

صرف صغیر: وَجِلَ يَوْجَلُ[1]، وَجَلًا، فهو وَاجِلٌ () وُجِلَ[2] يُوْجَلُ، وَجَلًا، فَهو مَوْجُوْلٌ: الامر منہ: اِيْجَلْ، والنہی عنہ: لا تَوْجَلْ، الظرف منہ: مَوْجِلٌ، والآلۃ منہ: مِيْجَلٌ، ومِيْجَلَةٌ، ومِيْجَالٌ، اسم التفضيل منہ: اَوْجَلُ، والمؤنث منہ: وُجْلَى[3]

امر حاضر معروف: اِيْجَلْ، اِيْجَلَا، اِيْجَلُوْا () اِيْجَلِي، اِيْجَلَا، اِيْجَلْنَ[4]

اسم آلہ: ۱-مِيْجَلٌ[5]، مِيْجَلَانِ، مَوَاجِلُ () ۲- مِيْجَلَةٌ، مِيْجَلَتَانِ، مَوَاجِلُ

---

(۱)يَوْجَلُ میں واو: اس لئے نہیں گرا کہ علامتِ مضارع اگرچہ مفتوح ہے، مگر عین کلمہ مکسور نہیں، اور عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی بھی نہیں (۲)اگر کہا جائے کہ الوَجَلُ لازم ہے، اور لازم کا مجہول نہیں آتا، اس کا متعدی اَوْجَلَه (باب افعال) ہے، جس کے معنی ہیں: ڈرانا، خوف زدہ کرنا......پس اس کا جواب یہ ہے کہ یہ مجہول اس لئے لکھا جاتا ہے کہ گردان میں خلل نہ پڑے، علاوہ ازیں: باء کے ذریعہ لازم کو متعدی بنا کر بوقت ضرورت وُجِلَ به بھی کہا جاسکتا ہے (۳)صرف کبیر سَمِعَ يَسْمَعُ کی طرح ہے، ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا خیال رکھ کر گردانیں کرائیں۔ کسی صیغہ میں تعلیل نہیں ہوئی، صرف امر حاضر معروف اور اسم آلہ میں تعلیل ہوئی ہے (۴): اِيْجَلْ: اصل میں اِوْجَلْ (بروزن اِسْمَعْ) تھا، واو ساکن غیر مدغم اور ماقبل مکسور تھا اس لئے واو کو یاء سے بدلا۔ (۵): مِيْجَلٌ: اصل میں مِوْجَلٌ تھا، قاعدہ مذکورہ سے واو کو یاء سے بدلا۔

۳-مِیْجَالٌ، مِیْجَالَانِ، مَوَاجِیْلُ۔

تمرین (افعال ذیل سے گردانیں کریں)

(۱)وَسِعَ، یَسَعُ، سِعَةً: کشادہ ہونا......(۲)وَجِعَ، یَوْجَعُ، وَجَعًا: دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا......(۳)وَبِقَ، یَوْبَقُ، وَبَقًا: ہلاک ہونا......(۴)وَلِعَ، یَوْلَعُ وَلَعًا: دلدادہ ہونا(۵)-وَسِخَ، یَوْسَخُ، وَسَخًا: میلا ہونا(۱)

مثالِ واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ: الوَهْبُ والهِبَةُ: بخشنا، دینا

صرف صغیر: وَهَبَ، یَهَبُ، وَهْبًا وَهِبَةً، فهو وَاهِبٌ () وُهِبَ، یُوْهَبُ، وَهْبًا وَهِبَةً، فهو مَوْهُوْبٌ، الامر منہ: هَبْ، والنهی عنہ: لا تَهَبْ، الظرف منہ: مَوْهِبٌ، والآلۃ منہ: مِیْهَبٌ، ومِیْهَبَةٌ، ومِیْهَابٌ، اسم التفضیل منہ: اَوْهَبُ، والمؤنث منہ: وُهْبٰی (۲)

---

(۱) یَوْجَعُ، یَوْلَعُ اور یَوْسَخُ میں اگرچہ لام کلمہ حرف حلقی ہے، مگر مضارع سے واو نہیں گرا، کیونکہ یہ تین فعل قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں ...... اور ان پانچوں افعال کے امر: اِیْسَعْ، اِیْجَعْ، اِیْبَقْ، اِیْلَعْ اور اِیْسَخْ ہیں، اور اسم آلہ: مِیْسَعٌ، مِیْجَعٌ، مِیْبَقٌ، مِیْلَعٌ، اور مِیْسَخٌ ہیں۔

(۲) فعل ماضی مثبت ومنفی: معروف ومجہول: صحیح کی طرح ہیں، ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی ...... اور مضارع یَهَبُ: اصل میں یَوْهَبُ تھا، واو. علامتِ مضارع مفتوح اور ایسے فعل کے فتحہ کے درمیان واقع ہوا جس کا عین کلمہ حرف حلقی ہے، اس لئے واو گر گیا، مضارع مثبت معروف کے باقی صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے...... اور مضارع مثبت مجہول: صحیح کی طرح ہے، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی ...... اور امر حاضر معروف: هَبْ: اصل میں تَهَبُ (مضارع واحد حاضر معروف) تھا، علامتِ مضارع حذف کی اور آخر کو ساکن کر دیا: هَبْ ہو گیا...... اور اسم آلہ مِیْهَبٌ میں مِیْعَدٌ جیسی تعلیل ہوگی۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف [1]	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
وَهَبَ	وُهِبَ	يَهَبُ	يُوْهَبُ	لَنْ يَهَبَ	لَنْ يُوْهَبَ
وَهَبَا	وُهِبَا	يَهَبَانِ	يُوْهَبَانِ	لَنْ يَهَبَا	لَنْ يُوْهَبَا
وَهَبُوْا	وُهِبُوْا	يَهَبُوْنَ	يُوْهَبُوْنَ	لَنْ يَهَبُوْا	لَنْ يُوْهَبُوْا
وَهَبَتْ	وُهِبَتْ	تَهَبُ	تُوْهَبُ	لَنْ تَهَبَ	لَنْ تُوْهَبَ
وَهَبَتَا	وُهِبَتَا	تَهَبَانِ	تُوْهَبَانِ	لَنْ تَهَبَا	لَنْ تُوْهَبَا
وَهَبْنَ	وُهِبْنَ	يَهَبْنَ	يُوْهَبْنَ	لَنْ يَهَبْنَ	لَنْ يُوْهَبْنَ
وَهَبْتَ	وُهِبْتَ	تَهَبُ	تُوْهَبُ	لَنْ تَهَبَ	لَنْ تُوْهَبَ
وَهَبْتُمَا	وُهِبْتُمَا	تَهَبَانِ	تُوْهَبَانِ	لَنْ تَهَبَا	لَنْ تُوْهَبَا
وَهَبْتُمْ	وُهِبْتُمْ	تَهَبُوْنَ	تُوْهَبُوْنَ	لَنْ تَهَبُوْا	لَنْ تُوْهَبُوْا
وَهَبْتِ	وُهِبْتِ	تَهَبِيْنَ	تُوْهَبِيْنَ	لَنْ تَهَبِيْ	لَنْ تُوْهَبِيْ
وَهَبْتُمَا	وُهِبْتُمَا	تَهَبَانِ	تُوْهَبَانِ	لَنْ تَهَبَا	لَنْ تُوْهَبَا
وَهَبْتُنَّ	وُهِبْتُنَّ	تَهَبْنَ	تُوْهَبْنَ	لَنْ تَهَبْنَ	لَنْ تُوْهَبْنَ

(۱) مَا اور لَا لگا کر ماضی منفی معروف ومجہول کی گردانیں کرائیں..... اور لا لگا کر مضارع منفی: معروف ومجہول کی گردانیں کرائیں..... وَهَبَ: بخشا اس ایک مرد نے..... وُهِبَ: بخشا گیا وہ ایک مرد..... يَهَبُ: بخشتا ہے یا بخشے گا وہ ایک مرد يُوْهَبُ: بخشا گیا یا بخشا جائے گا وہ ایک مرد..... لَنْ يَهَبَ: ہرگز نہیں بخشے گا وہ ایک مرد..... لَنْ يُوْهَبَ: ہرگز نہیں بخشا جائے گا وہ ایک مرد (گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرائیں)

وَهَبْتُ	وُهِبْتُ	اَهَبُ	اُوْهَبُ	لَنْ اَهَبَ	لَنْ اُوْهَبَ
وَهَبْنَا	وُهِبْنَا	نَهَبُ	نُوْهَبُ	لَنْ نَهَبَ	لَنْ نُوْهَبَ

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لَمْ يَهَبْ (۱)	لَمْ يُوْهَبْ (۲)	لَيَهَبَنَّ (۳)	لَيُوْهَبَنَّ (۴)	لَيَهَبَنْ (۵)	لَيُوْهَبَنْ (۶)
لَمْ يَهَبَا	لَمْ يُوْهَبَا	لَيَهَبَانِّ	لَيُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ يَهَبُوْا	لَمْ يُوْهَبُوْا	لَيَهَبُنَّ	لَيُوْهَبُنَّ	لَيَهَبُنْ	لَيُوْهَبُنْ
لَمْ تَهَبْ	لَمْ تُوْهَبْ	لَتَهَبَنَّ	لَتُوْهَبَنَّ	لَتَهَبَنْ	لَتُوْهَبَنْ
لَمْ تَهَبَا	لَمْ تُوْهَبَا	لَتَهَبَانِّ	لَتُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ يَهَبْنَ	لَمْ يُوْهَبْنَ	لَيَهَبْنَانِّ	لَيُوْهَبْنَانِّ	....	....
لَمْ تَهَبْ	لَمْ تُوْهَبْ	لَتَهَبَنَّ	لَتُوْهَبَنَّ	لَتَهَبَنْ	لَتُوْهَبَنْ
لَمْ تَهَبَا	لَمْ تُوْهَبَا	لَتَهَبَانِّ	لَتُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ تَهَبُوْا	لَمْ تُوْهَبُوْا	لَتَهَبُنَّ	لَتُوْهَبُنَّ	لَتَهَبُنْ	لَتُوْهَبُنْ
لَمْ تَهَبِي	لَمْ تُوْهَبِي	لَتَهَبِنَّ	لَتُوْهَبِنَّ	لَتَهَبِنْ	لَتُوْهَبِنْ
لَمْ تَهَبَا	لَمْ تُوْهَبَا	لَتَهَبَانِّ	لَتُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ تَهَبْنَ	لَمْ تُوْهَبْنَ	لَتَهَبْنَانِّ	لَتُوْهَبْنَانِّ	....	....

(۱) لَمْ يَهَبْ: نہیں بخشا اس ایک مرد نے (۲) لَمْ يُوْهَبْ: نہیں بخشا گیا وہ ایک مرد (۳) لَيَهَبَنَّ: ضرور بالضرور بخشے گا وہ ایک مرد (۴) لَيُوْهَبَنَّ: ضرور بالضرور بخشا جائے گا وہ ایک مرد (۵) لَيَهَبَنْ: ضرور بالضرور بخشے گا وہ ایک مرد (۶) لَيُوْهَبَنْ: ضرور بالضرور بخشا جائے گا وہ ایک مرد۔

لَيَهَبَنَّ: اصل میں لَيَوْهَبَنَّ (بروزن لَيَفْتَحَنَّ) تھا، تمام صیغوں میں يَهَبُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے......

لَمْ اَهَبْ	لَمْ اُوْهَبْ	لَاهَبَنَّ	لَاُوْهَبَنَّ	لَاهَبَنْ	لَاُوْهَبَنْ
لَمْ نَهَبْ	لَمْ نُوْهَبْ	لَنَهَبَنَّ	لَنُوْهَبَنَّ	لَنَهَبَنْ	لَنُوْهَبَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لِيَهَبْ (۱)	لِيُوْهَبْ	لِيَهَبَنَّ	لِيُوْهَبَنَّ	لِيَهَبَنْ	لِيُوْهَبَنْ
لِيَهَبَا	لِيُوْهَبَا	لِيَهَبَانِّ	لِيُوْهَبَانِّ	....	....
لِيَهَبُوْا	لِيُوْهَبُوْا	لِيَهَبُنَّ	لِيُوْهَبُنَّ	لِيَهَبُنْ	لِيُوْهَبُنْ
لِتَهَبْ	لِتُوْهَبْ	لِتَهَبَنَّ	لِتُوْهَبَنَّ	لِتَهَبَنْ	لِتُوْهَبَنْ
لِتَهَبَا	لِتُوْهَبَا	لِتَهَبَانِّ	لِتُوْهَبَانِّ	....	....
لِيَهَبْنَ	لِيُوْهَبْنَ	لِيَهَبْنَانِّ	لِيُوْهَبْنَانِّ	....	....
هَبْ	لِتُوْهَبْ	هَبَنَّ	لِتُوْهَبَنَّ	هَبَنْ	لِتُوْهَبَنْ
هَبَا	لِتُوْهَبَا	هَبَانِّ	لِتُوْهَبَانِّ	....	....
هَبُوْا	لِتُوْهَبُوْا	هَبُنَّ	لِتُوْهَبُنَّ	هَبُنْ	لِتُوْهَبُنْ
هَبِیْ	لِتُوْهَبِیْ	هَبِنَّ	لِتُوْهَبِنَّ	هَبِنْ	لِتُوْهَبِنْ
هَبَا	لِتُوْهَبَا	هَبَانِّ	لِتُوْهَبَانِّ	....	....
هَبْنَ	لِتُوْهَبْنَ	هَبْنَانِّ	لِتُوْهَبْنَانِّ	....	....

(۱) لِيَهَبْ: اصل میں لِيُوْهَبْ تھا...... اور هَبْ: اصل میں تَهَبُ تھا، تمام صیغوں میں يَهَبُ جیسی تعلیل ہوئی ہے...... لِيَهَبْ: چاہئے کہ بخشے وہ...... هَبْ: بخش تو...... لِيُوْهَبْ: چاہئے کہ بخشا جائے وہ...... لِيَهَبَنَّ: چاہئے کہ ضرور بخشے وہ...... هَبَنَّ: ضرور بخش تو...... لِيُوْهَبَنَّ: چاہئے کہ ضرور بخشا جائے وہ۔ لِيَهَبَنْ: اصل میں لِيُوْهَبَنْ تھا: ضرور بخشے وہ...... هَبَنْ: اصل میں اِوْهَبَنْ تھا: ضرور بخش تو...... لِيُوْهَبَنْ: ضرور بخشا جائے وہ مرد۔

لِاَهَبْ	لِاُوْهَبْ	لِاَهَبَنَّ	لِاُوْهَبَنَّ	لِاَهَبَنْ	لِاُوْهَبَنْ
لِنَهَبْ	لِنُوْهَبْ	لِنَهَبَنَّ	لِنُوْهَبَنَّ	لِنَهَبَنْ	لِنُوْهَبَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
....	....	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
لَایَهَبْ (۱)	لَایُوْهَبْ	لَایَهَبَنَّ	لَایُوْهَبَنَّ	لَایَهَبَنْ	لَایُوْهَبَنْ
لَایَهَبَا	لَایُوْهَبَا	لَایَهَبَانِّ	لَایُوْهَبَانِّ	....	....
لَایَهَبُوْا	لَایُوْهَبُوْا	لَایَهَبُنَّ	لَایُوْهَبُنَّ	لَایَهَبُنْ	لَایُوْهَبُنْ
لَاتَهَبْ	لَاتُوْهَبْ	لَاتَهَبَنَّ	لَاتُوْهَبَنَّ	لَاتَهَبَنْ	لَاتُوْهَبَنْ
لَاتَهَبَا	لَاتُوْهَبَا	لَاتَهَبَانِّ	لَاتُوْهَبَانِّ	....	....
لَایَهَبْنَ	لَایُوْهَبْنَ	لَایَهَبْنَانِّ	لَایُوْهَبْنَانِّ	....	....
لَاتَهَبْ	لَاتُوْهَبْ	لَاتَهَبَنَّ	لَاتُوْهَبَنَّ	لَاتَهَبَنْ	لَاتُوْهَبَنْ
لَاتَهَبَا	لَاتُوْهَبَا	لَاتَهَبَانِّ	لَاتُوْهَبَانِّ	....	....
لَاتَهَبُوْا	لَاتُوْهَبُوْا	لَاتَهَبُنَّ	لَاتُوْهَبُنَّ	لَاتَهَبُنْ	لَاتُوْهَبُنْ
لَاتَهَبِیْ	لَاتُوْهَبِیْ	لَاتَهَبِنَّ	لَاتُوْهَبِنَّ	لَاتَهَبِنْ	لَاتُوْهَبِنْ
لَاتَهَبَا	لَاتُوْهَبَا	لَاتَهَبَانِّ	لَاتُوْهَبَانِّ	....	....
لَاتَهَبْنَ	لَاتُوْهَبْنَ	لَاتَهَبْنَانِّ	لَاتُوْهَبْنَانِّ	....	....
لَااَهَبْ	لَااُوْهَبْ	لَااَهَبَنَّ	لَااُوْهَبَنَّ	لَااَهَبَنْ	لَااُوْهَبَنْ
لَانَهَبْ	لَانُوْهَبْ	لَانَهَبَنَّ	لَانُوْهَبَنَّ	لَانَهَبَنْ	لَانُوْهَبَنْ

(۱) لَایَهَبْ: نہ بخشے وہ ۔۔۔ لَایُوْهَبْ: نہ بخشا جائے وہ ۔۔۔ لَایَهَبَنَّ: وہ ہرگز نہ بخشے
لَایُوْهَبَنَّ: وہ ہرگز نہ بخشا جائے ۔۔۔ لَایَهَبَنْ: وہ ہرگز نہ بخشے ۔۔۔ لَایُوْهَبَنْ: وہ ہرگز نہ بخشا جائے۔

اسم فاعل: وَاهِبٌ، وَاهِبَانِ، وَاهِبُوْنَ ٥ وَاهِبَةٌ، وَاهِبَتَانِ، وَاهِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مَوْهُوْبٌ، مَوْهُوْبَانِ، مَوْهُوْبُوْنَ ٥ مَوْهُوْبَةٌ، مَوْهُوْبَتَانِ، مَوْهُوْبَاتٌ۔

اسم ظرف: مَوْهِبٌ، مَوْهِبَانِ، مَوَاهِبُ۔

اسم آلہ: ۱- مِيْهَبٌ، مِيْهَبَانِ، مَوَاهِبُ ۲- مِيْهَبَةٌ، مِيْهَبَتَانِ، مَوَاهِبُ ۳- مِيْهَابٌ، مِيْهَابَانِ، مَوَاهِيْبُ۔

اسم تفضیل: اَوْهَبُ، اَوْهَبَانِ، اَوْهَبُوْنَ، اَوَاهِبُ ٥ وُهْبیٰ، وُهْبَيَانِ، وُهْبَيَاتٌ، وُهَبٌ۔

تمرین (افعال ذیل سے مختلف گردانیں کریں)

لام تاکید با نون

(۱) وَضَعَ، يَضَعُ، وَضْعًا: رکھنا......(۲) وَدَعَ، يَدَعُ، وَدْعًا: چھوڑنا (۳) وَقَعَ يَقَعُ، وَقْعًا وَوُقُوْعًا: واقع ہونا، گرنا......(۴) وَلَغَ، يَلَغُ، وُلُوْغًا: درندے کا چاٹنا۔

ہی کی گردان

مثالِ واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ

الوَسْمُ والوَسَامَةُ: خوبصورت ہونا

صرف صغیر: وَسُمَ، يَوْسُمُ، وَسْمًا وَوَسَامَةً، فهو وَسِيْمٌ، الامر منه: اُوْسُمْ، والنهي عنه: لَاتَوْسُمْ، الظرف منه: مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمُ، والآلة منه: مِيْسَمٌ، مِيْسَمَانِ، مَوَاسِمُ () وَمِيْسَمَةٌ، مِيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمُ () وَمِيْسَامٌ، مِيْسَامَانِ، مَوَاسِيْمُ، اسم التفضيل منه: اَوْسَمُ، اَوْسَمَانِ، اَوْسَمُوْنَ، اَوَاسِمُ، والمؤنث منه: وُسْمیٰ، وُسْمَيَانِ، وُسْمَيَاتٌ، وُسَمٌ[1]

(۱) اس باب کی صرف کبیر: صحیح (كَرُمَ يَكْرُمُ) کی طرح ہے، کسی صیغے میں تعلیل نہیں ہوئی، اور اسم آلہ: مِيْسَمٌ: اصل میں مِوْسَمٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم: ماقبل مکسور تھا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا۔

تمرین (درج ذیل افعال سے گردانیں کریں)

(۱) وَثُقَ، یَوْثُقُ، وَثَاقَةً: پائدار اور مضبوط ہونا...... (۲) وَشُكَ، یَوْشُكُ، وَشْكًا وَوَشَاكَةً: نزدیک ہونا۔

مثالِ واوی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ: الوَرَمُ: سوجنا

صرف صغیر: وَرِمَ، یَرِمُ، وَرَمًا، فھو وَارِمٌ () وُرِمَ، یُوْرَمُ، وَرَمًا، فھو مَوْرُوْمٌ ○ الامر منہ: رِمْ، والنھی عنہ: لاتَرِمْ، الظرف منہ: مَوْرِمٌ، والآلۃ منہ: مِیْرَمٌ، ومِیْرَمَةٌ، ومِیْرَامٌ اسم التفضیل منہ: اَوْرَمُ، والمؤنث منہ: وُرْمٰی [1]

تمرین (درج ذیل افعال سے گردانیں کریں)

(۱) وَبِقَ، یَبِقُ، وَبْقًا: ہلاک ہونا...... (۲) وَثِقَ، یَثِقُ، ثِقَةً: کسی پر بھروسہ کرنا (۳) وَرِثَ، یَرِثُ، وِرْثًا: وارث ہونا...... (۴) وَرِعَ، یَرِعُ، وَرَعًا: پرہیز گار ہونا۔

مثالِ واوی از ابواب ثلاثی مزید فیہ

۱- باب افعال: الإیجاب: واجب کرنا

اَوْجَبَ، یُوْجِبُ، اِیْجَابًا [2] فھو مُوْجِبٌ () اُوْجِبَ، یُوْجَبُ، اِیْجَابًا، فھو

(۱) اس باب کی صرف کبیر وَعَدَ، یَعِدُ، وَعْدًا کی طرح ہوگی، گردان کرتے وقت باب کی حرکت کا خیال رکھیں...... یَرِمُ: اصل میں یَوْرِمُ تھا، واو: علامت مضارع مفتوح اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہوا، اس لئے اس کو حذف کردیا...... رِمْ: اصل میں تَرِمُ تھا، علامت مضارع حذف کرنے کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، رِمْ ہوگیا...... مِیْرَمٌ: اصل میں مِوْرَمٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور: واو کو یاء سے بدل دیا۔

(۲) اِیْجَابٌ: اصل میں اِوْجَابٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم، ماقبل مکسور تھا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، باقی کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

مُوْجَبٌ، الامر منہ: اَوْجِبْ، والنہی عنہ: لَاتُوْجِبْ، الظرف منہ: مُوْجَبٌ، والآلۃ منہ: مَابِہِ الْإِیْجَابُ، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اِیْجَابًا

فائدہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ ابواب سے: اسم ظرف اسی باب کے اسم مفعول کی طرح آتا ہے۔

۲-باب تفعیل: التَّوْحِیْدُ: ایک جاننا

وَحَّدَ، یُوَحِّدُ، تَوْحِیْدًا، فھو مُوَحِّدٌ () وُحِّدَ، یُوَحَّدُ، تَوْحِیْدًا، فھو مُوَحَّدٌ، الامر منہ: وَحِّدْ، والنہی عنہ: لَاتُوَحِّدْ، الظرف منہ: مُوَحَّدٌ، والآلۃ منہ: مَابِہِ التَّوْحِیْدُ، اسم التفضیل منہ: اَشَدُّ تَوْحِیْدًا۔

۳-باب تفاعل: التَّوَافُقُ: باہم متفق ہونا

تَوَافَقَ، یَتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فھو مُتَوَافِقٌ () تُوُوْفِقَ، یُتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فھو مُتَوَافَقٌ الامر منہ: تَوَافَقْ، والنہی عنہ: لَاتَتَوَافَقْ، الظرف منہ: مُتَوَافَقٌ۔

۴-باب مفاعلہ: المُوَاظَبَۃُ: کسی کام کی پابندی کرنا

وَاظَبَ، یُوَاظِبُ، مُوَاظَبَۃً، فھو مُوَاظِبٌ () وُوْظِبَ، یُوَاظَبُ، مُوَاظَبَۃً، فھو مُوَاظَبٌ، الامر منہ: وَاظِبْ، والنہی عنہ: لَاتُوَاظِبْ، الظرف منہ: مُوَاظَبٌ (اس باب کی سب گردانیں صحیح کی طرح ہیں)

۵-باب افتعال: الِاتِّقَادُ: آگ کا روشن ہونا

اِتَّقَدَ[1]، یَتَّقِدُ، اِتِّقَادًا، فھو مُتَّقِدٌ () اُتُّقِدَ، یُتَّقَدُ، اِتِّقَادًا، فھو مُتَّقَدٌ، الامر منہ: اِتَّقِدْ، والنہی عنہ: لَاتَتَّقِدْ، الظرف منہ: مُتَّقَدٌ۔

(۱) اِتَّقَدَ: اصل میں اِوْتَقَدَ تھا، واو باب افتعال کے فا کلمہ میں واقع ہوا، اس لئے واو کو تاء کر کے تاء میں ادغام کیا، اس باب میں سب جگہ یہی تعلیل ہوئی ہے

۶- باب استفعال: الاِسْتِیْجَابُ: کسی چیز کا مستحق ہونا

اِسْتَوْجَبَ، یَسْتَوْجِبُ، اسْتِیْجَابًا(۱) فھو مُسْتَوْجِبٌ () اُسْتُوْجِبَ، یُسْتَوْجَبُ اسْتِیْجَابًا، فھو مُسْتَوْجَبٌ، الامر منہ: اسْتَوْجِبْ، والنہی عنہ: لاَ تَسْتَوْجِبْ۔

۷- باب تفعُّل: التوقُّد: آگ کا روشن ہونا

تَوَقَّدَ، یَتَوَقَّدُ، تَوَقُّدًا، فھو مُتَوَقِّدٌ () تُوُقِّدَ، یُتَوَقَّدُ، تَوَقُّدًا، فھو مُتَوَقَّدٌ الامر منہ: تَوَقَّدْ، والنہی عنہ: لاَ تَتَوَقَّدْ، الظرف منہ: مُتَوَقَّدٌ، والآلۃ منہ: مَابِہِ التَّوَقُّدُ، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ تَوَقُّدًا۔

تمرین (درج ذیل افعال سے گردانیں کریں)

(۱) اَوْجَزَ، یُوْجِزُ، اِیْجَازًا: بلیغ ومختصر بات کرنا...... (۲) اَوْقَدَ، یُوْقِدُ، اِیْقَادًا: آگ جلانا...... (۳) وَدَّعَ، یُوَدِّعُ، تَوْدِیْعًا: رخصت کرنا...... (۴) وَرَّثَ، یُوَرِّثُ، تَوْرِیْثًا: وارث بنانا...... (۵) تَوَاتَرَ، یَتَوَاتَرُ، تَوَاتُرًا: لگا تار کرنا...... (۶) تَوَاصَلَ، یَتَوَاصَلُ، تَوَاصُلاً: ایک دوسرے سے ملنا...... (۷) وَافَقَ، یُوَافِقُ، مُوَافَقَۃً: کسی سے موافقت کرنا...... (۸) وَاعَدَ، یُوَاعِدُ، مُوَاعَدَۃً: کسی سے وعدہ کرنا...... (۹) اِتَّعَظَ، یَتَّعِظُ، اتِّعَاظًا: نصیحت قبول کرنا...... (۱۰) اِتَّفَقَ، یَتَّفِقُ، اتِّفَاقًا: کسی سے اتفاق کرنا...... (۱۱) اِسْتَوْعَبَ، یَسْتَوْعِبُ، اسْتِیْعَابًا: احاطہ کرنا...... (۱۲) اِسْتَوْهَبَ یَسْتَوْهِبُ، اسْتِیْهَابًا: بخشش چاہنا...... (۱۳) تَوَسَّخَ، یَتَوَسَّخُ، تَوَسُّخًا: میلا اور گندا ہونا...... (۱۴) تَوَجَّدَ، یَتَوَجَّدُ، تَوَجُّدًا: غمگین ہونا۔

(۱) اِسْتِیْجَابٌ: اصل میں اِسْتِوْجَابٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم: اس سے پہلے کسرہ: اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں ہوئی)

مثالِ یائی کا بیان

مثالِ یائی: ثلاثی مجرد کے چار بابوں سے آتی ہے: ضرب، سمع، فتح اور کرم سے۔

۱- مثالِ یائی: از باب ضرب: اَلْیُسْرُ: آسان ہونا، نرم ہونا

یَسَرَ، یَیْسِرُ، یَسْرًا، فھو یَاسِرٌ () یُسِرَ، یُوْسَرُ[۱]، یَسْرًا، فھو مَیْسُوْرٌ، الامر منہ: اِیْسِرْ، والنہی عنہ: لَا تَیْسِرْ، الظرف منہ: مَیْسِرٌ، والآلۃ منہ: مِیْسَرٌ، وَمِیْسَرَۃٌ، وَمِیْسَارٌ، اسم التفضیل منہ: اَیْسَرُ، اَیْسَرَانِ، اَیْسَرُوْنَ، اَیَاسِرُ، والمؤنث منہ: یُسْرٰی، یُسْرَیَانِ، یُسْرَیَاتٌ، یُسَرٌ۔

۲- مثالِ یائی: از باب سمع یسمع: اَلْیُبْسُ والْیُبُوْسَۃُ: خشک ہونا[۲]

یَبِسَ، یَیْبَسُ، یُبْسًا وَیُبُوْسَۃً، فھو یَابِسٌ، الامر منہ: اِیْبَسْ، والنہی عنہ: لَاتَیْبَسْ، الظرف منہ: مَیْبِسٌ، والآلۃ منہ: مِیْبَسٌ، ومِیْبَسَۃٌ، ومِیْبَاسٌ، اسم التفضیل منہ: اَیْبَسُ، والمؤنث منہ: یُبْسٰی۔

۳- مثالِ یائی: از فَتَحَ یَفْتَحُ: اَلْیُنْعُ: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا

یَنَعَ، یَیْنَعُ، یَنْعًا، فھو یَانِعٌ () یُنِعَ، یُوْنَعُ، یَنْعًا، فھو مَیْنُوْعٌ، الامر منہ: اِیْنَعْ، والنہی عنہ: لَاتَیْنَعْ، الظرف منہ: مَیْنِعٌ، والآلۃ منہ: مِیْنَعٌ، ومِیْنَعَۃٌ، ومِیْنَاعٌ، اسم التفضیل منہ: اَیْنَعُ، والمؤنث منہ: یُنْعٰی۔

۴- مثالِ یائی: از باب کرم یکرم: اَلْیُسْرُ والْیَسَارَۃُ: ہلکا اور آسان ہونا

یَسُرَ، یَیْسُرُ، یُسْرًا وَیَسَارَۃً، فھو یَسِیْرٌ، الامر منہ: اُوْسُرْ[۳]، والنہی عنہ: لَاتَیْسُرْ،

---

(۱) یُوْسَرُ: اصل میں یُیْسَرُ (بروزن یُضْرَبُ) تھا، یاء ساکن غیر مدغم، اور ماقبل مضموم: اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا (باقی کوئی تعلیل نہیں ہوئی) (۲) اس فعل کا مجہول مستعمل ←

الظرف منہ: مَيْسَرٌ، والآلۃ منہ: مِيْسَرٌ، وَمِيْسَرَةٌ، وَمِيْسَارٌ، اسم التفضیل منہ: اَيْسَرُ، والمؤنث منہ: يُسْرىٰ۔

مثال یائی از ابواب ثلاثی مزید فیہ

۱-باب افعال: الإِيْسَارُ: مالدار ہونا

اَيْسَرَ، يُوْسِرُ، اِيْسَارًا، فهو مُوْسِرٌ () اُوْسِرَ، يُوْسَرُ(۱)، اِيْسَارًا، فهو مُوْسَرٌ، الامر منہ: اَيْسِرْ، والنہی عنہ: لَاتُوْسِرْ، الظرف منہ: مُوْسَرٌ، والآلۃ منہ: مابه الإِيْسَار، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اِيْسَارًا۔

۲-باب تفعیل: التَّيْسِيْرُ: آسان کرنا

يَسَّرَ، يُيَسِّرُ، تَيْسِيْرًا، فهو مُيَسِّرٌ () يُسِّرَ يُيَسَّرُ، تَيْسِيْرًا، فهو مُيَسَّرٌ، الامر منہ: يَسِّرْ، والنہی عنہ: لَاتُيَسِّرْ، الظرف منہ: مُيَسَّرٌ۔

۳-باب افتعال: الإِتِّبَاسُ: خشک ہونا

اِتَّبَسَ (۲)، يَتَّبِسُ، اتِّبَاسًا، فهو مُتَّبِسٌ () اُتُّبِسَ، يُتَّبَسُ، اتِّبَاسًا، فهو مُتَّبَسٌ، الامر منہ: اِتَّبِسْ، والنہی عنہ: لَاتَتَّبِسْ، الظرف منہ: مُتَّبَسٌ۔

← نہیں، اور صرف صغیر و کبیر میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی (۳): اُوْسُرْ: اصل میں اُيْسُرْ تھا، یاء ساکن غیر مدغم: ماقبل مضموم: اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا۔

(۱) يُوْسَرُ: اصل میں يُيْسَرُ (بروزن يُكْرَمُ) تھا، یاء ساکن غیر مدغم، ماقبل مضموم: اس لئے یاء: واو سے بدل گئی۔ یہی تعلیل مضارع ــ تمام مشتقات (نفی تاکید بہ لن، نفی جحد بہ لم، لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ، امر و نہی، اسم فاعل اور اسم مفعول) میں ہوگی۔ (۲) اِتَّبَسَ: اصل میں اِيْتَبَسَ تھا، یاء کو تاء کر کے تاء میں ادغام کیا۔

۴-باب استفعال: الاِسْتِیْقَاظُ: بیدار ہونا

اِسْتَیْقَظَ، یَسْتَیْقِظُ، اِسْتِیْقَاظًا، فهو مُسْتَیْقِظٌ (۱) اُسْتُوْقِظَ (۱)، یُسْتَیْقَظُ، اسْتِیْقَاظًا، فهو مُسْتَیْقَظٌ، الامر منہ: اِسْتَیْقِظْ، والنہی عنہ: لَاتَسْتَیْقِظْ، الظرف منہ: مُسْتَیْقَظٌ۔

۵-باب تفعُّل: التَّیَسُّرُ: آسان ہونا

تَیَسَّرَ، یَتَیَسَّرُ، تَیَسُّرًا، فهو مُتَیَسِّرٌ () تُیُسِّرَ، یُتَیَسَّرُ، تَیَسُّرًا، فهو مُتَیَسَّرٌ، الامر منہ: تَیَسَّرْ، والنہی عنہ: لَاتَتَیَسَّرْ۔

تمرین (افعال ذیل کی گردانیں کریں)

(۱) اَیْقَظَ، یُوْقِظُ، اِیْقَاظًا: جگانا، بیدار کرنا......(۲) تَیَقَّظَ، یَتَیَقَّظُ، تَیَقُّظًا: جاگ جانا، بیدار ہونا......(۳) تَیَمَّمَ، یَتَیَمَّمُ، تَیَمُّمًا: تیمّم کرنا، قصد کرنا (۴) اِسْتَیْسَرَ، یَسْتَیْسِرُ، اسْتِیْسَارًا: آسان ہو جانا۔

اجوف کا بیان

اجوف: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو ''اجوف واوی'' اور یاء ہو تو اس کو ''اجوف یائی'' کہتے ہیں، عین کلمہ میں الف اصلی نہیں ہوتا (۲)۔

اجوف کی تعلیل کے قاعدے

قاعدہ (۱): جو واو اور یاء متحرک ہوں، اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو ان کو الف سے

---

(۱) اُسْتُوْقِظَ: اصل میں اُسْتُیْقِظَ تھا، یاء ساکن غیر مدغم، ماقبل مضموم: اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا (۲) اجوف کے لغوی معنی ہیں: خالی پیٹ، عین کلمہ کا حرف علت کبھی حذف ہو جاتا ہے اس وقت وہ خالی پیٹ رہ جاتا ہے، اس لئے اس کو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

بدل دیتے ہیں، جیسے قَوَلَ سے قَالَ اور بَیَعَ سے بَاعَ (۱)

قاعدہ (۲): اگر ثلاثی مجرد کی ماضی کا عین کلمہ واو ہو، اور وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اور ماضی مکسور العین نہ ہو تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جاتا ہے، جیسے قَوَلْنَ سے قُلْنَ ...... اور اگر ماضی مکسور العین ہو تو فاء کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے خَوِفْنَ سے خِفْنَ (۲)

قاعدہ (۳): اگر ثلاثی مجرد کی ماضی کا عین کلمہ یاء ہو، اور وہ یاء الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے بَیَعْنَ سے بِعْنَ (۳)

قاعدہ (۴): اجوف واوی اور یائی میں: اگر ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واو یا یاء مکسور ہو، اور ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو، تو دونوں کا کسرہ ماقبل کو دیا جاتا ہے (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) پھر اجوف واوی میں: ماقبل کے کسرہ کی وجہ

---

(۱) اگر واو اور یاء ساکن ہوں تو ان کو الف سے نہیں بدلتے، جیسے یَوْمٌ اور لَیْلٌ ...... اسی طرح اگر دونوں متحرک ہوں، مگر ان سے پہلے فتحہ نہ ہو (بلکہ کوئی اور حرکت ہو) تو بھی ان کو الف سے نہیں بدلتے، جیسے صُوَرٌ ...... اور اس قاعدے کے اجراء کے لئے نو شرطیں ہیں یا یہ کہیں کہ نو مانع ہیں، یا یہ کہیں کہ نو صورتیں مستثنیٰ ہیں، مثلاً: واو اور یاء: الفِ تثنیہ سے پہلے ہوں تو وہ الف سے نہیں بدلے جائیں گے ...... یہ نو شرطیں علم الصیغہ وغیرہ میں آئیں گی (۲) قَوَلْنَ میں: واو متحرک: ماقبل مفتوح تھا، اس لئے اس کو الف سے بدلا قَالْنَ ہوا، پھر الف کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا، قَلْنَ ہوا، پھر قاف کو ضمہ دیا تا کہ دلالت کرے کہ عین کلمہ سے واو حذف ہوا ہے: قُلْنَ ہوا ...... اور خَوِفْنَ میں بھی: واو متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس لئے الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر خاء کو کسرہ دیا تا کہ دلالت کرے کہ عین کلمہ مکسور تھا: خِفْنَ ہوا۔ (۳) بَیَعْنَ میں یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر باء کو کسرہ دیا، تا کہ دلالت کرے کہ یہاں سے یاء حذف ہوئی ہے۔

سے واو کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قُوِلَ سے قِیلَ اور اجوف یائی میں یاء قائم رہتی ہے، جیسے بُیِعَ سے بِیْعَ.

قاعدہ (۵): عین کلمہ میں واو یا یاء متحرک ہوں، اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، تو واو اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیدی جائے گی۔ جیسے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ اور یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ۔

قاعدہ (٦): اگر واو اور یاء مفتوح ہوں اور ان کا ماقبل ساکن ہو، تو ان کا فتحہ ماقبل کو دے کر، ان کو الف سے بدل دیتے ہیں، جیسے یُقْوَلُ سے یُقَالُ اور یُبْیَعُ سے یُبَاعُ.

قاعدہ (۷): جو واو اور یاء: الف زائدہ (اسم فاعل کے الف) کے بعد واقع ہوں: ان کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں، جیسے قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اور بَایِعٌ سے بَائِعٌ۔

قاعدہ (۸): مصدر میں واو: کسرہ کے بعد واقع ہو، اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو، تو اس واو کو یاء سے بدل دیتے ہیں، جیسے قَام کے مصدر قِوَامًا سے قِیَامًا۔

قاعدہ (۹): باب افعال اور استفعال کے عین کلمہ میں اگر واو یا یاء ہوں تو مصدر میں ان کو الف سے بدل کر، الف کو حذف کر دیتے ہیں، اور اس کے بدل آخر میں تاء زیادہ کر دیتے ہیں، جیسے اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ (۱)

اجوف واوی کا بیان

اجوف واوی: ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتا ہے: نصر، ضرب اور سمع سے۔

۱- اجوف واوی: از باب نصر : اَلْقَوْلُ: کہنا

صرف صغیر: قَالَ یَقُوْلُ، قَوْلاً، فهو قَائِلٌ () قِیلَ، یُقَالُ، قَوْلاً، فهو مَقُوْلٌ ()

(۱) یاد رکھنا چاہئے کہ کبھی ایک لفظ کی تعلیل میں متعدد قاعدے جمع ہوتے ہیں، مثلاً مَبِیْعٌ: اصل میں مَبْیُوْعٌ (بروزن مَضْرُوْبٌ) تھا۔ اس میں یاء متحرک اور ماقبل ساکن تھا، اس لئے یاء کی حرکت ماقبل کو دی......اب دو ساکن جمع ہوئے تو یاء کو گرا دیا مَبُوْعٌ ہوا...... پھر باء ←

الامر منہ: قُلْ، والنہی عنہ: لَا تَقُلْ، الظرف منہ: مَقَالٌ، والآلۃ منہ: مِقْوَلٌ، ومِقْوَلَۃٌ، ومِقْوَالٌ
اسم التفضیل منہ: اَقْوَلُ، والمؤنث منہ: قُوْلٰی۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف: قَالَ (۱)، قَالَا، قَالُوْا () قَالَتْ، قَالَتَا، قُلْنَ (۲) () قُلْتَ
قُلْتُمَا، قُلْتُمْ () قُلْتِ قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ () قُلْتُ قُلْنَا۔

ماضی مثبت مجہول: قِیْلَ (۳)، قِیْلَا، قِیْلُوْا () قِیْلَتْ، قِیْلَتَا، قُلْنَ (۴) () قُلْتَ،
قُلْتُمَا، قُلْتُمْ () قُلْتِ قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ () قُلْتُ، قُلْنَا۔

← کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، تا کہ حذف یاء پر دلالت کرے، پس مَبُوْعٌ ہوا...... پھر واو
ساکن: ماقبل مکسور ہوا تو واو کو یاء سے بدل دیا: مَبِیْعٌ ہوا۔

(۱) قَالَ: اصل میں قَوَلَ (بروزن نَصَرَ) تھا، واو متحرک، ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدلا (قَالَتَا: تک یہی تعلیل ہوئی ہے) (۲) قُلْنَ: اصل میں قَوَلْنَ (بروزن نَصَرْنَ) تھا، واو متحرک، ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدلا: قَالْنَ ہوا، پھر دو ساکن (الف اور لام) جمع ہوئے تو الف کو گرادیا، قَلْنَ ہوا، پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا، تا کہ واو محذوف پر دلالت کرے: قُلْنَ ہوا (یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوئی ہے) (۳) قِیْلَ: اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد: قِوْلَ ہوا۔ اب واو ساکن ماقبل مکسور ہوا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (قِیْلَتَا تک یہی تعلیل ہوئی ہے) (۴) قُلْنَ: اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد، قِوْلْنَ ہوا، پھر واو ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا تو قِیْلْنَ ہوا، پھر دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے یاء کو گرادیا قِلْنَ ہوا، پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیا، تا کہ واو محذوف پر دلالت کرے: قُلْنَ ہوا (یہی تعلیل آخر تک ہوگی) اور ان د، گردانوں میں قُلْنَ سے آخر تک معروف اور مجہول کی شکل ایک ہوگئی ہے۔

ماضی مثبت کے شروع میں مَا اور لَا لگا کر ماضی منفی معروف ومجہول کی گردانیں کریں۔

مضارع مثبت معروف: يَقُوْلُ (۱)، يَقُوْلَانِ، يَقُوْلُوْنَ○ تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، يَقُلْنَ (۲) ○ تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، تَقُوْلُوْنَ○ تَقُوْلِيْنَ، تَقُوْلَانِ، تَقُلْنَ○ اَقُوْلُ، نَقُوْلُ۔

مضارع مثبت مجہول: يُقَالُ، (۳) يُقَالَانِ، يُقَالُوْنَ○ تُقَالُ، تُقَالَانِ، يُقَلْنَ (۴)○ تُقَالُ، تُقَالَانِ، تُقَالُوْنَ ○ تُقَالِيْنَ، تُقَالَانِ، تُقَلْنَ ○ اُقَالُ، نُقَالُ۔

نفی تاکید بلن معروف (۵): لن يقولَ، لن يقولا، لن يقولوا ○ لن تقولَ، لن تقولا، لن يَقُلْنَ ○ لن تقولَ، لن تقولا لن تقولوا ○ لن تَقُوْلِیْ، لن تقولا، لَنْ تَقُلْنَ ○ لن اقولَ، لن نقولَ۔

نفی تاکید بلن مجہول (۵): لن يُقالَ، لن يُقالا، لن يقالوا○لن تقال، لن تقالا،

(۱) يَقُوْلُ: اصل میں يَقْوُلُ (بروزن يَنْصُرُ) تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، يَقُوْلُ ہوا (دوصیغوں کے علاوہ سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے) (۲) يَقُلْنَ: اصل میں يَقْوُلْنَ (بروزن يَنْصُرْنَ) تھا، يَقُوْلُ جیسی تعلیل کی یعنی واو کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُوْلْنَ ہوا، اب دو ساکن جمع ہوئے تو واو کو گرادیا، يَقُلْنَ ہوا (یہی تعلیل تَقُلْنَ کی ہے) (۳) يُقَالُ: اصل میں يُقْوَلُ (بروزن يُنْصَرُ) تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی: يُقَوْلُ ہوا...... اب دوسرا قاعدہ پایا گیا: واو اصل میں متحرک تھا، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا، يُقَالُ ہوا (دو صیغوں کے علاوہ سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی) (۴) يُقَلْنَ: اصل میں يُقْوَلْنَ (بروزن يُنْصَرْنَ) تھا، واو کا فتحہ ماقبل کو دیا اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہوگیا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا يُقَالْنَ ہوا، اب دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے الف کو گرادیا (یہی تعلیل تُقَلْنَ کی ہوگی) (۵) ان دونوں گردانوں میں: مضارع معروف ومجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے، لن کا عمل یاد رکھیں۔

لن یُقَلْنَ ○ لن تُقال، لن تقالا، لن تقالوا○ لن تُقَالِی، لن تقالا، لن تُقَلْنَ ○ لن اُقَالَ، لن نُقَالَ.

نفی جحد بلم معروف (۱): لم یَقُلْ، لم یقولا، لم یقولوا ○ لم تَقُلْ، لم تقولا، لم یَقُلْنَ ○ لم تَقُلْ، لم تقولا، لم تقولوا ○ لم تَقُوْلِی، لم تقولا، لم تَقُلْنَ ○ لم اَقُلْ، لم نَقُلْ.

نفی جحد بلم مجہول (۲): لم یُقَلْ، لَمْ یُقالاَ، لم یقالوا ○ لَمْ تُقَلْ، لم تُقالاَ، لم یُقَلْنَ ○ لَمْ تُقَلْ، لم تقالا، لم تقالوا ○ لم تُقَالِی، لم تقالا، لم تُقَلْنَ ○ لم اُقَلْ، لم نُقَلْ.

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف: لَیَقُولَنَّ، لیقولان، لَیقولُنَّ (۳) ○ لتقولَنَّ، لتقولان، لَیَقُلْنَانِّ ○ لَتقولن، لتقولان، لتقولُنَّ (۳) ○ لتقولِنَّ، لتقولان، لَتَقُلْنَانِّ ○ لَاَقُوْلَنَّ، لنقولَنَّ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول: لَیُقَالَنَّ، لیقالان، لیقالُنَّ ○ لتقالَنَّ، لتقالان، لَیُقَلْنَانِّ ○ لَتُقَالَنَّ، لتقالانِ، لتقالُنَّ ○ لتقالِنَّ، لتقالان، لَتُقَلْنَانِّ ○ لَاُقَالَن، لنقالن۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف: لَیَقُوْلَنْ، لَیَقُوْلُنْ، لَتَقُوْلَنْ، لَتَقُوْلَنْ، لَتقولُنْ، لَتَقُوْلِنْ، (۴) لَاَقُوْلَنْ، لَنَقُوْلَنْ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول: لَیُقَالَنْ، لَیُقَالُنْ، لَتُقَالَنْ، لَتُقَالَنْ ، لَتُقَالُنْ،

(۱) جن صیغوں میں عین کلمہ سے واو حذف ہوا ہے ان میں یَقُلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور
جن صیغوں میں واو موجود ہے: ان میں یَقُوْلُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) جن صیغوں میں
الف نہیں ہے: ان میں یُقَلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جن صیغوں میں الف موجود ہے: ان
میں یُقَالُ جیسی (۳) ان دو صیغوں میں واو اور نون دو ساکن جمع ہوئے تھے، اس لئے واو کو
حذف کیا ہے (۴) جمع مذکر حاضر میں واو، اور واحد مؤنث حاضر میں یاء حذف ہوئی ہے۔

لَتُقَالِنْ، لَأُقَالَنْ، لَنُقَالَنْ۔

امر معروف(۱): لِيَقُلْ، لِيَقُوْلَا، لِيَقُوْلُوْا ○ لِتَقُلْ، لِتَقُوْلَا، لِيَقُلْنَ ○ قُلْ، قُوْلَا، قُوْلُوْا ○ قُوْلِيْ، قُوْلَا، قُلْنَ ○ لِأَقُلْ، لِنَقُلْ۔

امر مجہول(۲): لِيُقَلْ، لِيُقَالَا، لِيُقَالُوْا ○ لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِيُقَلْنَ ○ لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِتُقَالُوْا ○ لِتُقَالِيْ، لِتُقَالَا، لِتُقَلْنَ ○ لِأُقَلْ، لِنُقَلْ۔

امر معروف بانون ثقیلہ: لِيَقُوْلَنَّ، لِيَقُوْلَانِّ، لِيَقُوْلُنَّ ○ لِتَقُوْلَنَّ، لتقولان، لِيَقُلْنَانِّ ○ قُوْلَنَّ(۳)، قُوْلَانِّ، قُوْلُنَّ ○ قُوْلِنَّ، قُوْلَانِّ، قُلْنَانِّ(۴) ○ لِأَقُوْلَنَّ، لِنَقُوْلَنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِيُقَالَنَّ، لِيقالان، ليقالُنَّ ○ لتقالَنَّ، لتقالان، لِيُقَلْنَانِّ ○ لِتُقَالَنَّ، لتقالان، لتقالُنَّ ○ لتقالِنَّ، لتقالان، لِتُقَلْنَانِّ ○ لِأُقَالَنَّ، لِنُقَالَنَّ۔

امر معروف بانون خفیفہ(۵): لِيَقُوْلَنْ، لِيَقُوْلُنْ، لِتَقُوْلَنْ، قُوْلَنْ، قُوْلُنْ، قُوْلِنْ، لِأَقُوْلَنْ، لِنَقُوْلَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ(۶): لِيُقَالَنْ، لِيُقَالُنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالُنْ، لِتُقَالِنْ،

---

(۱) اس گردان میں جہاں واو حذف ہوا ہے: اس میں يَقُلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جہاں واو حذف نہیں ہوا، اس میں يَقُوْلُ جیسی تعلیل ہوئی ہے...... قُلْ: اصل میں اُقْوُلْ (بروزن اُنْصُرْ) تھا، يَقُلْنَ جیسی تعلیل کرنے کے بعد قاف متحرک ہوگیا، اس لئے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی۔ (۲) جن صیغوں میں الف حذف ہوا ہے: ان میں يُقَلْنَ جیسی تعلیل ہوگی۔ اور جن میں الف باقی ہے: ان میں يقال جیسی تعلیل ہوگی (۳) قُوْلَنَّ: اصل میں اُقْوُلَنَّ تھا، يقولُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی (۴) قُلْنَانِّ میں: واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا ہے (۵) اس گردان میں غائب ومتکلم کے صیغوں میں: امر معروف بانون ثقیلہ جیسی تعلیل ہوگی...... اور حاضر کے صیغوں میں فاء کلمہ متحرک ہوجانے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی (۶) اس گردان میں امر مجہول بانون ثقیلہ جیسی تعلیل ہوگی۔

لِيُقَالَنْ، لِنُقَالَنْ۔

نہی معروف(۱): لَايَقُلْ، لَايَقُوْلَا، لَايَقُوْلُوْا ○ لَاتَقُلْ، لَاتَقُوْلَا، لَايَقُلْنَ ○ لَاتَقُلْ، لَاتَقُوْلَا، لَاتَقُوْلُوْا ○ لَاتَقُوْلِيْ، لَاتَقُوْلَا، لَاتَقُلْنَ ○ لَااَقُلْ، لَانَقُلْ۔

نہی مجہول(۲): لَايُقَلْ، لَايُقَالَا، لَايُقَالُوْا ○ لَاتُقَلْ، لَاتُقَالَا، لَايُقَلْنَ ○ لَاتُقَلْ، لَاتُقَالَا، لَاتُقَالُوْا ○ لَاتُقَالِيْ، لَاتُقَالَا، لَاتُقَلْنَ ○ لَا اُقَلْ، لَانُقَلْ۔

نہی معروف بانون ثقیلہ(۳): لايقولنَّ، لايقولانّ، لايقولُنَّ ○ لاتقولَنَّ، لاتقولانّ، لَايَقُلْنَانِّ ○ لاتقولَنَّ، لاتقولانّ، لاتقولُنَّ ○ لاتقولِنَّ، لاتقولانّ، لاتَقُلْنَانِّ ○ لَااَقُوْلَنَّ، لَانَقُوْلَنَّ۔

نہی مجہول بانون ثقیلہ(۴): لَايُقَالَنَّ، لايقالانّ، لَايُقَالُنَّ ○ لاتقالَنَّ، لاتقالانّ، لَايُقَلْنَانِّ ○ لاتقالَنَّ، لاتقالانّ، لَاتُقَالُنَّ ○ لاتقالِنَّ، لاتقالانّ، لَاتُقَلْنَانِّ ○ لَااُقَالَنَّ، لَانُقَالَنَّ۔

نہی معروف بانون خفیفہ: لَايَقُوْلَنْ، لَايَقُوْلُنْ، لَاتَقُوْلَنْ، لَاتَقُوْلَنْ، لَاتَقُوْلُنْ، لَاتَقُوْلِنْ، لَااَقُوْلَنْ، لَانَقُوْلَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لَايُقَالَنْ، لَايُقَالُنْ، لَاتُقَالَنْ، لَاتُقَالَنْ، لَاتُقَالُنْ، لَاتُقَالِنْ، لَااُقَالَنْ، لَانُقَالَنْ۔

اسم فاعل: قَائِلٌ،(۵) قَائِلَانِ، قَائِلُوْنَ ○ قَائِلَةٌ، قَائِلَتَانِ، قَائِلَاتٌ۔

اسم مفعول: مَقُوْلٌ،(۶) مَقُوْلَانِ، مَقُوْلُوْنَ ○ مَقُوْلَةٌ، مَقُوْلَتَانِ، مَقُوْلَاتٌ۔

(۱) اس گردان میں نفی جحد بہ لم معروف جیسی تعلیل ہوگی (۲) اس گردان میں نفی جحد بہ لم مجہول جیسی تعلیل ہوگی (۳) اس گردان میں: لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوگی (۴) اس گردان میں: لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی (۵): قَائِلٌ: اصل میں قَاوِلٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے ہمزہ سے بدل دیا (۶) مَقُوْلٌ: اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، یَقُوْلُ جیسی تعلیل کے بعد دو ساکن جمع ہوئے اس لئے ایک واو کو حذف کردیا۔

اسم آلہ: مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ ○ مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ ○ مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيْلُ۔

اسم تفضیل: اَقْوَلُ، اَقْوَلَانِ، اَقْوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ ○ قُوْلٰی، قُوْلَیَانِ، قُوْلَیَاتٌ، قُوَلٌ۔

تمرین (درج ذیل مصادر کی گردانیں کریں)

(۱) البَوْلُ: پیشاب کرنا .... (بائلٌ - بُلْ - لاتَبُلْ)

(۲) التَّوْبَةُ: توبہ کرنا، رجوع کرنا .... (تائب - تُبْ، لاتَتُبْ)

(۳) الجُوْعُ: بھوکا ہونا .... (جَائِعٌ - جُعْ - لاتَجُعْ)

(۴) الذَّوْقُ: چکھنا .... (ذَائِقٌ - ذُقْ - لاتَذُقْ)

(۵) العَوْدُ: لوٹنا .... (عَائِدٌ - عُدْ - لَاتَعُدْ)

(۶) القِيَامُ: کھڑا ہونا .... (قَائِمٌ - قُمْ - لاتَقُمْ)

۲-اجوف واوی: از باب ضَرَبَ: الطَّوْحُ: ہلاک ہونا

صرف صغیر: طَاحَ(۱) يَطِيْحُ،(۲) طَوْحًا، فهو طَائِحٌ(۳) ○ طِيْحَ(۴) يُطَاحُ(۵)

---

(۱) طَاحَ: اصل میں طَوَحَ تھا (جیسے قَالَ: اصل میں قَوَلَ تھا) واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا (۲) يَطِيْحُ: اصل میں يَطْوِحُ (بروزن يَضْرِبُ) تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی: اب واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (۳) طَائِحٌ: اصل میں طَاوِحٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا (۴) طِيْحَ: اصل میں طُوِحَ تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) اب واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا تو واو کو یاء سے بدل دیا (۵) يُطَاحُ: اصل میں يُطْوَحُ تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب دوسرا قاعدہ پایا گیا: واو اصل میں متحرک تھا، اور اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا۔

طَوْحًا، فهو مَطُوْحٌ(۱) الامر منہ: طُحْ،(۲) والنھی عنہ: لَاتَطُحْ(۳)، الظرف منہ: مَطِيْحٌ(۴)، مَطِيْحَانِ، مَطَاوِحُ والآلۃ منہ: مِطْوَحٌ، مِطْوَحَانِ، مَطَاوِحُ () وَمِطْوَحَةٌ، مِطْوَحَتَانِ مَطَاوِحُ () وَمِطْوَاحٌ، مِطْوَاحَانِ، مَطَاوِيْحُ، اسم التفضیل منہ: اَطْوَحُ، اَطْوَحَانِ، اَطْوَحُوْنَ، اَطَاوِحُ، والمؤنث منہ: طُوْحٰی، طُوْحَيَانِ، طُوْحَيَاتٌ، طُوَحٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
طَاحَ(۵)	طِيْحَ	يَطِيْحُ	يُطَاحُ	لَنْ يَطِيْحَ	لن يُطَاحَ
طَاحَا	طِيْحَا	يَطِيْحَانِ	يُطَاحَانِ	لن يَطِيْحَا	لن يُطَاحَا
طَاحُوْا	طِيْحُوْا	يَطِيْحُوْنَ	يُطَاحُوْنَ	لن يَطِيْحُوْا	لن يُطَاحُوْا
طَاحَتْ	طِيْحَتْ	تَطِيْحُ	تُطَاحُ	لن تَطِيْحَ	لن تُطَاحَ

(۱) مَطُوْحٌ: اصل میں مَطْوُوْحٌ (بروزن مَضْرُوْبٌ) تھا، پہلا واو متحرک اور ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے ایک واو کو حذف کر دیا (۲) طُحْ: اصل میں اُطْوُحْ (بروزن اُضْرِبْ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر دو ساکن جمع ہوئے تو واو کو حذف کر دیا، اب ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اس لئے اس کو بھی حذف کر دیا (۳) لَاتَطُحْ: اصل میں لَاتَطْوُحْ (بروزن لَاتَضْرِبْ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی پھر دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے واو کو حذف کر دیا (۴) مَطِيْحٌ: اصل میں مَطْوِحٌ تھا، اس میں يَطِيْحُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) طَاحَ: کی جو تعلیل صرف صغیر میں گذری ہے: وہ طَاحَتَا تک ہوگی۔ اور طُحْنَ: اصل میں طَوَحْنَ تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن جمع ہوئے تو الف کو گرا دیا، اور طاء کو ضمہ دیدیا، تاکہ واو محذوف پر دلالت کرے، یہی تعلیل آخر تک ہوگی۔

طَاحَتَا	طِيْحتَا	تَطِيْحَانِ	تُطَاحَانِ	لن تَطِيْحَا	لن تُطَاحَا
طُحْنَ	طُحْنَ	يَطِحْنَ (۱)	يُطَحْنَ	لن يَطِحْنَ	لم يُطَحْنَ
طُحْتَ	طُحْتَ	تَطِيْحُ	تُطَاحُ	لن تَطِيْحَ	لن تُطَاحَ
طُحْتُمَا	طُحْتُمَا	تَطِيْحَانِ	تُطَاحَانِ	لن تَطِيْحَا	لن تُطَاحَا
طُحْتُمْ	طُحْتُمْ	تَطِيْحُوْنَ	تُطَاحُوْنَ	لن تَطِيْحُوْا	لن تُطَاحُوْا
طُحْتِ	طُحْتِ	تَطِيْحِيْنَ	تُطَاحِيْنَ	لن تَطِيْحِيْ	لن تُطَاحِيْ
طُحْتُمَا	طُحْتُمَا	تَطِيْحَانِ	تُطَاحَانِ	لَنْ تَطِيْحَا	لن تُطَاحَا
طُحْتُنَّ	طُحْتُنَّ	تَطِحْنَ	تُطَحْنَ	لَنْ تَطِحْنَ	لن تُطَحْنَ
طُحْتُ	طُحْتُ	اَطِيْحُ	اُطَاحُ	لن اَطِيْحَ	لن اُطَاحَ
طُحْنَا	طُحْنَا	نَطِيْحُ	نُطَاحُ	لن نَطِيْحَ	لن نُطَاحَ

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم يَطِحْ	لم يُطَحْ	لَيَطِيْحَنَّ	لَيُطَاحَنَّ	لَيَطِيْحَنْ	لَيُطَاحَنْ
لم يَطِيْحَا	لم يُطَاحَا	لَيَطِيْحَانِّ	لَيُطَاحَانِّ	....	....
لم يَطِيْحُوْا	لَمْ يُطَاحُوْا	لَيَطِيْحُنَّ	لَيُطَاحُنَّ	لَيَطِيْحُنْ	لَيُطَاحُنْ
لم تَطِحْ	لم تُطَحْ	لَتَطِيْحَنَّ	لَتُطَاحَنَّ	لَتَطِيْحَنْ	لَتُطَاحَنْ
لم تَطِيْحَا	لم تُطَاحَا	لَتَطِيْحَانِّ	لَتُطَاحَانِّ	....	....
لم يَطِحْنَ	لم يُطَحْنَ	لَيَطِحْنَانِّ	لَيُطَحْنَانِّ	....	....

(۱) يَطِحْنَ: اصل میں يَطْوِحْنَ (بروزن يَضْرِبْنَ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر واو کو یاء سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کردیا۔

لم تَطِخْ	لم تُطَخْ	لَتَطِيْحَنَّ	لَتُطَاحَنَّ	لَتَطِيْحَنْ	لَتُطَاحَنْ
لم تَطِيْحَا	لم تُطَاحَا	لَتَطِيْحَانِّ	لَتُطَاحَانِّ	....	....
لم تَطِيْحُوْا	لم تُطَاحُوْا	لَتَطِيْحُنَّ	لَتُطَاحُنَّ	لَتَطِيْحُنْ	لَتُطَاحُنْ
لم تَطِيْحِيْ	لم تُطَاحِيْ	لَتَطِيْحِنَّ	لَتُطَاحِنَّ	لَتَطِيْحِنْ	لَتُطَاحِنْ
لم تَطِيْحَا	لم تُطَاحَا	لَتَطِيْحَانِّ	لَتُطَاحَانِّ	....	....
لم تَطِخْنَ	لم تُطَخْنَ	لَتَطِخْنَانِّ	لَتُطَخْنَانِّ	....	....
لم اَطِخْ	لم اُطَخْ	لَاَطِيْحَنَّ	لَاُطَاحَنَّ	لَاَطِيْحَنْ	لَاُطَاحَنْ
لم نَطِخْ	لم نُطَخْ	لَنَطِيْحَنَّ	لَنُطَاحَنَّ	لَنَطِيْحَنْ	لَنُطَاحَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لِيَطِخْ	لِيُطَخْ	لِيَطِيْحَنَّ	لِيُطَاحَنَّ	لِيَطِيْحَنْ	لِيُطَاحَنْ
لِيَطِيْحَا	لِيُطَاحَا	لِيَطِيْحَانِّ	لِيُطَاحَانِّ	....	....
لِيَطِيْحُوْا	لِيُطَاحُوْا	لِيَطِيْحُنَّ	لِيُطَاحُنَّ	لِيَطِيْحُنْ	لِيُطَاحُنْ
لِتَطِخْ	لِتُطَخْ	لِتَطِيْحَنَّ	لِتُطَاحَنَّ	لِتَطِيْحَنْ	لِتُطَاحَنْ
لِتَطِيْحَا	لِتُطَاحَا	لِتَطِيْحَانِّ	لِتُطَاحَانِّ	....	....
لِيَطِخْنَ	لِيُطَخْنَ	لِيَطِخْنَانِّ	لِيُطَخْنَانِّ	....	....
طِخْ	لِتُطَخْ	طِيْحَنَّ (۱)	لِتُطَاحَنَّ	طِيْحَنْ	لِتُطَاحَنْ
طِيْحَا	لِتُطَاحَا	طِيْحَانِّ	لِتُطَاحَانِّ	....	....

(۱) طِيْحَنَّ: اصل میں اِطْوِحَنَّ تھا، یَطِیْحُ جیسی تعلیل کے بعد ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہی۔

طِیْحُوْا	لِتُطَاحُوْا	طِیْحُنَّ	لِتُطَاحُنَّ	طِیْحُنْ	لِتُطَاحُنْ
طِیْحِیْ	لِتُطَاحِیْ	طِیْحِنَّ	لِتُطَاحِنَّ	طِیْحِنْ	لِتُطَاحِنْ
طِیْحَا	لِتُطَاحَا	طِیْحَانِّ	لِتُطَاحَانِّ	....	....
طِحْنَ	لِتُطْحَنَ	طِحْنَانِّ(۱)	لِتُطْحَنَانِّ	....	....
لِاَطِحْ	لِاُطَحْ	لِاَطِیْحَنَّ	لِاُطَاحَنَّ	لِاَطِیْحَنْ	لِاُطَاحَنْ
لِنَطِحْ	لِنُطَحْ	لِنَطِیْحَنَّ	لِنُطَاحَنَّ	لِنَطِیْحَنْ	لِنُطَاحَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
....	....	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
لَایَطِحْ	لَایُطَحْ	لَایَطِیْحَنَّ	لَایُطَاحَنَّ	لَایَطِیْحَنْ	لَایُطَاحَنْ
لَایَطِیْحَا	لَایُطَاحَا	لَایَطِیْحَانِّ	لَایُطَاحَانِّ	....	....
لَایَطِیْحُوْا	لَایُطَاحُوْا	لَایَطِیْحُنَّ	لَایُطَاحُنَّ	لَایَطِیْحُنْ	لَایُطَاحُنْ
لَاتَطِحْ	لَاتُطَحْ	لَاتَطِیْحَنَّ	لَاتُطَاحَنَّ	لَاتَطِیْحَنْ	لَاتُطَاحَنْ
لَاتَطِیْحَا	لَاتُطَاحَا	لَاتَطِیْحَانِّ	لَاتُطَاحَانِّ	....	....
لَایَطِحْنَ	لَایُطْحَنَ	لَایَطِحْنَانِّ	لَایُطْحَنَانِّ	....	....
لَاتَطِحْ	لَاتُطَحْ	لَاتَطِیْحَنَّ	لَاتُطَاحَنَّ	لَاتَطِیْحَنْ	لَاتُطَاحَنْ
لَاتَطِیْحَا	لَاتُطَاحَا	لَاتَطِیْحَانِّ	لَاتُطَاحَانِّ	....	....
لَاتَطِیْحُوْا	لَاتُطَاحُوْا	لَاتَطِیْحُنَّ	لَاتُطَاحُنَّ	لَاتَطِیْحُنْ	لَاتُطَاحُنْ
لَاتَطِیْحِیْ	لَاتُطَاحِیْ	لَاتَطِیْحِنَّ	لَاتُطَاحِنَّ	لَاتَطِیْحِنْ	لَاتُطَاحِنْ

(۱) طِحْنَانِّ: میں یاء جو واو سے بدلی ہوئی تھی: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔

لاَتَطِیْحَا	لاَتُطَاحَا	لاَتَطِیْحَانِّ	لاَتُطَاحَانِّ	....	....
لاَتَطِحْنَ	لاَتُطَحْنَ	لاَتَطِحْنَانِّ	لاَتُطَحْنَانِّ	....	....
لاَاَطِحْ	لاَ اُطَحْ	لاَاَطِیْحَنَّ	لاَ اُطَاحَنَّ	لاَاَطِیْحَنْ	لاَاُطَاحَنْ
لاَنَطِحْ	لاَنُطَحْ	لاَنَطِیْحَنَّ	لاَنُطَاحَنَّ	لاَنَطِیْحَنْ	لاَنُطَاحَنْ

۳-اجوف واوی: از باب سَمِعَ یَسْمَعُ: الخوف: ڈرنا

صرف صغیر: خَافَ (۱) یَخَافُ، (۲) خَوْفًا، فھو خَائِفٌ () خِیْفَ (۳) یُخَافُ، خَوْفًا، فھو مَخُوْفٌ، (۴) الامر منہ: خَفْ (۵)، والنھی عنہ: لاَتَخَفْ، الظرف منہ: مَخَافٌ (۶) مَخَافَانِ، مَخَاوِفُ، والآلۃ منہ: مِخْوَفٌ، مِخْوَفَانِ، مَخَاوِفُ () ومِخْوَفَۃٌ، مِخْوَفَتَانِ، مَخَاوِفُ () ومِخْوَافٌ، مِخْوَافَانِ، مَخَاوِیْفُ، اسم التفضیل منہ: اَخْوَفُ، اَخْوَفَانِ، اَخْوَفُوْنَ، اَخَاوِفُ، والمؤنث منہ: خُوْفٰی، خُوْفَیَانِ، خُوْفَیَاتٌ، خُوَفٌ۔

---

(۱) خَافَ: اصل میں خَوِفَ (بروزن سَمِعَ) تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا (۲) یَخَافُ: اصل میں یَخْوَفُ تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہوگیا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا۔

(۳) خِیْفَ: اصل میں خُوِفَ تھا، واو پر کسرہ بھاری تھا، اس لئے ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد واو کا کسرہ خاء کو دیا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن: ماقبل مکسور: اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا۔

(۴) خَائِفٌ میں قَائِلٌ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور مخوف میں مَقُوْلٌ جیسی۔

(۵) خَفْ: اصل میں اِخْوَفْ (بروزن اِسْمَعْ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی اور واو کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کردیا، اور ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی۔

(۶) مَخَاف میں مَقَالٌ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
خَافَ	خِيْفَ	يَخافُ	يُخَافُ (۳)	لن يخاف	لن يُخاف.
خافا	خِيْفَا	يخافان	يُخافان	لن يخافا	لن يُخافا
خافوا	خِيْفُوْا	يخافون	يخافون	لن يخافوا	لن يخافوا
خافَتْ	خيفتْ	تخاف	تُخاف	لن تخاف	لن تُخاف
خافتا	خيفتا	تخافان	تُخافان	لن تخافا	لن تُخافا
خِفْنَ (۱)	خِفْنَ	يَخَفْنَ (۲)	يُخَفْنَ	لن يَخَفْنَ	لن يُخَفْنَ
خِفْتَ	خفتَ	تخافُ	تُخاف	لن تَخاف	لن تُخاف
خفتما	خفتما	تخافان	تخافان	لن تخافا	لن تخافا
خفتم	خفتم	تخافون	تخافون	لن تخافوا	لن تخافوا
خفتِ	خفتِ	تَخَافِيْنَ	تُخافِيْن	لن تَخَافِيْ	لن تُخَافِيْ
خفتما	خفتما	تخافان	تُخافان	لن تخافا	لن تُخافا

(۱) خِفْنَ: اصل میں خَوِفْنَ تھا، قَالَ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر فاءِ کلمہ کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا، تاکہ دلالت کرے کہ عینِ کلمہ مکسور تھا ......مجہول کی بھی یہی تعلیل ہے

(۲) يَخَفْنَ: اصل میں يَخْوَفْنَ تھا، يُقَالُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا

(۳) يُخَافُ میں يُقَالُ جیسی، لَنْ يُخَافَ میں لن يُقال جیسی تعلیل ہوگی۔

خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لن تَخَفْنَ	لن تُخَفْنَ
خفتُ	خفتُ	اَخاف	اُخاف	لن اَخاف	لن اُخاف
خِفْنَا	خفنا	نَخاف	نُخاف	لن نخاف	لن نُخاف

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم یَخَفْ	لم یُخَفْ	لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ
لم یخافا	لم یُخَافا	لَیَخَافَانِّ	لیخافان	....	....
لم یخافوا	لم یخافوا	لَیَخَافُنَّ	لیخافُنَّ	لیخافُنْ	لَیُخَافُنْ
لم تَخَفْ	لم تُخَفْ	لتخافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لتخافَنْ	لَتُخَافَنْ
لم تَخَافَا	لم تُخافا	لتخافان	لتخافان	....	....
لم یَخَفْنَ	لم یُخَفْنَ	لَیَخَفْنَانِّ	لَیُخَفْنَانِّ	....	....
لم تَخَفْ	لم تُخَفْ	لتخافَنَّ	لتخافَنَّ	لتخافَنْ	لَتُخَافَنْ
لم تخافا	لم تُخافا	لَتَخَافَانِّ	لتخافان	....	....
لم تخافوا	لم تخافوا	لتخافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لتخافُنْ	لَتُخَافُنْ
لم تَخَافِی	لم تُخَافِی	لتخافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لتخافِنْ	لَتُخَافِنْ
لم تخافا	لم تُخافا	لتخافان	لتخافان	....	....
لم تَخَفْنَ	لم تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	....	....
لم اَخَفْ	لم اُخَفْ	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ
لم نَخَفْ	لم نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
لِيَخَفْ	لِيُخَفْ	لِيَخَافَنَّ	لِيُخَافَنَّ	لِيَخَافَنْ	لِيُخَافَنْ
لِيَخَافَا	لِيُخَافَا	لِيخافان	لِيُخَافَانّ	....	....
لِيَخَافُوْا	لِيُخَافُوْا	ليخافُنَّ	لِيُخَافُنَّ	لِيَخَافُنْ	لِيُخَافُنْ
لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لتخافَنَّ	لِتُخافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتخافان	لِتُخافان	....	....
لِيَخَفْنَ	لِيُخَفْنَ	لِيَخَفْنَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ	....	....
خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	....	....
خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
خَافِيْ	لِتُخَافِيْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لتخافان	....	....
خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	....	....
لِاَخَفْ	لِاُخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَافَنْ
لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَايَخَفْ	لَايُخَفْ	لَايَخَافَنَّ	لَايُخَافَنَّ	لَايَخَافَنْ	لَايُخَافَنْ
لَايَخَافَا	لَايُخَافَا	لايخافان	لَايُخَافَان	....	....

لَایَخَافُوْا	لَایُخَافُوْا	لَایَخَافُنَّ	لَایُخَافُنَّ	لَایَخَافُنْ	لَایُخَافُنْ
لَاتَخَفْ	لَاتُخَفْ	لَاتَخَافَنَّ	لَاتُخَافَنَّ	لَاتَخَافَنْ	لَاتُخَافَنْ
لَاتَخَافَا	لَاتُخَافَا	لَاتَخَافَان	لَاتُخَافَان	....	....
لَایَخَفْنَ	لَایُخَفْنَ	لَایَخَفْنَانِّ	لَایُخَفْنَانِّ	....	....
لَاتَخَفْ	لَاتُخَفْ	لَاتَخَافَنَّ	لَاتُخَافَنَّ	لَاتَخَافَنْ	لَاتُخَافَنْ
لَاتَخَافَا	لَاتُخَافَا	لَاتَخَافَانِّ	لَاتُخَافَانِّ	....	....
لَاتَخَافُوْا	لَاتُخَافُوْا	لَاتَخَافُنَّ	لَاتُخَافُنَّ	لَاتَخَافُنْ	لَاتُخَافُنْ
لَاتَخَافِیْ	لَاتُخَافِیْ	لَاتَخَافِنَّ	لَاتُخَافِنَّ	لَاتَخَافِنْ	لَاتُخَافِنْ
لَاتَخَافَا	لَاتُخَافَا	لَاتَخَافَانِّ	لَاتُخَافَانِّ	....	....
لَاتَخَفْنَ	لَاتُخَفْنَ	لَاتَخَفْنَانِّ	لَاتُخَفْنَانِّ	....	....
لَااَخَفْ	لَااُخَفْ	لَااَخَافَنَّ	لَااُخَافَنَّ	لَااَخَافَنْ	لَااُخَافَنْ
لَانَخَفْ	لَانُخَفْ	لَانَخَافَنَّ	لَانُخَافَنَّ	لَانَخَافَنْ	لَانُخَافَنْ

اجوف واوی از ابواب ثلاثی مزید فیہ

۱- باب افعال: الإقامة: کھڑا کرنا

اَقَامَ(۱)، یُقِیْمُ(۲)، اِقَامَةً(۳)، فهو مُقِیْمٌ () اُقِیْمَ(۴)، یُقَامُ(۵)، اِقَامَةً، فهو

(۱) اَقَامَ: اصل میں اَقْوَمَ تھا، یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) یُقِیْمُ: اصل میں یُقْوِمُ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور: اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (۳) اِقَامَةٌ: اصل میں اِقْوَامٌ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر واو کو الف سے بدلا، پھر الف کو حذف کر کے اس کے عوض میں آخر میں تاء بڑھادی (۴) اُقِیْمَ: اصل میں اُقْوِمَ تھا، اس میں یُقِیْمُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) یُقَامُ: اصل میں یُقْوَمُ تھا، اس میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مُقَامٌ(۱)، الامر منہ: اَقِمْ(۲)، والنہی عنہ: لَاتُقِمْ(۳)، الظرف منہ: مُقَامٌ۔

۲-باب تفعیل: التَّصْوِیْرُ: صورت بنانا

صَوَّرَ، یُصَوِّرُ، تَصْوِیْرًا، فھو مُصَوِّرٌ () صُوِّرَ، یُصَوَّرُ، تَصْوِیْرًا، فھو مُصَوَّرٌ

الامر منہ: صَوِّرْ، والنہی عنہ: لَاتُصَوِّرْ، الظرف منہ: مُصَوَّرٌ۔(۴)

۳-باب افتعال: الاِجْتِیَابُ: جنگل طے کرنا

اِجْتَابَ(۵)، یَجْتَابُ(۶)، اجْتِیَابًا(۷)، فھو مُجْتَابٌ(۸) () اُجْتِیْبَ(۹)
یُجْتَابُ، اجْتِیَابًا، فھو مُجْتَابٌ(۸)، الامر منہ: اِجْتَبْ(۱۰)، والنہی عنہ: لَاتَجْتَبْ(۱۱)
الظرف منہ: مُجْتَابٌ۔

---

(۱) مُقَامٌ: اصل میں مُقْوَمٌ تھا، مذکورہ تعلیل ہوئی ہے (۲) اَقِمْ: اصل میں اَقْوِمْ تھا، یُقِیْمُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی (۳) لَاتُقِمْ: اصل میں لَاتُقْوِمْ تھا، مذکورہ تعلیل ہوئی ہے (۴) اس کی صرف کبیر مثل صحیح کے ہے (۵) اِجْتَابَ: اصل میں اِجْتَوَبَ (بروزن اِجْتَنَبَ) تھا، قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۶) یَجْتَابُ: اصل میں یَجْتَوِبُ تھا، قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۷) اِجْتِیَابُ: اصل میں اِجْتِوَابُ تھا، مصدر میں واو کسرہ کے بعد واقع ہوا، اور اس کے فعل میں تعلیل ہوچکی ہے، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا۔

(۸) مُجْتَابٌ (اسم فاعل) اصل میں مُجْتَوِبٌ تھا، اور مُجْتَابٌ (اسم مفعول) اصل میں مُجْتَوَبٌ تھا، دونوں میں قَالَ جیسی تعلیل ہوئی، یعنی واو متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا، اور دونوں ہم شکل ہوگئے۔

(۹) اُجْتِیْبَ: اصل میں اُجْتُوِبَ تھا، اس میں قِیْلَ جیسی تعلیل ہوئی (۱۰) اِجْتَبْ: اصل میں اِجْتَوِبْ تھا، قَالَ جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا۔

(۱۱) لَاتَجْتَبْ: اصل میں لَاتَجْتَوِبْ تھا، امر جیسی تعلیل ہوئی۔

۴-باب استفعال: الإِسْتِقَامَةُ: سیدھا ہونا

اِسْتَقَامَ(۱)، یَسْتَقِیمُ(۲)، اسْتِقَامَةً(۳)، فهو مُسْتَقِيمٌ(۴) () اُسْتُقِيمَ(۵)، يُسْتَقَامُ(۶)، اسْتِقَامَةً، فهو مُسْتَقَامٌ، الامر منہ: اِسْتَقِمْ، والنہی عنہ: لَاتَسْتَقِمْ، الظرف منہ: مُسْتَقَامٌ، والآلۃ منہ: مَابِهِ الإِستقامة، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اسْتِقَامَةً۔

۵-باب انفعال: الإِنْقِيَادُ: فرمانبردار ہونا

اِنْقَادَ(۷)، يَنْقَادُ، انْقِيَادًا، فهو مُنْقَادٌ () اُنْقِيدَ(۸)، يُنْقَادُ، انْقِيَادًا(۹)، فهو مُنْقَادٌ، الامر منہ: اِنْقَدْ(۱۰)، والنہی عنہ: لَاتَنْقَدْ، الظرف منہ: مُنْقَادٌ، والآلۃ منہ: ما به الانقياد،

---

(۱) اِسْتَقَامَ: اصل میں اِسْتَقْوَمَ تھا، اس میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی (۲) یَسْتَقِیمُ: اصل میں یَسْتَقْوِمُ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا (۳) اِسْتِقَامَةً: اصل میں اِسْتِقْوَامٌ تھا، یُقَالُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، جس واو کو الف سے بدلا تھا: اس کو حذف کر کے آخر میں تاء لے آئے (۴) مُسْتَقِیمٌ: اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر واو کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل دیا (۵) اُسْتُقِیمَ: میں مُسْتَقِیمٌ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۶) یُسْتَقَامُ اور مُسْتَقَامٌ میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۷) اِنْقَادَ: اصل میں اِنْقَوَدَ، یَنْقَادُ: اصل میں یَنْقَوِدُ، مُنْقَادٌ (اسم فاعل) اصل میں مُنْقَوِدٌ، یُنْقَادُ: اصل میں یُنْقَوَدُ، مُنْقَادٌ (اسم مفعول) اصل میں مُنْقَوَدٌ تھے، سب میں قَالَ جیسی تعلیل ہوئی، یعنی واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا (۸) اُنْقِیدَ: اصل میں اُنْقُوِدَ تھا: اس میں قِیلَ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۹) اِنْقِیَادٌ: اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا: مصدر میں واو کسرہ کے بعد واقع ہوا، اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہے اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (۱۰) اِنْقَدْ: اصل میں اِنْقَوِدْ تھا، قَالَ جیسی تعلیل کے بعد، الف جو واو سے بدلا ہوا تھا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، یہی تعلیل: لَاتَنْقَدْ میں ہوگی، اس کی اصل لَاتَنْقَوِدْ ہے۔

واسم التفضيل منہ: اَشَدُّ انقِيَادًا۔

٦-باب مفاعلہ: المُطَاوَعَةُ: ہم نوا ہونا، فرمانبرداری کرنا

طَاوَعَ، يُطَاوِعُ، مُطَاوَعَةً، فهو مُطَاوِعٌ ○ طُوْوِعَ، يُطَاوَعُ، مُطَاوَعَةً، فهو مُطَاوَعٌ، الامر منہ: طَاوِعْ، والنہی عنہ: لَاتُطَاوِعْ۔

٧-باب تفاعل: التَّشَاوُرُ: باہم مشورہ کرنا

تَشَاوَرَ، يَتَشَاوَرُ، تَشَاوُرًا، فهو مُتَشَاوِرٌ ○ تُشُوْوِرَ، يُتَشَاوَرُ، تَشَاوُرًا، فهو مُتَشَاوَرٌ، الامر منہ: تَشَاوَرْ، والنہی عنہ: لَاتَتَشَاوَرْ۔

٨-باب تفعّل: التَّزَوُّجُ: نکاح کرنا

تَزَوَّجَ، يَتَزَوَّجُ، تَزَوُّجًا، فهو مُتَزَوِّجٌ ○ تُزُوِّجَ، يُتَزَوَّجُ، تَزَوُّجًا، فهو مُتَزَوَّجٌ، الامر منہ: تَزَوَّجْ، والنہی عنہ: لَاتَتَزَوَّجْ(١)

اجوف یائی کا بیان

اگر عین کلمہ کی جگہ یاء ہو تو اس کو "اجوف یائی" کہتے ہیں۔ اجوف یائی: ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتی ہے: ضرب، سمع اور نصر سے۔

١-اجوف یائی: از باب ضَرَب: البَيْعُ: بیچنا

صرف صغیر: بَاعَ(٢)، يَبِيعُ(٣)، بَيْعًا، فهو بَائِعٌ(٤) ○ بِيعَ(٥) يُبَاعُ(٦)، بَيْعًا

(١) آخری تین بابوں کی صرف کبیر: صحیح کی طرح ہے (٢) بَاعَ: اصل میں بَيَعَ (بروزن ضرب) تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (٣) يَبِيعُ: اصل میں يَبْيِعُ تھا (بروزن يَضْرِبُ) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن اس لئے یاء کی حرکت ماقبل کو دیدی (٤) بَائِعٌ: اصل میں بَايِعٌ تھا، یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (٥) بِيعَ: اصل میں بُيِعَ تھا، یاء کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا (ماقبل کی ←

فهو مَبِيْعٌ(۱)، الامر منه: بِعْ(۲)، والنهي عنه: لَاتَبِعْ(۳)، الظرف منه: مَبِيْعٌ(۴)، مَبِيْعَانِ، مَبَايِعُ، والآلة منه: مِبْيَعٌ، مِبْيَعَانِ، مَبَايِعُ () وَمِبْيَعَةٌ، مِبْيَعَتَانِ، مَبَايِعُ () وَمِبْيَاعٌ، مِبْيَاعَانِ، مَبَايِيْعُ () اسم التفضيل منه: اَبْيَعُ(۵)، اَبْيَعَانِ، اَبْيَعُوْنَ، اَبَايِعُ، والمؤنث منه: بُوْعٰى(۶) بُوْعَيَانِ، بُوْعَيَاتٌ، بُيَعٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
بَاعَ	بِيْعَ	يَبِيْعُ	يُبَاعُ	لن يَبِيْعَ	لن يُبَاعُ
باعا	بِيْعَا	يَبِيْعَانِ	يُبَاعَانِ	لن يبيعا	لن يُباعا

← حرکت دور کرنے کے بعد) بِيْعَ ہوا (۷) يُبَاعُ: اصل میں يُبْيَعُ تھا، یاء متحرک ماقبل ساکن تھا اس لئے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اب قاعدہ پایا گیا کہ یاء اصل میں متحرک تھی، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا، اسلئے یاء کو الف سے بدل دیا۔

(۱) مَبِيْعٌ: اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا، یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے یاء کی حرکت ماقبل کو دی، پھر یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرادیا، مَبُوْعٌ ہوا، پھر یاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ حذفِ یاء پر دلالت کرے، مَبِوْعٌ ہوا، پھر واو کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدل دیا: مَبِيْعٌ ہوا (۲) بِعْ: اصل میں اِبْيِعْ تھا، يَبِيْعُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اور یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی (۳) لَاتَبِعْ: اصل میں لَاتَبْيِعْ تھا، یاء کی حرکت باء کو دی، پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی (۴) مَبِيْعٌ: (ظرف): اصل میں مَبْيِعٌ تھا، يَبِيْعُ جیسی تعلیل ہوئی (جمع میں تعلیل نہیں ہوئی) (۵) اسم آلہ اور اسم تفضیل مذکر میں تعلیل نہیں ہوئی (۶) بُوْعٰى: اصل میں بُيْعٰى تھا، یاء ساکن غیر مدغم اور ماقبل مضموم تھا اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا۔

بَاعُوْا	بِیْعُوْا	یَبِیْعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	لن یبیعوا	لن یُباعوا
باعَتْ	بیعتْ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لن تبیع	لن تُباعَ
بَاعَتَا	بیعتا	تبیعان	تباعان	لن تبیعا	لن تباعا
بِعْنَ (۱)	بِعْنَ (۲)	یَبِعْنَ (۳)	یُبَعْنَ (۴)	لن یَبِعْنَ	لن یُبَعْنَ
بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیعُ	تُبَاعُ	لن تَبیع	لن تُباع
بعتما	بِعْتُمَا	تبیعان	تباعان	لن تبیعا	لن تباعا
بعتم	بِعْتُمْ	تبیعون	تباعون	لن تبیعوا	لن تباعوا
بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیْعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	لن تَبِیْعِیْ	لن تُبَاعِیْ
بعتما	بعتما	تبیعان	تباعان	لن تبیعا	لن تُبَاعَا
بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لن تَبِعْنَ	لن تُبَعْنَ
بعتُ	بِعْتُ	اَبِیعُ	اُبَاعُ	لن اَبیعَ	لن اُباعَ
بعنا	بِعْنَا	نَبِیْعُ	نُبَاعُ	لن نبیع	لن نُبَاعَ

(۱) بِعْنَ: اصل میں بَیَعْنَ تھا، بَاعَ جیسی تعلیل کے بعد: الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا، بَعْنَ ہوا، پھر باء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا، تاکہ یاء کے حذف پر دلالت کرے (آخر تک یہی تعلیل ہوئی ہے)

(۲) اس گردان میں بِعْنَ: اصل میں بُیِعْنَ تھا، بِیعَ جیسی تعلیل کے بعد: یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرگئی۔

(۳) اس گردان میں یَبِعْنَ: اصل میں یَبْیِعْنَ تھا، یَبِیعُ جیسی تعلیل کے بعد: یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرگئی۔

(۴) اس گردان میں سب صیغوں میں یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوگی، البتہ یُبَعْنَ میں تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے گا۔

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم یَبِعْ(۱)	لم یُبَعْ(۲)	لَیَبِیْعَنَّ(۳)	لَیُبَاعَنَّ(۴)	لَیَبِیْعَنْ	لَیُبَاعَنْ
لم یَبِیْعَا	لم یُبَاعَا	لَیَبِیْعَانِّ	لَیُبَاعَانِّ	....	....
لم یَبِیْعُوْا	لم یباعوا	لَیَبِیْعُنَّ	لیباعُنَّ	لَیَبِیْعُنْ	لَیُبَاعُنْ
لم تَبِعْ	لم تُبَعْ	لَتَبِیْعَنَّ	لتباعَنَّ	لَتَبِیْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
لم تبیعا	لم تُبَاعَا	لتبیعان	لتباعان	....	....
لم یَبِعْنَ	لم یُبَعْنَ	لَیَبِعْنَانِّ	لَیُبَعْنَانِّ	....	....
لم تَبِعْ	لم تُبَعْ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِیْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
لم تَبِیْعَا	لم تباعا	لتبیعان	لتباعان	....	....
لم تَبِیْعُوْا	لم تُباعوا	لتبیعُن	لتباعُنَّ	لَتَبِیْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
لم تَبِیْعِیْ	لم تُبَاعِیْ	لَتَبِیْعِنَّ	لتباعِنَّ	لَتَبِیْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
لم تبیعا	لم تباعا	لتبیعان	لتباعان	....	....
لم تَبِعْنَ	لم تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	....	....
لم اَبِعْ	لم اُبَعْ	لَاَبِیْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لَاَبِیْعَنْ	لَاُبَاعَنْ
لم نَبِعْ	لم نُبَعْ	لَنَبِیْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِیْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

(۱) اس گردان میں جن صیغوں میں عین کلمہ سے یاء حذف ہوئی ہے: ان میں یَبِعْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جن میں یاء موجود ہے: ان میں یَبِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) اس گردان میں جن صیغوں میں عین کلمہ سے الف گر گیا ہے: ان میں یُبَعْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جن میں الف موجود ہے: ان میں یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

←

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
لِیَبِعْ	لِیُبَعْ	لَیَبِیْعَنَّ	لِیُبَاعَنَّ	لِیَبِیْعَنْ	لِیُبَاعَنْ
لِیَبِیْعَا	لِیُبَاعَا	لِیَبِیْعَانِّ	لِیُبَاعَانِّ	....	....
لِیَبِیْعُوْا	لِیُبَاعُوْا	لَیَبِیْعُنَّ	لیباعُنَّ	لِیَبِیْعُنْ	لِیُبَاعُنْ
لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِیْعَنَّ	لتباعَنَّ	لِتَبِیْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
لِتَبِیْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِیْعَانِّ	لتباعان	....	....
لِیَبِعْنَ	لِیُبَعْنَ	لَیَبِعْنَانِّ	لِیُبَعْنَانِّ	....	....
بِعْ	لِتُبَعْ	بِیْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِیْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
بِیْعَا	لِتُبَاعَا	بِیْعَانِّ	لتباعان	....	....
بِیْعُوْا	لتباعوا	بِیْعُنَّ	لتباعُنَّ	بِیْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
بِیْعِیْ	لِتُبَاعِیْ	بِیْعِنَّ	لتباعِنَّ	بِیْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
بِیْعَا	لتباعا	بِیْعَانِّ	لتباعان	....	....
بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبْعَنَانِّ	....	....
لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِیْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ	لِاَبِیْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لَنَبِیْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِیْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

← (۳) اس گردان میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جمع مذکر غائب و حاضر میں واو، اور واحد مؤنث حاضر میں یاء: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئے ہیں۔

(۴) اس گردان میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لَا يَبِعْ	لَا يُبَعْ	لَا يَبِيْعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يَبِيْعَنْ	لَا يُبَاعَنْ
لَا يَبِيْعَا	لَا يُبَاعَا	لا يبيعان	لَا يباعانّ	....	....
لَا يَبِيْعُوْا	لَا يُبَاعُوْا	لا يبيعُنَّ	لَا يُبَاعُنَّ	لا يبيعُنْ	لَا يُبَاعُنْ
لَاتَبِعْ	لاتُبَعْ	لاتبيعَنَّ	لاتباعَنَّ	لاتَبِيْعَنْ	لَاتُبَاعَنْ
لاتبيعا	لاتُبَاعَا	لاتبيعان	لاتباعان	....	....
لَا يَبِعْنَ	لَا يُبَعْنَ	لا يَبِعْنَانِّ	لا يُبَعْنَانِّ	....	....
لَاتَبِعْ	لاتُبَعْ	لاتبيعَنَّ	لاتباعَنَّ	لاتَبِيْعَنْ	لاتباعَنْ
لاتبيعا	لاتُبَاعَا	لاتبيعان	لاتباعان	....	....
لاتبيعوا	لاتُبَاعُوا	لاتبيعُنَّ	لاتباعُنَّ	لاتَبِيْعُنْ	لاتُبَاعُنْ
لَاتَبِيْعِيْ	لاتُبَاعِيْ	لاتبيعِنَّ	لاتباعِنَّ	لاتبيعِنْ	لاتباعِنْ
لاتبيعا	لاتُبَاعَا	لاتبيعان	لاتباعان	....	....
لَاتَبِعْنَ	لاتُبَعْنَ	لاتَبِعْنَانِّ	لَاتُبَعْنَانِّ	....	....
لَا اَبِعْ	لَا اُبَعْ	لَا اَبِيْعَنَّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا اَبِيْعَنْ	لَا اُبَاعَنْ
لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِيْعَنَّ	لَا نُبَاعَن	لَا نَبِيْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

تمرین (مصادر ذیل سے گردانیں کریں)

(۱) اَلْبَيْتُوْتَةُ: رات گذارنا .... (بَائِتٌ - بِتْ - لَاتَبِتْ)

(۲) الخِيَاطَةُ: سینا .... (خَائِطٌ - مَخِيْطٌ - خِطْ - لَاتَخِطْ)

(۳) السَّيْرُ: چلنا، جانا .... (سَائِرٌ - سِرْ - لَاتَسِرْ)

(۴) الْعَيْشُ: جینا .... (عَائِشٌ - عِشْ - لَاتَعِشْ)

(۵) الْغَيْبُ: غائب ہونا .... (غَائِبٌ - غِبْ - لَاتَغِبْ)

(۶) الْمَيْلُ: جھکنا .... (مَائِلٌ - مِلْ - لَاتَمِلْ)

۲-اجوف یائی: از باب سَمِعَ: اَلنَّيْلُ: پانا، حاصل کرنا

صرف صغیر: نَالَ (۱)، يَنَالُ، نَيْلًا، فهو نَائِلٌ () نِيْلَ، يُنَالُ، نَيْلًا، فهو مَنِيْلٌ، الامر منه: نَلْ، والنهي عنه: لَا تَنَلْ، الظرف منه: مَنَالٌ، مَنَالَانِ، مَنَايِلُ، والآلة منه: مِنْيَلٌ، مِنْيَلَانِ، مَنَايِلُ () وَمِنْيَلَةٌ، مِنْيَلَتَانِ، مَنَايِلُ () وَمِنْيَالٌ، مِنْيَالَانِ، مَنَايِيْلُ، اسم التفضيل منه: اَنْيَلُ، اَنْيَلَانِ، اَنْيَلُوْنَ، اَنَايِلُ، والمؤنث منه: نُوْلَى (۲)، نُوْلَيَانِ، نُوْلَيَاتٌ، نُيَلٌ۔

تمرین (گردان کریں)

الْهَيْبَةُ: ڈرنا، خوف زدہ ہونا .... (هَائِبٌ - هَبْ - لَاتَهَبْ)

۳-اجوف یائی: از باب نَصر: الْغَيْطُ: نشیب میں اترنا

صرف صغیر: غَاطَ (۳)، يَغُوْطُ (۴)، غَيْطًا، فهو غَائِطٌ (۵) () غِيْطَ (۶)، يُغَاطُ (۷) غَيْطًا، فهو مَغِيْطٌ (۸)، الامر منه: غُطْ (۹)، والنهي عنه: لَاتَغُطْ (۱۰)، الظرف منه: مَغَاطٌ (۱۱)

---

(۱) ماضی معروف و مجہول کی صرف کبیر بَاعَ اور بِيْعَ کی طرح ہوگی...... باقی گردانیں: سَمِعَ يَسْمَعُ سے: اجوف واوی خَافَ يَخَافُ کی طرح ہونگی، اور وہی تعلیل ہوگی، فرق یہ ہے کہ اجوف واوی میں واو میں اور اجوف یائی میں یاء میں تعلیل ہوگی (۲) نُوْلَى: اصل میں نُيْلَى تھا، یاء ساکن: ماقبل مضموم، اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا (۳) غَاطَ: اصل میں غَيَطَ تھا، بَاعَ کی طرح تعلیل ہوئی ہے (۴) يَغُوْطُ: اصل میں يَغْيُطُ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی، پھر ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے یاء کو واو سے بدل دیا (۵) غَائِطٌ: کی تعلیل بَائِعٌ کی طرح ہوگی (۶) غِيْطَ: اصل ←

مَغَاطَانِ، مَغَايِطُ، والآلة منه: مِغْيَطٌ، اسم التفضيل منه: اَغْيَطُ، والمؤنث عنه: غُوْطٰى(۱)

اجوف یائی: از ثلاثی مزید فیہ

۱- اجوف یائی: از باب افعال: الإِطَارَةُ: اڑانا

اَطَارَ(۲)، يُطِيْرُ، اِطَارَةً، فهو مُطِيْرٌ () اُطِيْرَ، يُطَارُ، اِطَارَةً، فهو مُطَارٌ، الامر منه: اَطِرْ، والنهي عنه: لَاتُطِرْ، الظرف منه: مُطَارٌ۔

۲- اجوف یائی: از باب تَفْعِيل: التَّقْيِيْدُ: پابند کرنا

قَيَّدَ، يُقَيِّدُ، تَقْيِيْدًا، فهو مُقَيِّدٌ () قُيِّدَ، يُقَيَّدُ، تَقْيِيْدًا، فهو مُقَيَّدٌ، الامر منه: قَيِّدْ، والنهي عنه: لَاتُقَيِّدْ۔

۳- اجوف یائی: از باب مُفَاعَلَة: المُطَايَرَةُ: اڑانا

طَايَرَ، يُطَايِرُ، مُطَايَرَةً، فهو مُطَايِرٌ () طُوْيِرَ، يُطَايَرُ، مُطَايَرَةً، فهو مُطَايَرٌ،

← میں غُيِطَ تھا، بِيعَ کی طرح تعلیل ہوگی (۷) يُغَاطُ: اصل میں يُغْيَطُ تھا، يُبَاعُ کی طرح تعلیل ہوگی (۸) مَغِيْطٌ (اسم مفعول) اصل میں مَغْيُوْطٌ تھا، مَبِيْعٌ کی طرح تعلیل ہوگی (۹) غِطْ: اصل میں اُغْيِطْ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد: یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی اور ہمزہ کی ضرورت نہ رہی (۱۰) لَاتَغِطْ: اصل میں لَاتَغْيِطْ تھا، يَغُوطُ جیسی تعلیل ہوئی ہے، پھر واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا (۱۱) مَغَاطٌ: اصل میں مَغْيَطٌ تھا، مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

(۱) غُوْطٰى: اصل میں غُيْطٰى تھا، بُوْعىٰ جیسی تعلیل ہوئی ہے...... ماضی کی گردان: بَاعَ کی طرح ......اور مضارع سے اسم ظرف تک قَالَ (اجوف واوی: از باب نصر) کی طرح گردانیں ہونگی......اور تعلیل کرتے وقت عینِ کلمہ میں واو کی جگہ یاء ظاہر کی جائے گی (۲) اَقَامَ (باب افعال از اجوف واوی) کی طرح گردان اور تعلیل ہوگی، فرق یہ ہے کہ اجوف واوی میں عینِ کلمہ کی جگہ واو، اور اجوف یائی میں یاء نکالی جائے گی۔

الامر منہ: طَایِرْ، والنہی عنہ: لَاتُطَایِرْ۔

۴-اجوف یائی: از باب تَفَعُّلْ: التَّخَیُّرُ: پسند کرنا

تَخَیَّرَ، یَتَخَیَّرُ، تَخَیُّرًا، فھو مُتَخَیِّرٌ () تُخُیِّرَ، یُتَخَیَّرُ، تَخَیُّرًا، فھو مُتَخَیَّرٌ،
الامر منہ: تَخَیَّرْ، والنہی عنہ: لَاتَتَخَیَّرْ۔

۵-اجوف یائی: از باب تَفَاعُلْ: التَّمَایُزُ: ایک دوسرے سے جدا کرنا

تَمَایَزَ، یَتَمَایَزُ، تَمَایُزًا، فھو مُتَمَایِزٌ () تُمُوْیِزَ، یُتَمَایَزُ، تَمَایُزًا، فھو مُتَمَایَزٌ،
الامر منہ: تَمَایَزْ، والنہی عنہ: لَاتَتَمَایَزْ۔

۶-اجوف یائی: از باب اِفْتِعَال: الاختیار: پسند کرنا

اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اخْتِیَارًا، فھو مُخْتَارٌ () اُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ، اخْتِیَارًا، فھو مُخْتَارٌ(۱)
الامر منہ: اِخْتَرْ، والنہی عنہ: لَاتَخْتَرْ(۲)

۷-اجوف یائی: از باب اِستفعال: الِاسْتِخَارَۃُ: خیر طلب کرنا

اِسْتَخَارَ(۳)، یَسْتَخِیْرُ، اسْتِخَارَۃً(۴)، فھو مُسْتَخِیْرٌ () اُسْتُخِیْرَ، یُسْتَخَارُ،

---

(۱) اِخْتَارَ: اِخْتَیَرَ، یَخْتَارُ: یَخْتَیِرُ، مُخْتَارٌ (اسم فاعل): مُخْتَیِرٌ، یُخْتَارُ: یُخْتَیَرُ، مُخْتَارٌ (اسم مفعول): مُخْتَیَرٌ تھے: سب میں یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۲) اِخْتَرْ: اِخْتَیِرْ، اور لَاتَخْتَرْ: لَاتَخْتَیِرْ تھا: یاء متحرک ماقبل مفتوح. اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر الف اور راء دو ساکن جمع ہوئے اس لئے الف کو گرا دیا۔

(۳) اِسْتَخَارَ: اصل میں اِسْتَخْیَرَ، یَسْتَخِیْرُ اصل میں یَسْتَخْیِرُ اور مُسْتَخِیْرٌ اصل میں مُسْتَخْیِرٌ تھے: سب میں یَبِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۴) اِسْتِخَارۃ: اِسْتِخْیَارٌ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی، پھر یاء کو الف سے بدلا، پھر اس کو حذف کر کے آخر میں تاء بڑھا دی۔

اسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخَارٌ (۱)، الامر منہ: اِسْتَخِرْ، والنہی عنہ: لَاتَسْتَخِرْ، الظرف منہ: مُسْتَخَارٌ۔

۸-اجوف یائی: از باب اِنفعال: الاِنْقِيَاضُ: دیوار کا گرنا

اِنْقَاضَ (۲) يَنْقَاضُ، انْقِيَاضًا، فهو مُنْقَاضٌ ()الامر منہ: اِنْقَضْ، والنہی عنہ: لَاتَنْقَضْ، الظرف منہ: مُنْقَاضٌ، والآلۃ منہ: مابہ الانقیاض، اسم التفضیل منہ: اَشَدُّ انْقِيَاضًا۔

ناقص کا بیان

اگر لام کلمہ کی جگہ حرفِ علت ہو تو اس کو ''ناقص'' کہتے ہیں، ناقص کے معنی ہیں: ادھورا، کم ہونے والا، چونکہ حرف علت آخر کلمہ سے اکثر حذف ہو جاتا ہے، اس وجہ سے اس کو ناقص کہتے ہیں...... پھر اگر لام کلمہ کی جگہ واو ہو تو اس کو ''ناقص واوی'' اور یاء ہو تو اس کو ''ناقص یائی'' کہتے ہیں۔

ناقص کی تعلیل کے قاعدے

قاعدہ (۱): جو واو کلمہ کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، تو وہ یاء سے بدل جاتا ہے، جیسے دُعِوَ سے دُعِيَ اور رَضِوَ سے رَضِيَ۔

قاعدہ (۲): جو واو ماضی میں تیسری جگہ ہو، جب وہ چوتھی جگہ یا اس سے آگے پہنچ جائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو، تو وہ واو: یاء سے بدل جاتا ہے، پھر یاء کو ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے الف سے بدل دیتے ہیں، جیسے يُدْعَوُ سے يُدْعىٰ

---

(۱) مُسْتَخَارٌ اصل میں مُسْتَخْيَرٌ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی، اب قاعدہ پایا گیا کہ یاء اصل میں متحرک تھی اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا تو یاء کو الف سے بدل دیا (۲) باب افتعال اجوف یائی (اختار) میں جو تعلیل ہوئی ہے، وہی تعلیل یہاں ہوگی۔

اور یرضو سے یرضی۔

قاعدہ (۳): حرف علت: جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے لم یَخشَ، لم یرم، لم یدع۔

قاعدہ (۴): جو واو کلمہ کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، تو اس واو کو قاعدہ (۱) کے مطابق پہلے یاء سے بدلتے ہیں، پھر یاء پر ضمہ بھاری ہونے کی وجہ سے: اس کو ساکن کر دیتے ہیں، پھر اجتماع ساکنین (یاء اور تنوین) کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیتے ہیں اور تنوین: ماقبلِ یاء کو دیدیتے ہیں، جیسے دَاعِوٌ سے دَاعِیٌ، پھر دَاعِیْ نْ، پھر دَاعٍ۔

قاعدہ (۵): جب واو اور یاء اکٹھے ہوں، اور ان میں سے اول ساکن ہو، تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کرتے ہیں، جیسے مَرْمُوْیٌ سے مَرْمِیٌّ [1]

قاعدہ (۶): جو الف زائدہ: تثنیہ اور جمع کے الف سے پہلے ہو، اس کو یاء سے بدل دیتے ہیں، جیسے فُعْلیٰ کے تثنیہ میں فُعْلَیَانِ اور جمع میں فُعْلَیَاتٌ۔

قاعدہ (۷): جو واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو، اس کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں، جیسے دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ۔

ناقص واوی کا بیان

ناقص واوی: ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں سے آتی ہے: نصر، سمع، فتح، کرم اور ضرب سے: لیکن ضرب سے بہت کم آتی ہے۔

۱- ناقص واوی: از باب نصر: الدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ: بلانا

صرف صغیر: دَعَا[2]، یَدْعُوْ[3]، دُعَاءً[4]، فھو دَاعٍ[5] () دُعِیَ[6]، یُدْعیٰ[7]،

(۱) پہلے واو کو یاء سے بدل کر ادغام کیا: مَرْمُیٌّ ہوا، پھر یاء کی مناسبت سے دوسری میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا: مَرْمِیٌّ ہوا (۲) دَعَا: دَعَوَ تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: واو کو الف سے بدلا (۳) یَدْعُوْ: یَدْعُوُ تھا، ضمہ واو پر بھاری تھا، اس لئے ساکن کر دیا (۴) دُعَاءٌ: ←

دُعَاءٌ، فهو مَدْعُوٌّ(۱)، الامر منہ: اُدْعُ(۲)، والنہی عنہ: لَاتَدْعُ، الظرف منہ: مَدْعًى(۳) مَدْعَيَانِ، مَدَاعٍ، والآلۃ منہ: مِدْعًى(۴)، مِدْعَيَانِ، مَدَاعٍ() وَمِدْعَاةٌ، مدعاتان، مَدَاعٍ() وَمِدْعَاءٌ، مِدْعَاءَ انِ، مَدَاعِيُّ، اسم التفضیل منہ: اَدْعٰى(۵)، اَدْعَيَانِ، اَدْعَوْنَ، اَدَاعٍ، والمؤنث منہ: دُعْيٰى، دُعْيَيَانِ، دُعْيَيَاتٌ، دُعًى۔

← دُعَاوٌ تھا، واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا (۵) دَاعٍ: دَاعِوٌ تھا، واو: کلمہ کے آخر میں آیا، اور اس سے پہلے کسرہ تھا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، دَاعِيٌ ہوا، پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا، اس لئے یاء کو ساکن کر دیا پس دو ساکن جمع ہوئے، یاء اور تنوین (نون ساکن) اس لئے یاء کو حذف کر دیا اور تنوین کو عین پر لے آئے: دَاعٍ ہوا (٦) دُعِيَ: دُعِوَ تھا، واو: طرفِ کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا (٧) يُدْعٰى: يُدْعَوُ تھا، واو: ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ آگیا، اور ماقبل کی حرکت اس کے خلاف ہے، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، اب قاعدہ پایا گیا کہ یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا۔

(۱) مَدْعُوٌّ: مَدْعُوْوٌ تھا، دو واو جمع ہوئے، اس لئے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا (۲) اُدْعُ: اُدْعُوْ تھا، امر کی وجہ سے واو (حرفِ علت) گر گیا، اسی طرح لَاتَدْعُ میں (۳) مَدْعًى: مَدْعَوٌ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، مَدْعَيٌ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا: یاء متحرک ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر الف اور تنوین: دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے الف کو گرا دیا، اور تنوین عین کو دیدی...... اور مَدَاعٍ: مَدَاعِوٌ تھا، اس میں دَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی (۴) مِدْعًى: مِدْعَوٌ تھا، مَدْعًى جیسی تعلیل ہوئی...... مِدْعَاةٌ: مِدْعَوَةٌ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا...... مِدْعَاءٌ: مِدْعَاوٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد آیا، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا...... مَدَاعِيُّ: مَدَاعِيُوُ تھا: واو اور یاء جمع ہوئے، اس لئے واو کو یاء کر کے، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (۵) اَدْعٰى: اَدْعَوُ تھا، يُدْعٰى جیسی تعلیل ہوئی...... اَدَاعٍ: ←

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف: دَعَا، دَعَوَا(۱)، دَعَوْا(۲) () دَعَتْ(۳)، دَعَتَا، دَعَوْنَ(۴)
دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ () دَعَوْتِ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُنَّ () دَعَوْتُ، دَعَوْنَا۔

ماضی مثبت مجہول: دُعِیَ(۵)، دُعِیَا، دُعُوْا(۶) () دُعِیَتْ، دُعِیَتَا، دُعِیْنَ ()
دُعِیْتَ، دُعِیْتُمَا، دُعِیْتُمْ () دُعِیْتِ، دُعِیْتُمَا، دُعِیْتُنَّ () دُعِیْتُ، دُعِیْنَا۔

مضارع مثبت معروف: یَدْعُوْ(۷)، یَدْعُوَانِ، یَدْعُوْنَ(۸) () تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ،

← اَدَاعِوٌ تھا، واو: طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، پھر ضمہ: یاء پر ثقیل تھا، اس لئے یاء کو ساکن کر کے حذف کردیا، اور اس کے عوض میں تنوین لے آئے ...... دُعًی: دُعَوٌ تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: واو کو الف سے بدلا، پھر الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، اور تنوین عین کو دیدی۔

(۱) دَعَوَا میں: واو الف تثنیہ سے پہلے ہونے کی وجہ سے سالم رہ گیا۔ قَالَ کا قاعدہ جاری کرنے کے لئے شرط یہ ہے کہ واو: الف تثنیہ سے پہلے نہ ہو (۲) دَعَوْا: دَعَوُوْا تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے الف سے بدلا، اب دو ساکن جمع ہوئے تو الف گر گیا (۳) دَعَتْ: دَعَوَتْ، اور دَعَتَا: دَعَوَتَا تھے، واو الف سے بدل گیا، پھر وہ تائے تانیث ساکنہ کے ملنے کی وجہ سے گر گیا، جو الف: قَالَ کے قاعدہ سے واو یا یاء سے بدل کر آیا ہو، اگر اس کے بعد تائے تانیث آئے تو وہ الف گر جاتا ہے (۴) دَعَوْنَ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ (۵): دُعِیَ: دُعِوَ تھا۔ جو واو: لام کلمہ میں ہوتا ہے: وہ کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے، یہی تعلیل سب صیغوں میں ہوئی ہے (۶) دُعُوْا: دُعِوُوْا تھا۔ پہلا واو مذکورہ قاعدہ سے یاء ہوگیا پھر اس کی حرکت ماقبل کو دی (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) پھر یاء: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی (۷) یَدْعُوْ: اصل میں یَدْعُوُ تھا، ضمہ: واو پر دشوار تھا، اس لئے واو کو ساکن کردیا (۸) یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا، پہلے واو کو ساکن کیا پس اجتماع ساکنین ہوا، اس لئے ایک واو کو ساقط کردیا (یہی تعلیل تَدْعُوْنَ (جمع مذکر حاضر) میں ہوگی)

يَدْعُوْنَ (۱) () تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ () تَدْعِيْنَ (۲)، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ () أَدْعُوْ، نَدْعُوْ۔

مضارع مثبت مجہول: يُدْعىٰ (۳)، يُدْعَيَانِ (۴)، يُدْعَوْنَ (۵) () تُدْعىٰ، تُدْعَيَانِ، يُدْعَيْنَ (۶) () تُدْعىٰ، تُدْعَيَانِ، تُدْعَوْنَ () تُدْعَيْنَ، تُدْعَيَانِ، تُدْعَيْنَ () أُدْعىٰ، نُدْعىٰ۔

نفی تاکید بہ لن معروف: لن يَدْعُوَ، لن يَدْعُوَا، لن يَدْعُوْا (۷) () لن تَدْعُوَ،

---

(۱) يَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اور تَدْعُوْنَ (جمع مؤنث حاضر) میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی، پس اس گردان میں جمع مؤنث ومذکر: غائب وحاضر کی صورت ایک ہے (۲) تَدْعِيْنَ: تَدْعُوِيْنَ تھا: واو کا کسرہ ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد، کیونکہ کسرہ واو پر بھاری تھا، اب قاعدہ پایا گیا: واو ساکن ماقبل مکسور، اس لئے واو کو یاء سے بدلا، پس اجتماع ساکنین ہوا، اس لئے ایک یاء کو حذف کردیا، تَدْعِيْنَ ہوا (۳) يُدْعىٰ: يُدْعَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے، اس لئے واو کو یاء سے بدلا، يُدْعَيُ ہوا، اب یاء متحرک: ماقبل مفتوح کا قاعدہ پایا گیا، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۴) يُدْعَيَانِ: يُدْعَوَانِ تھا، يُدْعىٰ جیسی تعلیل ہوئی، اور یاء کو الف سے اس لئے نہیں بدلا کہ وہ الف تثنیہ سے پہلے ہے (تثنیہ مؤنث غائب اور تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۵) يُدْعَوْنَ: يُدْعَوُوْنَ تھا، يُدْعىٰ جیسی تعلیل ہوئی، پھر الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا (جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۶) يُدْعَيْنَ: يُدْعَوْنَ تھا، يُدْعىٰ جیسی تعلیل ہوئی، البتہ یاء جو واو کے بدل آئی ہے: وہ ساکن ہے، اس لئے اس کو الف سے نہیں بدلا (یہی تعلیل جمع مؤنث حاضر میں بھی ہوگی) (۷) لن يَدْعُوْا: لن يَدْعُوُوْا تھا، ضمہ واو پر دشوار تھا، اس لئے ساکن کردیا، پھر دو واو ساکن جمع ہوئے، اس لئے ایک واو کو گرادیا (جمع مذکر حاضر میں بھی تعلیل ہوگی)

لن تَدْعُوَا، لن يَدْعُوْنَ () لنْ تَدْعُوَ، لن تَدْعُوَا، لَن تَدْعُوْا () لن تَدْعِيْ[1] لن تَدْعُوَا، لن تَدْعُوْنَ () لن اَدْعُوَ، لن نَدْعُوَ۔

نفی تاکید بہ لن مجہول: لن يُدْعىٰ، لن يُدْعَيَا، لن يُدْعَوْا () لن تُدْعىٰ، لن تُدْعَيَا، لن يُدْعَيْنَ () لن تُدْعىٰ، لن تُدْعَيَا، لن تُدْعَوْا () لن تُدْعَيْ، لن تُدْعَيَا، لن تُدْعَيْنَ () لن اُدْعىٰ، لن نُدْعىٰ[2]

نفی جحد بہ لم معروف[3]: لم يَدْعُ، لم يَدْعُوَا، لم يَدْعُوْا () لم تَدْعُ، لم تَدْعُوَا، لم يَدْعُوْنَ () لم تَدْعُ، لم تَدْعُوَا، لم تَدْعُوْا () لم تَدْعِيْ، لم تَدْعُوَا، لم تَدْعُوْنَ () لم اَدْعُ، لم نَدْعُ۔

نفی جحد بہ لم مجہول[4]: لم يُدْعَ، لم يُدْعَيَا، لم يُدْعَوْا () لم تُدْعَ، لم تُدْعَيَا، لم يُدْعَيْنَ () لم تُدْعَ، لم تُدْعَيَا، لم تُدْعَوْا () لم تُدْعَيْ، لم تُدْعَيَا، لم تُدْعَيْنَ () لم اُدْعَ، لم نُدْعَ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف: لَيَدْعُوَنَّ، لَيَدْعُوَانِّ، لَيَدْعُنَّ[5] () لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَيَدْعُوْنَانِّ () لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُنَّ[5] () لَتَدْعِنَّ[6]، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُوْنَانِّ () لَاَدْعُوَنَّ، لَنَدْعُوَنَّ۔

---

(۱) لن تَدْعِيْ: لن تَدْعُوِيْ تھا، تَدْعِيْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) اس گردان میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۳) پانچ صیغوں میں لم کی وجہ سے آخر سے حرف علت (واو) ساقط ہوا ہے...... علاوہ ازیں: وہی تبدیلی ہوئی ہے جو لم کے داخل ہونے سے مضارع میں ہوتی ہے (۴) مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور پانچ صیغوں سے لم کی وجہ سے آخر سے الف ساقط ہوا ہے۔ (۵) لَيَدْعُنَّ: اصل میں لَيَدْعُوْنَّ (بروزن لَيَنْصُرُنَّ) تھا، ضمہ واو پر بھاری تھا، ساکن کر دیا تو دو ساکن (واو اور نون مشدد کا پہلا ساکن نون) جمع ہوئے پس واو کو حذف کر دیا (یہی تعلیل لَتَدْعُنَّ میں ہوئی ہے) (۶) لَتَدْعِنَّ: اصل میں لَتَدْعُوِنَّ (بروزن لَتَنْصُرِنَّ) تھا، تَدْعِيْنَ (واحد مؤنث حاضر) جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول: لَیُدْعَیَنَّ[1]، لَیُدْعَیَانِّ، لَیُدْعَوُنَّ () لَتُدْعَیَنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَیُدْعَیْنَانِّ () لَتُدْعَیَنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَتُدْعَوُنَّ () لَتُدْعَیِنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَتُدْعَیْنَانِّ () لَاُدْعَیَنَّ، لَنُدْعَیَنَّ۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف: لَیَدْعُوَنْ، لَیَدْعُنْ[2]، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُنْ، لَتَدْعِنْ[3]، لَاَدْعُوَنْ، لَنَدْعُوَنْ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول: لَیُدْعَیَنْ، لَیُدْعَوُنْ، لَتُدْعَیَنْ، لَتُدْعَیَنْ، لَتُدْعَوُنْ، لَتُدْعَیِنْ، لَاُدْعَیَنْ، لَنُدْعَیَنْ۔

امر معروف: لِیَدْعُ، لِیَدْعُوَا، لِیَدْعُوْا () لِتَدْعُ، لِتَدْعُوَا، لِیَدْعُوْنَ () اُدْعُ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْا () اُدْعِیْ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْنَ () لِاَدْعُ، لِنَدْعُ[4]

امر مجہول: لِیُدْعَ، لِیُدْعَیَا، لِیُدْعَوْا () لِتُدْعَ، لِتُدْعَیَا، لِیُدْعَیْنَ () لِتُدْعَ،

---

(۱) لَیُدْعَیَنَّ: اصل میں یُدْعٰی تھا، جب نون ثقیلہ لگا تو اس نے ماقبل کا فتحہ چاہا، اس لئے یاء کو جو الف کی اصل تھی واپس لے آئے (یہی تعلیل لَتُدْعَیَنَّ، لَاُدْعَیَنَّ اور لَنُدْعَیَنَّ میں بھی ہوگی) باقی صیغوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

(۲) لَیَدْعُنْ: دراصل لَیَدْعُوْنْ (بروزن لَیَنْصُرُنْ) تھا، ضمہ واو پر دشوار تھا، ساکن کیا تو دو ساکن جمع ہوئے، پس واو کو حذف کیا (یہی تعلیل لَتَدْعُنْ میں ہوئی ہے)۔

(۳) لَتَدْعِنْ: اصل میں لَتَدْعُوِنْ تھا، کسرہ بھی واو پر بھاری تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، اب قاعدہ پایا گیا: واو ساکن ماقبل مکسور، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، لَتَدْعِیْنْ ہوا، پھر دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے یاء کو حذف کر دیا لَتَدْعِنْ ہوا (باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی)

(۴) غائب و متکلم کے صیغوں میں نفی جحد بہ لم جیسا عمل ہوا ہے..... اُدْعُ کے آخر سے واو گرا ہے..... اُدْعِیْ: اُدْعُوِیْ تھا، واو کا کسرہ ماقبل کو دیا، پھر واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا تو واو کو یاء سے بدل دیا، پھر دو یاء ساکن جمع ہوئے تو اول کو گرا دیا۔

لِتُدْعَیَا، لِیُدْعَوْا () لِتُدْعَیْ، لِتُدْعَیَا، لِیُدْعَیْنَ () لِاُدْعَ، لِنُدْعَ[۱]

امر معروف بانون ثقیلہ: لِیَدْعُوَنَّ، لِیَدْعُوَانِّ، لِیَدْعُنَّ () لِتَدْعُوَنَّ، لِتَدْعُوَانِّ، لِیَدْعُوْنَانِّ () اُدْعُوَنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُنَّ[۲] () اُدْعِنَّ[۳]، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُوْنَانِّ () لِاَدْعُوَنَّ، لِنَدْعُوَنَّ[۴]

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِیُدْعَیَنَّ، لِیُدْعَیَانِّ، لِیُدْعَوُنَّ () لِتُدْعَیَنَّ، لِتُدْعَیَانِّ، لِیُدْعَیْنَانِّ () لِتُدْعَیَنَّ، لِتُدْعَیَانِّ، لِتُدْعَوُنَّ () لِتُدْعَیِنَّ، لِتُدْعَیَانِّ، لِتُدْعَیْنَانِّ () لِاُدْعَیَنَّ، لِنُدْعَیَنَّ[۵]

امر معروف بانون خفیفہ: لِیَدْعُوَنْ، لِیَدْعُنْ[۶]، لِتَدْعُوَنْ () اُدْعُوَنْ، اُدْعُنْ[۷] اُدْعِنْ[۸] () لِاَدْعُوَنْ، لِنَدْعُوَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ: لِیُدْعَیَنْ، لِیُدْعَوُنْ، لِتُدْعَیَنْ لِتُدْعَیَنْ، لِتُدْعَوُنْ، لِتُدْعَیِنْ لِاُدْعَیَنْ، لِنُدْعَیَنْ[۹]

نہی معروف: لَایَدْعُ، لَایَدْعُوَا، لَایَدْعُوْا () لَاتَدْعُ، لَاتَدْعُوَا، لَایَدْعُوْنَ ()

---

(۱) نفی جحد بہ لم جیسی تعلیل ہوگی (۲) اُدْعُنَّ: اصل میں اُدْعُوْنَّ (بروزن اُنْصُرُنَّ) تھا، ضمہ واو پر بھاری تھا: ساکن کر دیا، پھر واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا (۳) اُدْعِنَّ: اصل میں اُدْعُوِنَّ تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، پھر واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (۴) غائب و متکلم کے صیغوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۶) لِیَدْعُنْ: اصل میں لِیَدْعُوْنْ (بروزن لِیَنْصُرُنْ) تھا، ضمہ: واو پر دشوار تھا، اس لئے ساکن کر دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا (۷) اُدْعُنْ: اصل میں اُدْعُوْنْ تھا، مذکورہ تعلیل ہوئی (۸) اُدْعِنْ: اُدْعُوِنْ تھا، واو پر کسرہ بھاری تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) پھر واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی (۹) لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لَاتَدْعُ، لَاتَدْعُوَا، لَاتَدْعُوْا () لَاتَدْعِیْ، لَاتَدْعُوَا، لَاتَدْعُوْنَ ()لَااَدْعُ، لَانَدْعُ(۱)

نہی مجہول: لَایُدْعَ، لَایُدْعَیَا، لَایُدْعَوْا () لَاتُدْعَ، لَاتُدْعَیَا، لَایُدْعَیْنَ ()

لَاتُدْعَ، لَاتُدْعَیَا، لَاتُدْعَوْا () لَاتُدْعَیْ، لَاتُدْعَیَا، لَاتُدْعَیْنَ ()لَا اُدْعَ، لَانُدْعَ(۲)

نہی معروف بانون ثقیلہ: لَایَدْعُوَنَّ، لَایَدْعُوَانِّ، لَایَدْعُنَّ () لَاتَدْعُوَنَّ، لَاتَدْعُوَانِّ، لَایَدْعُوْنَانِّ ()لَاتَدْعُوَنَّ، لَاتَدْعُوَانِّ، لَاتَدْعُنَّ ()لَاتَدْعِنَّ، لَاتَدْعُوَانِّ، لَاتَدْعُوْنَانِّ () لَااَدْعُوَنَّ، لَانَدْعُوَنَّ(۳)

نہی مجہول بانون ثقیلہ: لَایُدْعَیَنَّ، لَایُدْعَیَانِّ، لَایُدْعَوُنَّ () لَاتُدْعَیَنَّ، لَاتُدْعَیَانِّ، لَایُدْعَیْنَانِّ () لَاتُدْعَیَنَّ، لَاتُدْعَیَانِّ، لَاتُدْعَوُنَّ ()لَاتُدْعَیِنَّ، لَاتُدْعَیَانِّ، لَاتُدْعَیْنَانِّ () لَااُدْعَیَنَّ، لَانُدْعَیَنَّ(۴)

نہی معروف بانون خفیفہ: لَایَدْعُوَنْ، لَایَدْعُنْ، لَاتَدْعُوَنْ لَاتَدْعُوَنْ، لَاتَدْعُنْ، لَاتَدْعِنْ لَااَدْعُوَنْ، لَانَدْعُوَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لَایُدْعَیَنْ، لَایُدْعَوُنْ، لَاتُدْعَیَنْ لَاتُدْعَیَنْ، لَاتُدْعَوُنْ، لَاتُدْعَیِنْ لَااُدْعَیَنْ، لَانُدْعَیَنْ(۵)

اسم فاعل: دَاعٍ، دَاعِیَانِ، دَاعُوْنَ(۶) () دَاعِیَةٌ(۷)، دَاعِیَتَانِ، دَاعِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مَدْعُوٌّ، مَدْعُوَّانِ، مَدْعُوُّوْنَ () مَدْعُوَّةٌ، مَدْعُوَّتَانِ، مَدْعُوَّاتٌ(۸)

---

(۱) نفی جحد بہ لم معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) نفی جحد بہ لم مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۳) لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے (۴) لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) معروف میں لام تاکید بانون خفیفہ معروف جیسی، اور مجہول میں لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۶) دَاعُوْنَ: دَاعِوُوْنَ تھا، دَاعٍ کی تعلیل کے بعد دَاعِیُوْنَ ہوا، اب ضمہ یاء پر دشوار تھا تو نقل کر کے ماقبل کو دیا، اب دو ساکن جمع ہوئے تو یاء کو حذف کردیا (۷) دَاعِیَةٌ، دَاعِوَةٌ تھا، دَاعٍ جیسی تعلیل کے بعد دَاعِیَةٌ ہوا (۸) جو تعلیل مَدْعُوٌّ کی گذری ہے: وہی تعلیل سب صیغوں میں ہوئی ہے۔

تمرین (درج ذیل مصادر کی گردانیں کریں)

(۱) الرَّجاءُ: امید رکھنا.................. (رَاجٍ - مَرْجُوٌّ - اُرْجُ - لاتَرْجُ)

(۲) السَّهْوُ: بھولنا.................. (سَاهٍ - اُسْهُ - لاتَسْهُ)

(۳) العَدْوُ: دوڑنا.................. (عَادٍ - اُعْدُ - لاتَعْدُ)

(۴) العَفْوُ: معاف کرنا.................. (عَافٍ - مَعْفُوٌّ - اُعْفُ - لاتَعْفُ)

(۵) النَّجاةُ: رہا ہونا.................. (نَاجٍ - اُنْجُ - لاتَنْجُ)

(٦) المَحْوُ: مٹانا.................. (مَاحٍ - مَمْحُوٌّ - اُمْحُ - لاتَمْحُ)

ناقص واوی: از باب سمع: الرِّضْوَانُ: خوش ہونا

رَضِيَ (۱)، يَرْضىٰ (۲)، رِضْوَانًا، فهو رَاضٍ (۳)() رُضِيَ، يُرْضىٰ، رِضْوَانًا، فهو مَرْضِيٌّ (۴)() الامر منه: اِرْضَ (۵)، والنهى عنه: لاتَرْضَ، الظرف منه: مَرْضىً (٦)، والآلة منه: مِرْضىً، وَمِرْضَاةٌ وَمِرْضَاءٌ، اسم التفضيل منه: اَرْضىٰ (۷)، والمؤنث منه: رُضْيىٰ۔

---

(۱) رَضِيَ: رَضِوَ تھا، واو: طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا (۲) يَرْضىٰ، يَرْضَوُ تھا، يُدْعىٰ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۳) رَاضٍ: رَاضِوٌ تھا، دَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۴) مَرْضِيٌّ: مَرْضُوْوٌ تھا، پہلا واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس کو یاء سے بدلا تو مَرْضُيْوٌ ہوا، پھر یاء اور واو ایک جگہ جمع ہوئے، اور ایک ان میں سے ساکن ہے، اس لئے واو کو یاء کر کے: یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، پھر یاء کی مناسبت سے ضاد کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مَرْضِيٌّ ہوا (۵) اِرْضَ: اِرْضَوْ (بروزن اِسْمَعْ) تھا، واو (حرفِ علت) امر کی جگہ سے گر گیا (یہی تعلیل لاتَرْضَ میں ہوئی ہے) (٦) مَرْضىً: مَرْضَوٌ تھا، پہلے: واو کو یاء کیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا، اور اس کی تنوین ضاد کو دیدی (۷) اَرْضىٰ: اَرْضَوُ تھا، پہلے: واو کو یاء سے بدلا، پھر یاء کو الف سے: اَرْضىٰ ہوا

صرف کبیر

نفی تاکید بہ لن مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	مضارع مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	ماضی مثبت معروف
لن یُرْضیٰ	لن یَرْضیٰ	یُرْضیٰ	یَرْضیٰ(۲)	رُضِیَ	رَضِیَ(۱)
لن یُرْضَیَا	لن یَرْضَیَا	یُرْضَیَانِ	یَرْضَیَانِ	رُضِیَا	رَضِیَا
لن یُرْضَوْا	لن یَرْضَوْا	یُرْضَوْنَ	یَرْضَوْنَ	رُضُوْا	رَضُوْا
لن تُرْضیٰ	لن تَرْضیٰ	تُرْضیٰ	تَرْضیٰ	رُضِیَتْ	رَضِیَتْ
لن تُرْضَیَا	لن تَرْضَیَا	تُرْضَیَانِ	تَرْضَیَانِ	رُضِیَتَا	رَضِیَتَا
لن یُرْضَیْنَ	لن یَرْضَیْنَ	یُرْضَیْنَ	یَرْضَیْنَ	رُضِیْنَ	رَضِیْنَ
لن تُرْضیٰ	لن تَرْضیٰ	تُرْضیٰ	تَرْضیٰ	رُضِیْتَ	رَضِیْتَ

(۱) اس گردان میں :رَضِیَ: رَضِوَ تھا، واو: طرف میں واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا...... رَضُوْا: رَضِوُوْا تھا، پہلا واو یاء ہوگیا، پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا، ماقبل کی حرکت دور کر کے :ضمہ ضاد کو دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کیا...... باقی صیغوں میں رَضِیَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔(۲) یَرْضیٰ، یَرْضَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدلا، پھر قاعدہ پایا گیا: یا متحرک: ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدلا ......یَرْضَوْنَ: یَرْضَوُوْنَ تھا، یَرْضیٰ جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا(جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے) ...... یَرْضَیْنَ: یَرْضَوْنَ تھا، یَرْضیٰ جیسی تعلیل ہوئی، لیکن واو کو یاء کرنے کے بعد یاء کو الف سے نہیں بدلا (جمع مؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے) .... تَرْضَیْنَ (واحد مؤنث حاضر): تَرْضَوِیْنَ تھا، واو کو یاء سے بدلا، پھر قاعدہ پایا گیا: یاء متحرک: ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا۔

رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لن تَرْضَیَا	لن تُرْضَیَا
رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لن تَرْضَوْا	لن تُرْضَوْا
رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لن تَرْضَیْ	لن تُرْضَیْ
رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لن تَرْضَیَا	لن تُرْضَیَا
رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لن تَرْضَیْنَ	لن تُرْضَیْنَ
رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	اَرْضٰی	اُرْضٰی	لن اَرْضٰی	لن اُرْضٰی
رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	نَرْضٰی	نُرْضٰی	لن نَرْضٰی	لن نُرْضٰی

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم یَرْضَ	لم یُرْضَ	لَیَرْضَیَنَّ	لَیُرْضَیَنَّ	لَیَرْضَیَنْ	لَیُرْضَیَنْ
لم یَرْضَیَا	لم یُرْضَیَا	لَیَرْضَیَانِّ	لَیُرْضَیَانِّ	....	....
لم یَرْضَوْا	لم یُرْضَوْا	لَیَرْضَوُنَّ	لَیُرْضَوُنَّ	لَیَرْضَوُنْ	لَیُرْضَوُنْ
لم تَرْضَ	لم تُرْضَ	لَتَرْضَیَنَّ	لَتُرْضَیَنَّ	لَتَرْضَیَنْ	لَتُرْضَیَنْ
لم تَرْضَیَا	لم تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	....	....
لم یَرْضَیْنَ	لم یُرْضَیْنَ	لَیَرْضَیْنَانِّ	لَیُرْضَیْنَانِّ	....	....
لم تَرْضَ	لم تُرْضَ	لَتَرْضَیَنَّ	لَتُرْضَیَنَّ	لَتَرْضَیَنْ	لَتُرْضَیَنْ
لم تَرْضَیَا	لم تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	....	....
لم تَرْضَوْا	لم تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
لم تَرْضَیْ	لم تُرْضَیْ	لَتَرْضَیِنَّ	لَتُرْضَیِنَّ	لَتَرْضَیِنْ	لَتُرْضَیِنْ
لم تَرْضَیَا	لم تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	....	....

لم تَرْضَیْنَ	لم تُرْضَیْنَ	لَتَرْضَیْنَانِّ	لَتُرْضَیْنَانِّ	......	......
لم اَرْضَ	لم اُرْضَ	لَاَرْضَیَنَّ	لَاُرْضَیَنَّ	لَاَرْضَیَنْ	لَاُرْضَیَنْ
لم نَرْضَ	لم نُرْضَ	لَنَرْضَیَنَّ	لَنُرْضَیَنَّ	لَنَرْضَیَنْ	لَنُرْضَیَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
لِیَرْضَ (۱)	لِیُرْضَ	لِیَرْضَیَنَّ	لِیُرْضَیَنَّ	لِیَرْضَیَنْ	لِیُرْضَیَنْ
لِیَرْضَیَا	لِیُرْضَیَا	لِیَرْضَیَانِّ	لِیُرْضَیَانِّ	......	......
لِیَرْضَوْا	لِیُرْضَوْا	لِیَرْضَوُنَّ	لِیُرْضَوُنَّ	لِیَرْضَوُنْ	لِیُرْضَوُنْ
لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَیَنَّ	لِتُرْضَیَنَّ	لِتَرْضَیَنْ	لِتُرْضَیَنْ
لِتَرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	لِتَرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	......	......
لِیَرْضَیْنَ	لِیُرْضَیْنَ	لِیَرْضَیْنَانِّ	لِیُرْضَیْنَانِّ	......	......
اِرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَیَنَّ	لِتُرْضَیَنَّ	اِرْضَیَنْ	لِتُرْضَیَنْ
اِرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	لِتَرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	......	......
اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	لِتَرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
اِرْضَیْ	لِتُرْضَیْ	لِتَرْضَیِنَّ	لِتُرْضَیِنَّ	اِرْضَیِنْ	لِتُرْضَیِنْ

(۱) لِیَرْضَ: لِیَرْضَوْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، پہلے اس کو یاء سے بدلا، پھر وہ حرفِ علت ہونے کی وجہ سے گرگئی ...... اور تثنیہ میں واو کو یاء سے بدلنے کے بعد الف سے نہیں بدلا، کیونکہ آگے تثنیہ کا الف ہے جو مانع ہے ...... لِیَرْضَوْا لِیَرْضَوُوْا تھا، لِیَرْضَ جیسی تعلیل کے بعد: الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا ...... اِرْضَیَنَ: اِرْضَوُنَ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا۔

اِرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	لِتَرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	....	....
اِرْضَیْنَ	لِتُرْضَیْنَ	لِتَرْضَیْنَانِّ	لِتُرْضَیْنَانِّ	....	....
لِاَرْضَ	لِاُرْضَ	لِاَرْضَیَنَّ	لِاُرْضَیَنَّ	لِاَرْضَیَنْ	لِاُرْضَیَنْ
لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَیَنَّ	لِنُرْضَیَنَّ	لِنَرْضَیَنْ	لِنُرْضَیَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
....	....	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
لَایَرْضَ	لَایُرْضَ	لَایَرْضَیَنَّ	لَایُرْضَیَنَّ	لَایَرْضَیَنْ	لَایُرْضَیَنْ
لَایَرْضَیَا	لَایُرْضَیَا	لَایَرْضَیَانِّ	لَایُرْضَیَانِّ	....	....
لَایَرْضَوْا	لَایُرْضَوْا	لَایَرْضَوُنَّ	لَایُرْضَوُنَّ	لَایَرْضَوُنْ	لَایُرْضَوُنْ
لَاتَرْضَ	لَاتُرْضَ	لَاتَرْضَیَنَّ	لَاتُرْضَیَنَّ	لَاتَرْضَیَنْ	لَاتُرْضَیَنْ
لَاتَرْضَیَا	لَاتُرْضَیَا	لَاتَرْضَیَانِّ	لَاتُرْضَیَانِّ	....	....
لَایَرْضَیْنَ	لَایُرْضَیْنَ	لَایَرْضَیْنَانِّ	لَایُرْضَیْنَانِّ	....	....
لَاتَرْضَ	لَاتُرْضَ	لَاتَرْضَیَنَّ	لَاتُرْضَیَنَّ	لَاتَرْضَیَنْ	لَاتُرْضَیَنْ
لَاتَرْضَیَا	لَاتُرْضَیَا	لَاتَرْضَیَانِّ	لَاتُرْضَیَانِّ	....	....
لَاتَرْضَوْا	لَاتُرْضَوْا	لَاتَرْضَوُنَّ	لَاتُرْضَوُنَّ	لَاتَرْضَوُنْ	لَاتُرْضَوُنْ
لَاتَرْضَیْ	لَاتُرْضَیْ	لَاتَرْضَیِنَّ	لَاتُرْضَیِنَّ	لَاتَرْضَیِنْ	لَاتُرْضَیِنْ
لَاتَرْضَیَا	لَاتُرْضَیَا	لَاتَرْضَیَانِّ	لَاتُرْضَیَانِّ	....	....
لَاتَرْضَیْنَ	لَاتُرْضَیْنَ	لَاتَرْضَیْنَانِّ	لَاتُرْضَیْنَانِّ	....	....
لَااَرْضَ	لَااُرْضَ	لَااَرْضَیَنَّ	لَااُرْضَیَنَّ	لَااَرْضَیَنْ	لَااُرْضَیَنْ
لَانَرْضَ	لَانُرْضَ	لَانَرْضَیَنَّ	لَانُرْضَیَنَّ	لَانَرْضَیَنْ	لَانُرْضَیَنْ

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
رَاضٍ	مَرْضِیٌّ(۲)	مَرْضیً(۳)	مِرْضیً(۴)	اَرْضیٰ
رَاضِیَانِ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضَیَانِ	مِرْضَیَانِ	اَرْضَیَانِ
رَاضُوْنَ(۱)	مَرْضِیُّوْنَ	مَرَاضٍ	مَرَاضٍ	اَرْضَوْنَ(۵)
رَاضِیَۃٌ	مَرْضِیَّۃٌ	....	مِرْضَاۃٌ	اَرَاضٍ
رَاضِیَتَانِ	مَرْضِیَّتَانِ	....	مِرْضَاتَانِ	رُضْیٰی
رَاضِیَاتٌ	مَرْضِیَّاتٌ	....	مَرَاضٍ	رُضْیَیَانِ
....	....	....	مِرْضَاءٌ	رُضْیَیَاتٌ
....	....	....	مِرْضَاءَ انِ	رُضیً
....	....	....	مَرَاضِیُّ	....

(۱) رَاضُوْنَ: رَاضِوُوْنَ تھا، رَاضٍ جیسی تعلیل کی تو واو: یاء ہوا، پھر ضمہ یاء پر ثقیل تھا: ماقبل کو دیا، پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی...... رَاضِیَۃٌ : رَاضِوَۃٌ تھا، رَاضٍ جیسی تعلیل کر کے واو کو یاء کر لیا (۲) مَرْضِیٌّ: مَرْضُوْوٌ تھا، پہلا واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدلا، مَرْضُیْ وٌ ہوا، پھر یاء اور واو ایک جگہ جمع ہوئے، اور ایک ان میں سے ساکن تھا، اس لئے واو کو یا کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا، اور ماقبل کو یاء کی مناسبت سے کسرہ دیا۔

(۳) مَرْضیً: مَرْضَوٌ (بروزن مَسْمَعٌ) تھا، پہلے واو کو یاء کیا، پھر یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماعِ ساکنین (الف اور تنوین) کی وجہ سے گر گیا، اور تنوین ضاد کو دیدی...... اور تثنیہ میں واو کو یاء کرنے کے بعد الف سے نہیں بدلا...... مَرَاضٍ: مَرَاضِوٌ تھا، دَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۴) اسم آلہ کی تعلیل: دَعَا، یَدْعُوْ کے اسم آلہ کی طرح ہوگی (۵) اَرْضَوْنَ: اَرْضَوُوْنَ تھا، اَرْضیٰ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا...... اَرَاضٍ: اَرَاضِوٌ تھا، اَدَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے ←

۲- ناقص واوی: از باب افتعال: الاِجْتِبَاءُ: چن لینا، منتخب کر لینا

اِجْتَبٰی(۱)، یَجْتَبِیْ(۲)، اجْتِبَاءً(۳)، فھو مُجْتَبٍ(۴) () اُجْتُبِیَ(۵)، یُجْتَبٰی(۶) اجْتِبَاءً، فھو مُجْتَبًی(۷)، الامر منہ: اِجْتَبِ(۸)، والنہی عنہ: لَاتَجْتَبِ۔

ناقص یائی کا بیان

۱- ناقص یائی: از باب ضرب: الرَّمْیُ: تیر پھینکنا

صرف صغیر: رَمٰی(۹)، یَرْمِیْ(۱۰)، رَمْیًا، فھو رَامٍ(۱۱) () رُمِیَ، یُرْمٰی(۱۲)، رَمْیًا،

← ...... رُضِیَ: رُضِوَا (بروزن سُمِعَ) تھا، باب کی موافقت کی وجہ سے واو کو یاء کیا

...... رُضًی: رُضَوٌ تھا، باب کی موافقت کی وجہ سے واو کو یاء کیا، پھر یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدلا، اب دو ساکن (یاء اور تنوین) جمع ہوئے تو الف گر گیا اور تنوین ضاد کو دیدی۔

(۱) اِجْتَبٰی: اِجْتَبَوَ (بروزن اِجْتَنَبَ) تھا واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی، اس لئے واو کو یاء سے بدلا، اِجْتَبَیَ ہوا، اب یاء متحرک ماقبل مفتوح کا قاعدہ پایا گیا، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، اور یاء کو لکھنے میں باقی رکھا (۲) یَجْتَبِیْ: یَجْتَبِوُ (بروزن یَجْتَنِبُ) تھا، پہلے واو کو یاء کیا، پھر ضمہ اس پر بھاری تھا اس لئے ساکن کر دیا (۳) اِجْتِبَاءٌ، اِجْتِبَاوٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے واو کو ہمزہ سے بدل دیا (۴) مُجْتَبٍ: مُجْتَبِوٌ تھا، مضارع جیسی تعلیل کرنے کے بعد دو ساکنوں (یاء اور تنوین) کا اجتماع ہوا، پس یاء کو گرا دیا (۵) اُجْتُبِیَ: اُجْتُبِوَ تھا، حسب قاعدہ واو کو یاء کر دیا (۶) یُجْتَبٰی: یُجْتَبَوُ تھا، واو کو یاء کیا، پھر یا متحرک: ماقبل مفتوح ہوا، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۷) اسم مفعول میں یُجْتَبٰی جیسی تعلیل کرنے کے بعد الف کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا (۸) اِجْتَبِ: اِجْتَبِوْ (بروزن اِجْتَنِبْ) تھا، واو کو یاء کیا، پھر یاء حرف علت ہونے کی وجہ سے گر گئی، یہی تعلیل نہی میں بھی ہوگی (۹) رَمٰی: رَمَیَ تھا، یاء متحرک: ماقبل ←

فهو مَرْمِيٌّ (۱) ٥ الامر منہ: اِرْمِ (۲)، والنهي عنہ: لَاتَرْمِ، الظرف منہ: مَرْمًى (۳)، والآلة منہ: مِرْمًى (۴)، ومِرْمَاةٌ، ومِرْمَاءٌ، اسم التفضيل منہ: اَرْمٰى (۵)، والمؤنث منہ: رُمْيٰى۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف (۶): رَمٰى، رَمَيَا، رَمَوْا ٥ رَمَتْ، رَمَتَا، رَمَيْنَ ٥ رَمَيْتَ، رَمَيْتُمَا، رَمَيْتُمْ ٥ رَمَيْتِ، رَمَيْتُمَا، رَمَيْتُنَّ ٥ رَمَيْتُ، رَمَيْنَا۔

ماضی مثبت مجہول (۷): رُمِيَ، رُمِيَا، رُمُوْا ٥ رُمِيَتْ، رُمِيَتَا، رُمِيْنَ ٥ رُمِيْتَ،

← مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۱۰) يَرْمِيْ: يَرْمِيُ تھا، ضمہ یاء پر ثقیل تھا، اس لئے ساکن کر دیا (۱۱) رَامٍ: رَامِيٌ تھا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا: ساکن کیا: پس دو ساکن (یا اور تنوین) جمع ہوئے، اس لئے یاء کو گرا دیا اور تنوین میم کو دیدی (۱۲) يُرْمٰى: يُرْمَيُ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا۔

(۱) مَرْمِيٌّ: مَرْمُوْيٌ تھا، واو اور یاء جمع ہوئے، اور ایک ان میں سے ساکن تھا، اس لئے واو کو یاء کرکے، یاء کا یاء میں ادغام کیا (۲) اِرْمِ: اِرْمِيْ تھا، یاء حرفِ علت ہونے کی وجہ سے گر گئی (۳) مَرْمًى: مَرْمَيٌ تھا، کیونکہ ناقص سے اسم ظرف مفتوح العین ہی آتا ہے، خواہ کسی باب سے ہو، اب قاعدہ پایا گیا: یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا، اور تنوین میم کو دیدی (۴) مِرْمًى (اسم آلہ): مِرْمَيٌ تھا، اسم ظرف جیسی تعلیل ہوئی...... مِرْمَاةٌ: مِرْمَيَةٌ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا...... مِرْمَاءٌ: مِرْمَايٌ تھا، یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا (۵) اَرْمٰى: اَرْمَيُ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۶) اس گردان میں رَمَيَا: اپنی اصل پر ہے...... رَمَوْا: رَمَيُوْا تھا، رَمٰى جیسی تعلیل کے بعد: الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا...... رَمَيْنَ سے آخر تک تعلیل نہیں ہوئی (۷) اس گردان میں رُمُوْا: رُمِيُوْا تھا، یاء پر ضمہ دشوار تھا، نقل کرکے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی (اس کے علاوہ کسی صیغہ میں تعلیل نہیں ہوئی)

رُمِيتُمَا، رُمِيتُم ○ رُمِيتِ، رُمِيتُمَا، رُمِيتُنَّ ○ رُمِيتُ، رُمِينَا۔

مضارع مثبت معروف(۱): يَرْمِي، يَرْمِيَانِ، يَرْمُونَ ○ تَرْمِي، تَرْمِيَانِ، يَرْمِينَ○ تَرْمِي، تَرْمِيَانِ، تَرْمُونَ ○ تَرْمِينَ، تَرْمِيَانِ، تَرْمِينَ ○ اَرْمِي، نَرْمِي۔

مضارع مثبت مجہول(۲): يُرْمىٰ، يُرْمَيَانِ، يُرْمَوْنَ ○ تُرْمىٰ، تُرْمَيَانِ، يُرْمَيْنَ ○ تُرْمىٰ، تُرْمَيَانِ، تُرْمَوْنَ ○ تُرْمَيْنَ، تُرْمَيَانِ، تُرْمَيْنَ ○ اُرْمىٰ، نُرْمىٰ۔

نفی تاکید بلن معروف(۳): لن يَرْمِيَ، لن يَرْمِيَا، لن يَرْمُوْا ○ لن تَرْمِيَ، لن تَرْمِيَا، لن يَرْمِيْنَ ○لن تَرْمِيَ، لن تَرْمِيَا، لن تَرْمُوْا ○ لن تَرْمِي، لن تَرْمِيَا، لن تَرْمِيْنَ ○ لن اَرْمِيَ، لن نَرْمِيَ۔

نفی تاکید بلن مجہول: لن يُرْمىٰ، لن يُرْمَيَا، لين يُرْمَوْا○ لن تُرْمىٰ، لن تُرْمَيَا، لن يُرْمَيْنَ ○ لن تُرْمىٰ، لن تُرْمَيَا، لن تُرْمَوْا ○ لن تُرْمَىْ، لن تُرْمَيَا، لن تُرْمَيْنَ○ لن اُرْمىٰ، لن نُرْمىٰ.

نفی جحد بلم معروف(۴): لم يَرْمِ، لم يَرْمِيَا، لم يَرْمُوْا ○ لم تَرْمِ، لم تَرْمِيَا،

---

(۱) اس گردان میں يَرْمِي: يَرْمِيُ تھا، ضمہ یاء پر دشوار تھا، ساکن کر دیا...... يَرْمُوْنَ: يَرْمِيُوْنَ تھا، رُمُوْا جیسی تعلیل ہوئی ہے...... تَرْمِيْنَ: تَرْمِيِيْنَ تھا، یاء پر کسرہ دشوار تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، پھر یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا (۲) اس گردان میں يُرْمىٰ: يُرْمَيُ تھا، یاء کو الف سے بدل دیا...... يُرْمَوْنَ: يُرْمَيُوْنَ تھا، یاء کو الف کیا، پھر وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا ...... تُرْمَيْنَ: تُرْمَيِيْنَ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح، الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ يُرْمَيْنَ میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی، جیسے يَرْمِيْنَ معروف میں بھی کوئی تعلیل نہیں ہوئی (۳) اس گردان میں مضارع معروف جیسی اور دوسری گردان میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور لن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے (۴) اس گردان میں: لم يَرْمِ: لم يَرْمِيْ تھا، یاء لم کی وجہ سے گر گئی (باقی نظائر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے)...... تثنیہ کے صیغوں میں اور جمع مؤنث غائب وحاضر میں تعلیل نہیں ہوئی...... جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد ←

لم یَرْمِیْنَ ○ لم ترَمِ، لم ترْمِیَا، لم ترْمُوْا ○ لم ترْمِی، لم ترْمِیَا، لم ترْمِیْنَ ○ لم اَرْمِ، لم نرْمِ.

نفی حجد بلم مجہول (۱): لم یُرْمَ، لم یُرْمَیَا، لم یُرْمَوْا ○ لم تُرْمَ، لم تُرْمَیَا، لم یُرْمَیْنَ ○ لم تُرْمَ، لم تُرْمَیَا، لم ترْمَوْا ○ لم ترْمَیْ، لم تُرْمَیَا، لم ترْمَیْنَ ○ لم اُرْمَ، لم نُرْمَ.

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف (۲): لَیَرْمِیَنَّ، لَیَرْمِیَانِّ، لَیَرْمُنَّ ○ لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَیَرْمِیْنَانِّ ○ لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمُنَّ ○ لَتَرْمِنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمِیْنَانِّ ○ لَاَرْمِیَنَّ، لَنَرْمِیَنَّ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول (۳): لَیُرْمَیَنَّ، لَیُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَوُنَّ ○ لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَیْنَانِّ ○ لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَوُنَّ ○ لَتُرْمَیِنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَیْنَانِّ ○ لَاُرْمَیَنَّ، لَنُرْمَیَنَّ۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف (۴): لَیَرْمِیَنْ، لَیَرْمُنْ، لَتَرْمِیَنْ، لَتَرْمِیَنْ، لَتَرْمِنْ،

← مؤنث حاضر میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۱) اس گردان میں: لم یُرْمَ: لم یُرْمَیْ (بروزن لم یُضْرَبْ) تھا، یاء لم کی وجہ سے گرگئی (نظائر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے)...... باقی صیغوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) اس گردان میں: لَیَرْمُنَّ: لَیَرْمِیُنَّ تھا، یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پھر اجتماع ساکنین (یاء اور نون ساکن کے درمیان) ہوا تو یاء کو گرادیا...... لَتَرْمِنَّ: لَتَرْمِیِنَّ تھا، یاء پر کسرہ ثقیل تھا، ساکن کردیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گرگئی۔ (۳) اس گردان میں: لَیُرْمَوُنَّ: لَیُرْمَیُوْنَّ تھا، پہلے یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا، پھر دوبارہ اجتماع ساکنین (واو اور نون ساکن کے درمیان) ہوا، اور واو چونکہ غیر مدّہ زائدہ ہے، اس لئے اجتماع ساکنین ختم کرنے کے لئے واو کو ضمہ دیا، لَیُرْمَوُنَّ ہوا۔ (۴) آخری دو گردانوں میں: مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے، معروف میں معروف جیسی اور مجہول میں مجہول جیسی۔

لَتُرْمَنْ، لِتَرْمِنْ، لَاَرْمِيَنْ، لِنَرْمِيَنْ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول: لَيُرْمَيَنْ، لَيُرْمَوُنْ، لَتُرْمَيَنْ، لَتُرْمَيَنْ، لَتُرْمَوُنْ، لَتُرْمَيِنْ، لَاُرْمَيَنْ، لَنُرْمَيَنْ۔

امر معروف[1]: لِيَرْمِ، لِيَرْمِيَا، لِيَرْمُوْا، لِتَرْمِ، لِتَرْمِيَا، لِيَرْمِيْنَ، اِرْمِ، اِرْمِيَا اِرْمُوْا، اِرْمِیْ، اِرْمِيَا، اِرْمِيْنَ، لِاَرْمِ، لِنَرْمِ.

امر مجہول: لِيُرْمَ، لِيُرْمَيَا، لِيُرْمَوْا، لِتُرْمَ، لِتُرْمَيَا، لِيُرْمَيْنَ، لِتُرْمَ، لِتُرْمَيَا، لِتُرْمَوْا، لِتُرْمَیْ، لِتُرْمَيَا، لِتُرْمَيْنَ، لِاُرْمَ، لِنُرْمَ

امر معروف بانون ثقیلہ: لِيَرْمِيَنَّ، لِيَرْمِيَانِّ، لِيَرْمُنَّ، لِتَرْمِيَنَّ، لِتَرْمِيَانِّ، لِيَرْمِيْنَانِّ، اِرْمِيَنَّ، اِرْمِيَانِّ، اِرْمُنَّ، اِرْمِنَّ، اِرْمِيَانِّ، اِرْمِيْنَانِّ، لِاَرْمِيَنَّ، لِنَرْمِيَنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِيُرْمَيَنَّ، لِيُرْمَيَانِّ، لِيُرْمَوُنَّ، لِتُرْمَيَنَّ، لِتُرْمَيَانِّ، لِيُرْمَيْنَانِّ، لِتُرْمَيَنَّ، لِتُرْمَيَانِّ، لِتُرْمَوُنَّ، لِتُرْمَيِنَّ، لِتُرْمَيَانِّ، لِتُرْمَيْنَانِّ، لِاُرْمَيَنَّ، لِنُرْمَيَنَّ۔

امر معروف بانون خفیفہ: لِيَرْمِيَنْ، لِيَرْمُنْ، لِتَرْمِيَنْ، اِرْمِيَنْ، اِرْمُنْ، اِرْمِنْ، لِاَرْمِيَنْ، لِنَرْمِيَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ: لِيُرْمَيَنْ، لِيُرْمَوُنْ، لِتُرْمَيَنْ، لِتُرْمَيَنْ، لِتُرْمَوُنْ، لِتُرْمَيِنْ، لِاُرْمَيَنْ، لِنُرْمَيَنْ۔

نہی معروف[2]: لَايَرْمِ، لَايَرْمِيَا، لَايَرْمُوْا، لَاتَرْمِ، لَاتَرْمِيَا، لَايَرْمِيْنَ، لَاتَرْمِ، لَاتَرْمِيَا، لَاتَرْمُوْا، لَاتَرْمِیْ، لَاتَرْمِيَا، لَاتَرْمِيْنَ، لَااَرْمِ، لَانَرْمِ۔

نہی مجہول[3]: لَايُرْمَ، لَايُرْمَيَا، لَايُرْمَوْا، لَاتُرْمَ، لَاتُرْمَيَا، لَايُرْمَيْنَ، لَاتُرْمَ،

---

(۱) اس گردان میں نفی جحد بلم: معروف ومجہول جیسی تعلیل ہوگی، باقی گردانوں میں: لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ جیسی تعلیل ہوگی۔ معروف میں معروف جیسی اور مجہول میں مجہول جیسی (۲) نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے (۳) نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لاتُرْمَیَا، لاتُرْمَوْا، لاتُرْمَیْ، لاتُرْمَیَا، لاتُرْمَیْنَ، لااُرْمَ، لانُرْمَ۔

نہی معروف بانون ثقیلہ: لایَرْمِیَنَّ، لایَرْمِیَانِّ، لایَرْمُنَّ، لاتَرْمِیَنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لایَرْمِیْنَانِّ، لاتَرْمِیَنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لاتَرْمُنَّ، لاتَرْمِنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لاتَرْمِیْنَانِّ، لااَرْمِیَنَّ، لانَرْمِیَنَّ۔

نہی مجہول بانون ثقیلہ: لایُرْمَیَنَّ، لایُرْمَیَانِّ، لایُرْمَوُنَّ، لاتُرْمَیَنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لایُرْمَیْنَانِّ، لاتُرْمَیَنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لاتُرْمَوُنَّ، لاتُرْمَیِنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لاتُرْمَیْنَانِّ، لااُرْمَیَنَّ، لانُرْمَیَنَّ۔

نہی معروف بانون خفیفہ: لایَرْمِیَنْ، لایَرْمُنْ، لاتَرْمِیَنْ، لاتَرْمُنْ، لاتَرْمِنْ، لا اَرْمِیَنْ، لانَرْمِیَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لایُرْمَیَنْ، لایُرْمَوُنْ، لاتُرْمَیَنْ، لاتُرْمَوُنْ، لاتُرْمَیِنْ، لا اُرْمَیَنْ، لانُرْمَیَنْ۔

اسم فاعل: رَامٍ، رَامِیَانِ، رَامُوْنَ(۱)، رَامِیَةٌ، رَامِیَتَانِ، رَامِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مَرْمِیٌّ، مَرْمِیَّانِ، مَرْمِیُّوْنَ، مَرْمِیَّةٌ، مَرْمِیَّتَانِ، مَرْمِیَّاتٌ۔

اسم ظرف: مَرْمًی، مَرْمَیَانِ، مَرَامٍ(۲)

اسم آلہ: مِرْمًی، مِرْمَیَانِ، مَرَامٍ () مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ () مِرْمَاءٌ، مِرْمَاءَانِ، مَرَامِیُّ(۳)

---

(۱) اسم فاعل میں رَامُوْنَ: رَامِیُوْنَ تھا، مضارع جمع مذکر جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) اسم ظرف میں مَرَامٍ: مَرَامِیٌ تھا، ضمہ یاء پر ثقیل تھا، ساکن کردیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کردیا اور تنوین میم کو دیدی۔

(۳) اسم آلہ میں مِرْمَاةٌ: مِرْمَیَةٌ تھا، یاء کو الف سے بدل دیا...... مِرْمَاءٌ: مِرْمَایٌ تھا، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا...... مَرَامِیُّ: مَرَامِیْیُ (بروزن مَضَارِیْبُ) تھا، دو یاء جمع ہوئیں، اس لئے ادغام کیا

اسم تفضیل :اَرْمیٰ، اَرْمَیَانِ، اَرْمَوْنَ، اَرَامٍ ○ رُمْیٰ، رُمْیَیَانِ، رُمْیَیَاتٌ، رُمًی(۱)

تمرین:(درج ذیل مصادر کی گردانیں کریں)

(۱) اَلْبُکَاءُ: رونا.................................(بَاكٍ - اِبْكِ - لَاتَبْكِ)

(۲) اَلثَّنَاءُ: تعریف کرنا ....(ثَانٍ- اِثْنِ - لَاتَثْنِ)

(۳) اَلْحِکَایَۃُ: بات نقل کرنا ....(حَاكٍ - اِحْكِ - لَاتَحْكِ)

(۴) اَلشِّفَاءُ: شفا دینا ....(شَافٍ - اِشْفِ- لَاتَشْفِ)

(۵) اَلْمَشْیُ: چلنا ....(مَاشٍ - اِمْشِ- لَاتَمْشِ)

(۶) اَلْمَعْصِیَۃُ: نافرمانی کرنا ....(عَاصٍ - اِعْصِ - لَاتَعْصِ)

ناقص یائی: از باب سمع: اَلْخَشْیُ وَالْخَشْیَۃُ: ڈرنا

صرف صغیر: خَشِیَ، یَخْشیٰ،(۲) خَشْیًا وخَشْیَۃً، فھو خَاشٍ(۳) ○ خُشِیَ، یُخْشیٰ، خَشْیًا وَخَشْیَۃً، فھو مَخْشِیٌّ،(۴) الامر منہ: اِخْشَ، والنھی عنہ: لاتَخْشَ، الظرف منہ: مَخْشًی(۵)، والآلۃ منہ: مِخْشًی، ومِخْشَاۃٌ، وَمِخْشَاءٌ، اسم التفضیل منہ: اَخْشیٰ، والمؤنث منہ: خُشْییٰ(۶)

---

(۱) اسم تفضیل میں: اَرْمَوْنَ: اَرْمَیُوْنَ تھا، اَرْمیٰ جیسی تعلیل کے بعد، الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا......اَرَامٍ: اَرَامِیٌ تھا، رَامٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔(۲) یَخْشیٰ: یَخْشَیُ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا(۳) خَاشٍ میں رَامٍ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔(۴) مَخْشِیٌّ میں مَرْمِیٌّ کی طرح تعلیل ہوگی۔(۵) مَخْشًی میں مَرْمًی کی طرح تعلیل ہوگی۔(۶) اسم آلہ اور اسم تفصیل میں رَمیٰ کے اسم آلہ اور اسم تفضیل کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
خَشِیَ	خُشِیَ	یَخْشیٰ	یُخْشیٰ	لن یَخْشیٰ	لن یُخْشیٰ
خَشِیَا	خُشِیَا	یَخْشَیَانِ	یُخْشَیَانِ	لن یَخْشَیَا	لن یُخْشَیَا
خَشُوْا(۱)	خُشُوْا(۱)	یَخْشَوْنَ(۲)	یُخْشَوْنَ	لن یَخْشَوْا	لن یُخْشَوْا
خَشِیَتْ	خُشِیَتْ	تَخْشیٰ	تُخْشیٰ	لن تَخْشیٰ	لن تُخْشیٰ
خَشِیَتَا	خُشِیَتَا	تَخْشَیَانِ	تُخْشَیَانِ	لن تَخْشَیَا	لن تُخْشَیَا
خَشِیْنَ	خُشِیْنَ	یَخْشَیْنَ	یُخْشَیْنَ	لن یَخْشَیْنَ	لن یُخْشَیْنَ
خَشِیْتَ	خُشِیْتَ	تَخْشیٰ	تُخْشیٰ	لن تَخْشیٰ	لن تُخْشیٰ
خَشِیْتُمَا	خُشِیْتُمَا	تَخْشَیَانِ	تُخْشَیَانِ	لن تَخْشَیَا	لن تُخْشَیَا
خَشِیْتُمْ	خُشِیْتُمْ	تَخْشَوْنَ	تُخْشَوْنَ	لن تَخْشَوْا	لن تُخْشَوْا
خَشِیْتِ	خُشِیْتِ	تَخْشَیْنَ	تُخْشَیْنَ	لن تَخْشَیْ	لن تُخْشَیْ
خَشِیْتُمَا	خُشِیْتُمَا	تَخْشَیَانِ	تُخْشَیَانِ	لن تَخْشَیَا	لن تُخْشَیَا
خَشِیْتُنَّ	خُشِیْتُنَّ	تَخْشَیْنَ	تُخْشَیْنَ	لن تَخْشَیْنَ	لن تُخْشَیْنَ
خَشِیْتُ	خُشِیْتُ	اَخْشیٰ	اُخْشیٰ	لن اَخْشیٰ	لن اُخْشیٰ
خَشِیْنَا	خُشِیْنَا	نَخْشیٰ	نُخْشیٰ	لن نَخْشیٰ	لن نُخْشیٰ

(۱)خَشُوْا: خَشِیُوْا تھا، یاء پر ضمہ بھاری تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد، پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی...... یہی تعلیل خُشُوْا میں ہوئی ہے، جس کی اصل خُشِیُوْا ہے (۲) یَخْشَوْنَ: یَخْشَیُوْنَ تھا یاء متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا تَخْشَیْنَ: تَخْشَیِیْنَ تھا، یَخْشَوْنَ جیسی تعلیل ہوئی۔

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم یَخْشَ	لم یُخْشَ	لَیَخْشَیَنَّ	لَیُخْشَیَنَّ	لَیَخْشَیَنْ	لَیُخْشَیَنْ
لم یَخْشَیَا	لم یُخْشَیَا	لَیَخْشَیَانِّ	لَیُخْشَیَانِّ	....	....
لَمْ یَخْشَوْا	لم یُخْشَوْا	لَیَخْشَوُنَّ	لَیُخْشَوُنَّ	لَیَخْشَوُنْ	لَیُخْشَوُنْ
لم تَخْشَ	لم تُخْشَ	لَتَخْشَیَنَّ	لَتُخْشَیَنَّ	لَتَخْشَیَنْ	لَتُخْشَیَنْ
لم تَخْشَیَا	لم تُخْشَیَا	لَتَخْشَیَانِّ	لَتُخْشَیَانِّ	....	....
لم یَخْشَیْنَ	لم یُخْشَیْنَ	لَیَخْشَیْنَانِّ	لَیُخْشَیْنَانِّ	....	....
لم تَخْشَ	لم تُخْشَ	لَتَخْشَیَنَّ	لَتُخْشَیَنَّ	لَتَخْشَیَنْ	لَتُخْشَیَنْ
لم تَخْشَیَا	لم تُخْشَیَا	لَتَخْشَیَانِّ	لتخشیان	....	....
لم تَخْشَوْا	لم تُخْشَوْا	لَتَخْشَوُنَّ	لتخشونَّ	لَتَخْشَوُنْ	لَتُخْشَوُنْ
لم تَخْشَیْ	لم تُخْشَیْ	لَتَخْشَیِنَّ	لتخشِینَّ	لَتَخْشَیِنْ	لَتُخْشَیِنْ
لم تَخْشَیَا	لم تُخْشَیَا	لَتَخْشَیَانِّ	لتخشیان	....	....
لم تَخْشَیْنَ	لم تُخْشَیْنَ	لَتَخْشَیْنَانِّ	لَتُخْشَیْنَانِّ	....	....
لم اَخْشَ	لم اُخْشَ	لَاَخْشَیَنَّ	لَاُخْشَیَنَّ	لَاَخْشَیَنْ	لَاُخْشَیَنْ
لم نَخْشَ	لم نُخْشَ	لَنَخْشَیَنَّ	لَنُخْشَیَنَّ	لَنَخْشَیَنْ	لَنُخْشَیَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لِیَخْشَ	لِیُخْشَ	لِیَخْشَیَنَّ	لِیُخْشَیَنَّ	لِیَخْشَیَنْ	لِیُخْشَیَنْ
لِیَخْشَیَا	لِیُخْشیا	لیخشْیانِ	لِیُخْشَیَانِّ	....	....

لِيَخْشَوْا	لِيُخْشَوْا	لِيَخْشَوُنَّ	لِيُخْشَوُنَّ	لِيَخْشَوُنْ	لِيُخْشَوُنْ
لِتَخْشَ	لِتُخْشَ	لتخشين	لتخشين	لِتَخْشَيَنْ	لِتُخْشَيَنْ
لِتَخْشَيَا	لتخشيا	لتخشيان	لتخشيان	....	....
لِيَخْشَيْنَ	لِيُخْشَيْنَ	لِيَخْشَيْنَانِّ	لِيُخْشَيْنَانِّ	....	....
اِخْشَ	لِتُخْشَ	اِخْشَيَنَّ	لتخشين	اِخْشَيَنْ	لِتُخْشَيَنْ
اِخْشَيَا	لتخشيا	اخشيان	لتخشيان	....	....
اِخْشَوْا	لِتُخْشَوْا	اِخْشَوُنَّ	لِتُخْشَوُنَّ	اِخْشَوُنْ	لِتُخْشَوُنْ
اِخْشَيْ	لِتُخْشَيْ	اِخْشَيِنَّ	لِتُخْشَيِنَّ	اِخْشَيِنْ	لِتُخْشَيِنْ
اِخْشَيَا	لِتُخْشَيَا	اخشيان	لتخشيان	....	....
اِخْشَيْنَ	لِتُخْشَيْنَ	اِخْشَيْنَانِّ	لِتُخْشَيْنَانِّ	....	....
لِاَخْشَ	لِاُخْشَ	لِاَخْشَيَنَّ	لِاُخْشَين	لِاَخْشَيَنْ	لِاُخْشَيَنْ
لِنَخْشَ	لِنُخْشَ	لِنَخْشَيَنَّ	لِنُخْشَين	لِنَخْشَيَنْ	لِنُخْشَيَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَايَخْشَ	لَايُخْشَ	لَايَخْشَيَنَّ	لَايُخْشَيَنَّ	لَايَخْشَيَنْ	لَايُخْشَيَنْ
لَايَخْشَيَا	لَايُخْشَيَا	لَايَخْشَيَانِّ	لَايُخْشَيَانِّ	....	....
لَايَخْشَوْا	لَايُخْشَوْا	لَايَخْشَوُنَّ	لَايُخْشَوُنَّ	لَايَخْشَوُنْ	لَايُخْشَوُنْ
لَاتَخْشَ	لَاتُخْشَ	لَاتَخْشَيَنَّ	لَاتُخْشَيَنَّ	لَاتَخْشَيَنْ	لَاتُخْشَيَنْ
لَاتَخْشَيَا	لَاتُخْشَيَا	لَاتَخْشَيَانِّ	لَاتُخْشَيَانِّ	....	....
لَايَخْشَيْنَ	لَايُخْشَيْنَ	لَايَخْشَيْنَانِّ	لَايُخْشَيْنَانِّ	....	....

لَاتَخْشَ	لَاتُخْشَ	لَاتَخْشَيَنَّ	لَاتُخْشَيَنَّ	لَاتَخْشَيَنْ	لَاتُخْشَيَنْ
لَاتَخْشَيَا	لَاتُخْشَيَا	لَاتَخْشَيَانِّ	لَاتُخْشَيَانِّ	....	....
لَاتَخْشَوْا	لَاتُخْشَوْا	لَاتَخْشَوُنَّ	لَاتُخْشَوُنَّ	لَاتَخْشَوُنْ	لَاتُخْشَوُنْ
لَاتَخْشَيْ	لَاتُخْشَيْ	لَاتَخْشَيِنَّ	لَاتُخْشَيِنَّ	لَاتَخْشَيِنْ	لَاتُخْشَيِنْ
لَاتَخْشَيَا	لَاتُخْشَيَا	لَاتَخْشَيَانِّ	لَاتُخْشَيَانِّ	....	....
لَاتَخْشَيْنَ	لَاتُخْشَيْنَ	لَاتَخْشَيْنَانِّ	لَاتُخْشَيْنَانِّ	....	....
لَااَخْشَ	لَااُخْشَ	لَااَخْشَيَنَّ	لَااُخْشَيَنَّ	لَااَخْشَيَنْ	لَااُخْشَيَنْ
لَانَخْشَ	لَانُخْشَ	لَانَخْشَيَنَّ	لَانُخْشَيَنَّ	لَانَخْشَيَنْ	لَانُخْشَيَنْ

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
خَاشٍ	مَخْشِيٌّ	مَخْشًى	مِخْشًى	اَخْشٰى
خَاشِيَانِ	مَخْشِيَّانِ	مَخْشَيَانِ	مِخْشَيَانِ	اَخْشَيَانِ
خَاشُوْنَ	مَخْشِيُّوْنَ	مَخَاشٍ	مَخَاشٍ	اَخْشَوْنَ
خَاشِيَةٌ	مَخْشِيَّةٌ	....	مِخْشَاةٌ	اَخَاشٍ
خَاشِيَتَانِ	مَخْشِيَّتَانِ	....	مِخْشَاتَانِ	خُشْيٰ
خَاشِيَاتٌ	مَخْشِيَّاتٌ	....	مَخَاشٍ	خُشْيَيَانِ
....	....	....	مِخْشَاءٌ	خُشْيَيَاتٌ
....	....	....	مِخْشَاءَانِ	خُشًى
....	....	....	مَخَاشِيُّ	....

لفیف کا بیان

جس کلمہ میں دو حرف علت ہوں: اس کو لفیف کہتے ہیں۔ لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیفِ مفروق اور لفیف مقرون۔ اگر دونوں حرف علت جدا جدا ہوں تو اس کو لفیف مفروق کہتے ہیں، جیسے وَحیٌ، اور اگر دونوں حرفِ علت ملے ہوئے ہوں تو اس کو لفیف مقرون کہتے ہیں، جیسے رَویٰ ...... لفیف مفروق میں فاء کلمہ کی تعلیل وَعَدَ یَعِدُ کی طرح، اور لام کلمہ کی تعلیل رَمیٰ یَرْمِیْ (باب ضرب) اور رَضِیَ، یَرْضَی (باب سمع) کی طرح ہوتی ہے۔ اور لفیف مقرون میں عین کلمہ میں تعلیل نہیں ہوتی، صرف لام کلمہ میں ناقص کی طرح تعلیل ہوتی ہے۔

لفیف مفروق: از باب ضرب:

الوِقَایَۃ: حفاظت کرنا، تکلیف سے بچانا

وَقیٰ(۱)، یَقِیْ(۲)، وِقَایَۃً، فھو وَاقٍ () وُقِیَ، یُوْقیٰ، وِقَایَۃً، فھو مَوْقِیٌّ ()

الامر منہ: قِ(۳)، والنھی عنہ: لاتَقِ، الظرف منہ: مَوْقًی، مَوْقَیَانِ، مَوَاقٍ، والآلۃ منہ: مِیْقًی، مِیْقَیَانِ، مَوَاقٍ ()وَمِیْقَاۃٌ، مِیقَاتَانِ، مَوَاقٍ()وَمِیْقَاءٌ، مِیْقَاءَ انِ، مَوَاقِیُ

(۱) ماضی معروف ومجہول کی گردان اور تعلیل رَمیٰ اور رُمِیَ کی طرح ہے (۲) یَقِیْ: یَوْقِیُ تھا، واو: علامتِ مضارع مفتوح اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہوا، اس لئے اس کو گرادیا، پھر ضمہ: یاء پر دشوار تھا، اس لئے یاء کو ساکن کردیا (فاء کلمہ کا واو سب صیغوں سے ساقط ہوجائے گا) اور لام کلمہ میں یَرْمِیْ والی تعلیل ہوگی ...... اور مضارع مجہول کی گردان میں یُرْمیٰ جیسی ہوگی اور تعلیل بھی وہی ہوگی، البتہ فاء کلمہ سے واو نہیں گرے گا (۳) قِ: اِوْقِیْ تھا، یَقِیْ میں واو گرا، تو امر میں بھی گر گیا، پس ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اور یاء حرفِ علت ہونے کی وجہ سے گرگئی، قِ رہ گیا، پس گردان یہ ہوگی: قِ، قِیَا، قُوْا، قِیْ قِیَا، قِیْنَ۔

اسم التفضیل منہ: اَوْقٰی، اَوْقَیَانِ، اَوْقَوْنَ، اَوَاقٍ () والمؤنث منہ: وُقْیٰی، وُقْیَیَانِ، وُقْیَیَاتٌ، وُقًی۔

تمرین (گردانیں کریں)

(۱) الوَفَاءُ: وعدہ پورا کرنا .... (وَافٍ - فِ - لاتَفِ)

(۲) الوَعْیُ: یاد کرلینا .... (وَاعٍ - عِ - لاتَعِ)

لفیف مفروق: از باب حسب: الوَلْیُ: نزدیک ہونا

وَلِیَ، یَلِیْ، وَلْیًا، فھو وَالٍ () وُلِیَ، یُوْلٰی، وَلْیًا، فھو مَوْلِیٌّ، الامر منہ: لِ، والنھی عنہ: لاتَلِ، الظرف منہ: مَوْلًی، مَوْلَیَانِ، مَوَالٍ، والآلۃ منہ: مِیْلًی، مِیْلَیَانِ، مَوَالٍ () وَمِیْلَاۃٌ، مِیْلَاتَانِ، مَوَالٍ () وَمِیْلَاءٌ، مِیْلَاءَ انِ، مَوَالِیُّ، اسم التفضیل منہ: اَوْلٰی، اَوْلَیَانِ، اَوْلَوْنَ، اَوَالٍ، والمؤنث منہ: وُلْیٰی، وُلْیَیَانِ، وُلْیَیَاتٌ، وُلًی(۱)

لفیف مفروق: از باب استفعال: الاِسْتِیْفَاءُ: پوراحق وصول کرنا

اِسْتَوْفٰی، یَسْتَوْفِیْ، اِسْتِیْفَاءً، فھو مُسْتَوْفٍ () اُسْتُوْفِیَ، یُسْتَوْفٰی، اِسْتِیْفَاءً، فھو مُسْتَوْفًی، الامر منہ: اِسْتَوْفِ، والنھی عنہ: لاتَسْتَوْفِ۔

لفیف مقرون: از باب ضرب: الرِّوَایَۃُ: بات نقل کرنا

رَوٰی، یَرْوِیْ، رِوَایَۃً، فھو رَاوٍ () رُوِیَ، یُرْوٰی، روایۃً، فھو مَرْوِیٌّ، الامر منہ: اِرْوِ، والنھی عنہ: لاتَرْوِ، الظرف منہ: مَرْوًی، مَرْوَیَانِ، مَرَاوٍ، والآلۃ منہ: مِرْوًی، مِرْوَیَانِ مَرَاوٍ () مِرْوَاۃٌ، مِرْوَاتَانِ، مَرَاوٍ () وَمِرْوَاءٌ، مِرْوَاءَ انِ، مَرَاوِیُّ، اسم التفضیل منہ: اَرْوٰی، اَرْوَیَانِ، اَرْوَوْنَ، اَرَاوٍ، والمؤنث منہ: رُوْیٰی، رُوْیَیَانِ، رُوْیَیَاتٌ، رُوًی۔

---

(۱) اس کی سب گردانیں اور تعلیلیں وَقٰی یَقِی کی طرح ہونگی، البتہ ماضی معروف میں عین کلمہ مکسور ہوگا۔

تمرین (گردانیں کریں)

(۱) الغَیُّ و الغَوَایَۃُ: گمراہ ہونا (باب ضرب) (غَاوٍ - مَغوِیٌّ - اِغوِ - لاتَغوِ)

(۲) الطَّیُّ: لپیٹنا (باب ضرب) (طَاوٍ - مَطوِیٌّ - اِطوِ - لَاتَطوِ)

(۳) القُوَّۃُ: قوی ہونا (باب سمع) (قَوِیٌّ - اِقوِ - لَاتَقوِ)

(۴) الإِیْحَاءُ: وحی کرنا (باب افعال) (مُوْحٍ - مُوْحیً - اَوْحِ - لَاتُوْحِ)

(۵) التَّسْوِیَۃُ: برابر کرنا (باب تفعیل) (مُسَوٍّ - مُسَوًّی - سَوِّ - لَاتُسَوِّ)

(۶) الإِسْتِوَاءُ: برابر ہونا (باب افتعال) (مُسْتَوٍ - اِسْتَوِ - لَاتَسْتَوِ)

(۷) الإِلْتِوَاءُ: پیچیدہ ہونا (مُلْتَوٍ - مُلْتَوًی - اِلْتَوِ - لَاتَلْتَوِ)

مضاعف کا بیان

مضاعف: وہ کلمہ ہے: جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں۔ مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی:

مضاعف ثلاثی: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک جنس کے ہوں، جیسے سَرَّ (خوش ہوا) اور سَبَبٌ۔

مضاعف رباعی: وہ کلمہ ہے جس کا فا کلمہ اور پہلا لام کلمہ ایک جنس کے ہوں، اور عین کلمہ اور دوسرا لام کلمہ بھی ایک جنس کے ہوں، جیسے مَضْمَضَ (کلی کی) زَلْزَلَ (ہلا)

قاعدہ (۱): جہاں دو حرف ایک جنس کے، یا ہم مخرج، یا قریب المخرج جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں، تو اول کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کرتے ہیں [1]

(۱) جس حرف کا ادغام کیا جاتا ہے: اس کو مُدْغَم، اور جس میں ادغام کیا جاتا ہے: اس کو مُدْغَمْ فیہ: کہتے ہیں۔ پھر اگر مدغم اور مدغم فیہ: دونوں ہم جنس ہیں تو تلفظ میں دونوں آئیں گے، اور لکھنے میں ایک رہے گا، جیسے مَدَّ ...... اور اگر دونوں قریب المخرج ہیں تو کتابت میں دونوں قائم رہیں گے اور تلفظ مدغم فیہ کا ہوگا، جیسے صَعَدْتُّ، اس میں دال نہیں پڑھا جائے گا۔

قاعدہ(۲): اگر ادغام کے بعد دوسرے حرف پر وقف کیا جائے یا وہ حرفِ جازم کی وجہ سے مجزوم ہو جائے تو دوسرے حرف کو فتحہ دینا بھی جائز ہے، اور کسرہ دینا بھی، اور یہ بھی جائز ہے کہ ادغام نہ کیا جائے، اور اگر ماقبل مضموم ہو تو اس کی موافقت میں دوسرے حرف پر ضمہ بھی جائز ہے، جیسے فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ اور مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ۔

مضاعف ثلاثی: از باب نصر: المَدُّ: کھینچنا

صرف صغیر: مَدَّ(۱)، یَمُدُّ(۲)، مَدًّا، فھو مَادٌّ(۳) () مُدَّ(۴)، یُمَدُّ(۴)، مَدًّا، فھو مَمْدُوْدٌ، الامر منہ: مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ(۵)، والنھی عنہ: لاتَمُدَّ، لاتَمُدِّ، لاتَمُدُّ، لاتَمْدُدْ، الظرف منہ: مَمَدٌّ(۶)، مَمَدَّانِ، مَمَادُّ، والآلۃ منہ: مِمَدٌّ(۷)، مِمَدَّانِ، مَمَادُّ () وَمِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادُّ () وَمِمْدَادٌ، مِمْدَادَانِ، مَمَادِیْدُ، اسم التفضیل منہ: اَمَدُّ(۸)، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ، اَمَادُّ، والمؤنث منہ: مُدّٰی، مُدَّیَانِ، مُدَّیَاتٌ، مُدَدٌ۔

---

(۱) مَدَّ: مَدَدَ (بروزن نصر) تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے، اس لئے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا (۲) یَمُدُّ: یَمْدُدُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے، پہلے کی حرکت ماقبل کو دی، اور ادغام کیا (۳) مَادٌّ: مَادِدٌ تھا، اول کو ساکن کر کے ادغام کیا (۴) مُدَّ: مُدِدَ تھا، معروف جیسی تعلیل کی...... یُمَدُّ میں بھی معروف جیسی تعلیل کی ہے (۵) مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ اور اُمْدُدْ میں: امر کی وجہ سے آخر میں جزم آیا: اس لئے آخر میں زبر، زیر، پیش اور فک ادغام چاروں صورتیں جائز ہیں، اسی طرح فعل نہی میں بھی (۶) مَمَدٌّ: مَمْدَدٌ تھا، دو حرف ہم جنس جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے، اس لئے اول کی حرکت ماقبل کو دی اور ادغام کیا...... مَمَادُّ: مَمَادِدُ تھا، اسم فاعل جیسی تعلیل ہوئی (۷) مِمَدٌّ اور مِمَدَّةٌ اور دونوں کے تثنیہ میں: اسم ظرف واحد و تثنیہ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جمع میں اسم فاعل جیسی...... اور تیسرے وزن میں تعلیل نہیں ہوئی (۸) اَمَدُّ اور اس کے تثنیہ اور پہلی جمع (جمع سالم) میں مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے...... اور اَمَادُّ (جمع تکسیر) میں اسم فاعل جیسی...... مُدّٰی: مُدْدٰی تھا، دال کا دال میں ادغام کیا، اس کے تثنیہ اور پہلی جمع میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے اور جمع تکسیر میں تعلیل نہیں ہوئی۔

ماضی مثبت معروف: مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوْا ○ مَدَّتْ، مَدَّتَا، مَدَدْنَ ○ مَدَدْتَ، مَدَدْتُمَا، مَدَدْتُمْ ○ مَدَدْتِ، مَدَدْتُمَا، مَدَدْتُنَّ ○ مَدَدْتُ، مَدَدْنَا[1]

ماضی مثبت مجہول: مُدَّ، مُدَّا، مُدُّوْا ○ مُدَّتْ، مُدَّتَا، مُدِدْنَ ○ مُدِدْتَ، مُدِدْتُمَا، مُدِدْتُمْ ○ مُدِدْتِ، مُدِدْتُمَا، مُدِدْتُنَّ ○ مُدِدْتُ، مُدِدْنَا.

مضارع مثبت معروف[2]: يَمُدُّ، يَمُدَّانِ، يَمُدُّوْنَ ○ تَمُدُّ، تَمُدَّانِ، يَمْدُدْنَ ○ تَمُدُّ، تَمُدَّانِ، تَمُدُّوْنَ ○ تَمُدِّيْنَ، تَمُدَّانِ، تَمْدُدْنَ ○ اَمُدُّ، نَمُدُّ۔

مضارع مثبت مجہول: يُمَدُّ، يُمَدَّانِ، يُمَدُّوْنَ ○ تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، يُمْدَدْنَ ○ تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، تُمَدُّوْنَ ○ تُمَدِّيْنَ، تُمَدَّانِ، تُمْدَدْنَ ○ اُمَدُّ، نُمَدُّ۔

نفی تاکید بلن معروف: لن يَمُدَّ، لن يَمُدَّا، لن يَمُدُّوْا الی آخرہ (مضارع معروف کی طرح) البتہ لن: پانچ صیغوں کو نصب دے گا اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرائے گا اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرے گا۔

نفی تاکید بلن مجہول: لن يُمَدَّ، لن يُمَدَّا، لن يُمَدُّوْا الی آخرہ۔

نفی جحد بلم معروف: لم يَمُدَّ (لم يَمُدِّ، لم يَمُدُّ، لم يَمْدُدْ) لم يَمُدَّا، لم يَمُدُّوْا ○ لَم تَمُدَّ (لم تَمُدِّ، لم تَمُدُّ، لم تَمْدُدْ) لم تَمُدَّا، لم يَمْدُدْنَ ○ لم تَمُدَّ (لم تَمُدِّ لم تَمُدُّ، لم تَمْدُدْ) لم تَمُدَّا، لم تَمُدُّوْا ○ لم تَمُدِّی، لم تَمُدَّا، لم تَمْدُدْنَ ○ لم اَمُدَّ (لم اَمُدِّ، لم اَمُدُّ، لم اَمْدُدْ) لم نَمُدَّ (لم نَمُدِّ، لم نَمُدُّ، لم نَمْدُدْ)؛

(۱) مَدَّتَا تک مَدَّ والی تعلیل ہوئی ہے، اور مَدَدْنَ اور مَدَدْنَا میں دال دوم کے سکون کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا، اور مَدَدْتَ سے مَدَدْتُ تک دوسری دال کا تاء میں ادغام ہوا ہے، کیونکہ دال اور تاء قریب المخرج ہیں (۲) يَمُدُّ: يَمْدُدُ (بروزن يَنْصُرُ) تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے، اور دونوں متحرک تھے، اس لئے اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر ادغام کیا، البتہ يَمْدُدْنَ اور تَمْدُدْنَ میں ادغام نہیں ہوا، کیونکہ دوسری دال ساکن ہے۔

نفی جحد بلم مجہول: لم یُمَدَّ (لم یُمَدِّ، لم یُمْدَدْ) لم یُمَدَّا، لم یُمَدُّوْا الی آخرہ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف: لَیَمُدَّنَّ، لَیَمُدَّانِّ، لَیَمُدُّنَّ () لَتَمُدَّنَّ، لَتَمُدَّانِّ، لَیَمْدُدْنَانِّ الی آخرہ (مضارع کی طرح)

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول: لَیُمَدَّنَّ، لَیُمَدَّانِّ، لَیُمَدُّنَّ الی آخرہ۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف: لَیَمُدَّنْ، لَیَمُدُّنْ، لَتَمُدَّنْ، لَتَمُدُّنْ، لَتَمُدِّنْ، لَتَمُدَّنْ، لَاَمُدَّنْ، لَنَمُدَّنْ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول: لَیُمَدَّنْ، لَیُمَدُّنْ الی آخرہ۔

امر حاضر معروف: مُدَّ (مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ) مُدَّا، مُدُّوْا () مُدِّیْ، مُدَّا، اُمْدُدْنَ(۱)

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ: مُدَّنَّ، مُدَّانِّ، مُدُّنَّ () مُدِّنَّ، مُدَّانِّ، اُمْدُدْنَانِّ۔

امر حاضر معروف بانون خفیفہ: مُدَّنْ، مُدُّنْ، مُدِّنْ۔

امر غائب و متکلم معروف: لِیَمُدَّ، لِیَمُدَّا، لِیَمُدُّوْا () لِتَمُدَّ، لِتَمُدَّا، لِیَمْدُدْنَ () لِاَمُدَّ، لِنَمُدَّ۔

امر مجہول: لِیُمَدَّ، لِیُمَدَّا، لِیُمَدُّوْا () لِتُمَدَّ، لِتُمَدَّا، لِیُمْدَدْنَ () لِتُمَدَّ، لِتُمَدَّا، لِتُمَدُّوْا () لِتُمَدِّیْ، لِتُمَدَّا، لِتُمْدَدْنَ () لِاُمَدَّ، لِنُمَدَّ۔

امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ: لِیَمُدَّنَّ، لِیَمُدَّانِ، لِیَمُدُّنَّ () لِتَمُدَّنَّ، لِتَمُدَّانِّ، لِیَمْدُدْنَانِّ () لِاَمُدَّنَّ، لِنَمُدَّنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِیُمَدَّنَّ، لِیُمَدَّانِّ، لِیُمَدُّنَّ () لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِیُمْدَدْنَانِّ () لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمَدُّنَّ () لِتُمَدِّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمْدَدْنَانِّ () لِاُمَدَّنَّ، لِنُمَدَّنَّ۔

---

(۱) تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر اور واحد و جمع مؤنث میں فک ادغام جائز نہیں، کیونکہ جزم کا محل دالِ دوم نہیں، بلکہ نون اعرابی ہے، جو وقف کی وجہ سے گر گیا ہے۔

امر غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ: لِيَمُدَّنْ، لِيَمُدُّنْ، لِتَمُدَّنْ، لِاَمُدَّنْ، لِنَمُدَّنْ۔

امر مجہول با نون خفیفہ: لِيُمَدَّنْ، لِيُمَدُّنْ، لِتُمَدَّنْ، لِتُمَدُّنْ، لِتُمَدِّنْ، لِاُمَدَّنْ، لِنُمَدَّنْ۔

نہی معروف: لَايَمُدَّ (لَايَمُدِّ، لَايَمُدُّ، لَايَمْدُدْ) لَايَمُدَّا، لَايَمُدُّوْا الی آخرہ[1]

نہی مجہول: لَايُمَدَّ (لَايُمَدِّ، لَايُمْدَدْ) لَايُمَدَّا، لَايُمَدُّوْا الی آخرہ۔

نہی معروف با نون ثقیلہ: لَايَمُدَّنَّ، لَايَمُدَّانِّ، لَايَمُدُّنَّ () لَاتَمُدَّنَّ، لَاتَمُدَّانِّ، لَايَمْدُدْنَانِّ الی آخرہ۔

نہی مجہول با نون ثقیلہ: لَايُمَدَّنَّ، لَايُمَدَّانِّ، الی آخرہ۔

نہی معروف با نون خفیفہ: لَايَمُدَّنْ، لَايَمُدُّنْ، لَاتَمُدَّنْ، لَاتَمُدُّنْ، لَاتَمُدِّنْ، لَااَمُدَّنْ، لَانَمُدَّنْ۔

نہی مجہول با نون خفیفہ: لَايُمَدَّنْ، لَايُمَدُّنْ الی آخرہ۔

اسم فاعل: مَادٌّ، مَادَّانِ، مَادُّوْنَ () مَادَّةٌ، مَادَّتَانِ، مَادَّاتٌ۔

اسم مفعول: مَمْدُوْدٌ، مَمْدُوْدَانِ، مَمْدُوْدُوْنَ () مَمْدُوْدَةٌ، مَمْدُوْدَتَانِ، مَمْدُوْدَاتٌ۔

تمرین (مصادر ذیل کی گردانیں کریں)

(۱) اَلْجَرُّ: کھینچنا، گھسیٹنا............ (جَارٌّ – مَجْرُوْرٌ – جُرَّ – لَاتَجُرَّ)

(۲) اَلذَّمُّ: برائی کرنا .... (ذَامٌّ – مَذْمُوْمٌ – ذُمَّ – لَاتَذُمَّ)

(۳) اَلرَّدُّ: لوٹانا .... (رَادٌّ – مَرْدُوْدٌ – رُدَّ – لَاتَرُدَّ)

(۴) اَلظَّنُّ: گمان کرنا .... (ظَانٌّ – مَظْنُوْنٌ – ظُنَّ – لَاتَظُنَّ)

(۱) لَايَمُدُّ کے چاروں نظائر میں چاروں طرح سے پڑھا جائے گا۔

(۵) العَدُّ: شمار کرنا.................... (عَادٌّ – مَعْدُوْدٌ – عُدَّ – لَاتَعُدَّ)

(۲) الکَفُّ: روکنا.................... (کَافٌّ – مَکْفُوْفٌ – کُفَّ – لَاتَکُفَّ)

مضاعف: از باب ضرب: الفِرَارُ: بھاگنا

فَرَّ، یَفِرُّ، فِرَارًا، فهو فَارٌّ () فُرَّ، یُفَرُّ، فِرَارًا، فهو مَفْرُوْرٌ، الامر منہ: فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ، والنہی عنہ: لَاتَفِرَّ، لاتَفِرِّ، لاتَفْرِرْ، الظرف منہ: مَفَرٌّ۔

تمرین (گردان کریں)

جَفَّ: خشک ہونا، سوکھنا.................... (جَافٌّ – مَجْفُوْفٌ – جِفَّ – لَاتَجِفَّ)

مضاعف: از باب سمع: المَسُّ: چھونا(۱)

مَسَّ، یَمَسُّ، مَسًّا، فهو مَاسٌّ () مُسَّ، یُمَسُّ، مَسًّا، فهو مَمْسُوْسٌ، الامر منہ: مَسَّ، مَسِّ، اِمْسَسْ، والنہی عنہ: لَاتَمَسَّ، لاتَمَسِّ، لاتَمْسَسْ(۲) الظرف منہ: مَمَسٌّ۔

تمرین (افعال ذیل کی گردانیں کریں)

۱- البِرُّ: نیک ہونا.................... (بَارٌّ – مَبْرُوْرٌ – بَرَّ – لاتَبَرَّ)

۲- اَلْوَدُّ: دوست رکھنا.................... (وَادٌّ – مَوْدُوْدٌ – وَدَّ – لَاتَوَدَّ)

۳- المَصُّ: چوسنا.................... (مَاصٌّ – مَمْصُوْصٌ – مَصَّ – لَاتَمَصَّ)

مضاعف ثلاثی مزید فیہ: از باب افتعال: الاِضْطِرَار: لاچار ہونا

اِضْطَرَّ(۳) یَضْطَرُّ، اِضْطِرَارًا، فهو مُضْطَرٌّ () اُضْطُرَّ، یُضْطَرُّ، اِضْطِرَارًا،

(۱) مَسُّ کی سین پر ضمہ اس لئے نہیں آئے گا کہ ماقبل میں ضمہ نہیں (۲): فَرَّ اور مَسَّ کی صرف کبیر اور تعلیلات مَدَّ یَمُدُّ کی طرح ہونگی، گردانیں کرتے وقت باب کا لحاظ رکھیں۔
(۳) اِضْطَرَّ: اِضْطَرَرَ (بروزن اِفْتَعَلَ) تھا، اسی طرح سب میں متجانسین میں سے پہلا

فھو مُضْطَرٌّ، الامر منہ: اِضْطَرَّ، اِضْطَرِّ، اِضْطَرِرْ، والنھی عنہ: لاتَضْطَرَّ، لاتَضْطَرِّ، لاتَضْطَرِرْ، الظرف منہ: مُضْطَرٌّ(۱)

مرکبات کا بیان

کلمہ میں ہمزہ، حرفِ علت، ایک طرح کے دو حرف، اور حرف صحیح کے جمع ہونے سے بہت سی صورتیں بنتی ہیں، ان میں سے ایک گردان یاد کریں۔

مہموز العین وناقص یائی: از باب فتح: الرَّأْیُ والرُّؤْیَۃُ: دیکھنا

صرف صغیر: رَأٰی، یَریٰ، رَأْیًا وَرُؤْیَۃً، فھو رَاءٍ () رُئِیَ، یُریٰ، رَأْیًا وَرُؤْیَۃً، فَھو مَرْئِیٌّ () الامر منہ: رَ، والنھی عنہ: لاتَرَ، الظرف منہ: مَرْأٰی، مَرْأَیَانِ، مَرَاءٍ () والاٰلۃ منہ: مِرْأٰی، مِرْأَیَانِ، مَرَاءٍ () مِرْآۃٌ، مِرْآتَانِ، مَرَاءٍ () مِرْآیٌ، مِرْآیَانِ، مَرَائِیُّ () اسم التفضیل منہ: أَرْأٰی، أَرْأَیَانِ، أَرْأَوْنَ، أَرَاءٍ، والمؤنث منہ: رُؤْیٰی، رُؤْیَیَانِ، رُؤْیَیَاتٌ، رُؤًی۔

نفی تاکید بہ لن مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	مضارع مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	ماضی مثبت معروف
لن یُریٰ	لن یَریٰ	یُریٰ	یَریٰ(۳)	رُئِیَ(۲)	رَأٰی(۲)

← حرف متحرک اور اس کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لئے پہلے حرف کو ساکن کرکے: دوسرے میں ادغام کیا

(۱) اس گردان میں اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں ہم شکل ہو گئے ہیں، مگر اصل میں اسم فاعل مکسور العین اور باقی دو مفتوح العین ہیں اور طَا: تَا سے بدلی ہوئی ہے، مادہ ضَرَرَ ہے (۲) پہلی گردان رَمیٰ کی طرح ہے...... دوسری گردان رُمِیَ کی طرح ہے (۳) یَریٰ: یَرْأَیُ تھا، ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کیا، یَرَیُ ہوا، پھر قاعدہ پایا گیا: یا متحرک: ماقبل مفتوح: یاء کو الف سے بدل دیا...... اور تثنیہ کے صیغوں میں یاء کو الف سے نہیں ←

رَاٰیَا	رُئِیَا	یَرَیَانِ	یُرَیَانِ	لن یَرَیَا	لن یُرَیَا
رَاَوْا	رُؤُوْا	یَرَوْنَ	یُرَوْنَ	لن یَرَوْا	لن یُرَوْا
رَاَتْ	رُئِیَتْ	تَرٰی	تُرٰی	لن تَرٰی	لن تُرٰی
رَاَتَا	رُئِیَتَا	تَرَیَانِ	تُرَیَانِ	لن تَرَیَا	لن تُرَیَا
رَاَیْنَ	رُئِیْنَ	یَرَیْنَ	یُرَیْنَ	لن یَرَیْنَ	لن یُرَیْنَ
رَاَیْتَ	رُئِیْتَ	تَرٰی	تُرٰی	لن ترٰی	لن تُرٰی
رَاَیْتُمَا	رُئِیْتُمَا	تَرَیَانِ	تُرَیَانِ	لن تریَا	لن تُرَیَا
رَاَیْتُمْ	رُئِیْتُمْ	تَرَوْنَ	تُرَوْنَ	لن ترَوْا	لن تُرَوْا
رَاَیْتِ	رُئِیْتِ	تَرَیْنَ	تُرَیْنَ	لن تَرَیْ	لن تُرَیْ
رَاَیْتُمَا	رُئِیْتُمَا	تَرَیَانِ	تُرَیَانِ	لن تَرَیَا	لن تُرَیَا
رَاَیْتُنَّ	رُئِیْتُنَّ	تَرَیْنَ	تُرَیْنَ	لن تَرَیْنَ	لن تُرَیْنَ
رَاَیْتُ	رُئِیْتُ	اَرٰی	اُرٰی	لن اَرٰی	لن اُرٰی
رَاَیْنَا	رُئِیْنَا	نَرٰی	نُرٰی	لن نرٰی	لن نُرٰی

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم یَرَ(۱)	لم یُرَ	لَیَرَیَنَّ	لَیُرَیَنَّ	لَیَرَیَنْ	لَیُرَیَنْ
لم یَرَیَا	لم یُرَیَا	لَیَرَیَانِّ	لَیُرَیَانِّ	....	....

بدلا، کیونکہ وہ تثنیہ کے الف سے پہلے ہے، جو تبدیلی کے لئے مانع ہے...... اور یَرَوْنَ اور تَرَوْنَ میں: واو کے ساتھ التقائے ساکنین کی وجہ سے، اور تَرَیْنَ میں یاء کے ساتھ التقائے ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا۔

(۱) لم یَرَ اور لم یُرَ اور ان کے نظائر اصل میں لم یَریٰ اور لم یُریٰ تھے، لم کی وجہ سے ←

لم یَرَوْا	لم یُرَوْا	لَیَرَوُنَّ(۱)	لَیُرَوُنَّ	لَیَرَوُنْ	لَیُرَوُنْ
لم تَرَ	لم تُرَ	لَتَرَیَنَّ	لَتُرَیَنَّ	لَتَرَیَنْ	لَتُرَیَنْ
لم تَرَیَا	لم تُرَیَا	لَتَرَیَانِّ	لَتُرَیَانِّ	....	....
لم یَرَیْنَ	لم یُرَیْنَ	لَیَرَیْنَانِّ	لَیُرَیْنَانِّ	....	....
لم تَرَ	لم تُرَ	لَتَرَیَنَّ	لَتُرَیَنَّ	لَتَرَیَنْ	لَتُرَیَنْ
لم تَرَیَا	لم تُرَیَا	لَتَرَیَانِّ	لَتُرَیَانِّ	....	....
لم تَرَوْا	لم تُرَوْا	لَتَرَوُنَّ	لَتُرَوُنَّ	لَتَرَوُنْ	لَتُرَوُنْ
لم تَرَیْ	لم تُرَیْ	لَتَرَیِنَّ(۲)	لَتُرَیِنَّ	لَتَرَیِنْ	لَتُرَیِنْ
لم تَرَیَا	لم تُرَیَا	لَتَرَیَانِّ	لَتُرَیَانِّ	....	....
لم تَرَیْنَ	لم تُرَیْنَ	لَتَرَیْنَانِّ	لَتُرَیْنَانِّ	....	....
لم اَرَ	لم اُرَ	لَاَرَیَنَّ	لَاُرَیَنَّ	لَاَرَیَنْ	لَاُرَیَنْ
لم نَرَ	لم نُرَ	لَنَرَیَنَّ	لَنُرَیَنَّ	لَنَرَیَنْ	لَنُرَیَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
....	....	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
لِیَرَ	لِیُرَ	لِیَرَیَنَّ	لِیُرَیَنَّ	لِیَرَیَنْ	لِیُرَیَنْ

← الف گر گیا، باقی صیغوں میں لم نے وہی عمل کیا ہے: جو مضارع صحیح میں کرتا ہے...... باقی گردانوں میں: یَرٰی کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ وخفیفہ لگا، جو ماقبل کا فتحہ چاہتا ہے اور الف قابل حرکت نہ تھا، اس لئے اس یاء کو واپس لائے جو الف کی اصل تھی۔

(۱) لَیَرَوُنَّ: یَرَوْنَ تھا، لام تاکید اور نون ثقیلہ وخفیفہ لگنے سے نون اعرابی حذف ہو گیا اور واد اور نون اول کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا تو واو کو ضمہ دیدیا، کیونکہ وہ غیر مدہ تھا۔

(۲) واحد مؤنث حاضر میں نون اعرابی حذف کرنے کے بعد یاء کو کسرہ دیدیا۔

لِیَرَیَا	لِیُرَیَا	لِیَرَیَانِّ	لِیُرَیَانِّ	....	....
لِیَرَوْا	لِیُرَوْا	لِیَرَوُنَّ	لِیُرَوُنَّ	لِیَرَوُنْ	لِیُرَوُنْ
لِتَرَ	لِتُرَ	لِتَرَیَنَّ	لِتُرَیَنَّ	لِتَرَیَنْ	لِتُرَیَنْ
لِتَرَیَا	لِتُرَیَا	لِتَرَیَانِّ	لِتُرَیَانِّ	....	....
لِیَرَیْنَ	لِیُرَیْنَ	لِیَرَیْنَانِّ	لِیُرَیْنَانِّ	....	....
رَ(۱)	لِتُرَ	رَیَنَّ(۲)	لِتُرَیَنَّ	رَیَنْ	لِتُرَیَنْ
رَیَا	لِتُرَیَا	رَیَانِّ	لِتُرَیَانِّ	....	....
رَوْا	لِتُرَوْا	رَوُنَّ(۳)	لِتُرَوُنَّ	رَوُنْ	لِتُرَوُنْ
رَیْ	لِتُرَیْ	رَیِنَّ	لِتُرَیِنَّ	رَیِنْ	لِتُرَیِنْ
رَیَا	لِتُرَیَا	رَیَانِّ	لِتُرَیَانِّ	....	....
رَیْنَ	لِتُرَیْنَ	رَیْنَانِّ	لِتُرَیْنَانِّ	....	....
لِأَرَ	لِأُرَ	لِأَرَیَنَّ	لِأُرَیَنَّ	لِأَرَیَنْ	لِأُرَیَنْ
لِنَرَ	لِنُرَ	لِنَرَیَنَّ	لِنُرَیَنَّ	لِنَرَیَنْ	لِنُرَیَنْ

(۱) رَ: اصل میں تری تھا، علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد حرف متحرک تھا، اس لئے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اور آخر میں جزم کی وجہ سے الف گر گیا...... باقی صیغوں میں نون اعرابی حذف ہوا ہے...... رَیْنَ میں کوئی تغیر نہیں ہوا...... لِیَرَ کی تعلیل لم یَرَ کی طرح ہوگی۔

(۲) رَیَنَّ: رَ تھا، نون ثقیلہ لگنے سے وقف جو حذفِ حرف علت کا سبب تھا: زائل ہوگیا، مگر الف قابل حرکت نہ تھا، اس لئے الف کی اصل یاء کو لوٹا لائے۔

(۳) رَوُنَّ: اور رَیِنَّ میں واو اور یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرکت ضمہ و کسرہ دیدی۔

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَا يَرَ	لَا يُرَ	لَا يَرَيَنَّ	لَا يُرَيَنَّ	لَا يَرَيَنْ	لَا يُرَيَنْ
لَا يَرَيَا	لَا يُرَيَا	لَا يَرَيَانِّ	لَا يُرَيَانِّ	....	....
لَا يَرَوْا	لَا يُرَوْا	لَا يَرَوُنَّ	لَا يُرَوُنَّ	لَا يَرَوُنْ	لَا يُرَوُنْ
لَا تَرَ	لَا تُرَ	لَا تَرَيَنَّ	لَا تُرَيَنَّ	لَا تَرَيَنْ	لَا تُرَيَنْ
لَا تَرَيَا	لَا تُرَيَا	لَا تَرَيَانِّ	لَا تُرَيَانِّ	....	....
لَا يَرَيْنَ	لَا يُرَيْنَ	لَا يَرَيْنَانِّ	لَا يُرَيْنَانِّ	....	....
لَا تَرَ	لَا تُرَ	لَا تَرَيَنَّ	لَا تُرَيَنَّ	لَا تَرَيَنْ	لَا تُرَيَنْ
لَا تَرَيَا	لَا تُرَيَا	لَا تَرَيَانِّ	لَا تُرَيَانِّ	....	....
لَا تَرَوْا	لَا تُرَوْا	لَا تَرَوُنَّ	لَا تُرَوُنَّ	لَا تَرَوُنْ	لَا تُرَوُنْ
لَا تَرَيْ	لَا تُرَيْ	لَا تَرَيِنَّ	لَا تُرَيِنَّ	لَا تَرَيِنْ	لَا تُرَيِنْ
لَا تَرَيَا	لَا تُرَيَا	لَا تَرَيَانِّ	لَا تُرَيَانِّ	....	....
لَا تَرَيْنَ	لَا تُرَيْنَ	لَا تَرَيْنَانِّ	لَا تُرَيْنَانِّ	....	....
لَا أَرَ	لَا أُرَ	لَا أَرَيَنَّ	لَا أُرَيَنَّ	لَا أَرَيَنْ	لَا أُرَيَنْ
لَا نَرَ	لَا نُرَ	لَا نَرَيَنَّ	لَا نُرَيَنَّ	لَا نَرَيَنْ	لَا نُرَيَنْ

اسم فاعل: رَاءٍ، رَائِيَانِ، رَاءُوْنَ () رَائِيَةٌ، رَائِيَتَانِ، رَائِيَاتٌ (مثل رَامٍ)

اسم مفعول: مَرْئِيٌّ، مَرْئِيَّانِ، مَرْئِيُّوْنَ () مَرْئِيَّةٌ، مَرْئِيَّتَانِ، مَرْئِيَّاتٌ (مثل مَرْمِيٌّ)

خاصیات کا بیان (۱)

مجرد اور مزید فیہ کے ابواب کی کچھ خصوصیات ہیں، جو اُسی باب میں پائی جاتی ہیں۔ اور یہ مشکل علم ہے، زبان جاننے کے بعد ہی اس کو سمجھا جاسکتا ہے۔ اس لئے یہاں چند خاصیات ذکر کی جاتی ہیں:

۱- باب سمع اکثر لازم ہوتا ہے، اور اس سے وہ افعال آتے ہیں جو رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب یا جسمانی نقص پر دلالت کرتے ہیں۔

۲- باب نصر، ضرب اور سمع: امہات الابواب کہلاتے ہیں، اس لئے کہ بکثرت افعال انہی ابواب سے آتے ہیں۔

۳- باب فتح کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوتا ہے، مگر رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبیٰ یَأْبیٰ اس سے مستثنیٰ ہیں (۲)

۴- باب کرم لازم ہے اور اس کا اسم فاعل فعیل کے وزن پر آتا ہے۔

۵- باب کرم سے آنے والے افعال اکثر طبعی اور خِلْقِی صفات پر دلالت کرتے ہیں، جیسے حَسُنَ، صَغُرَ، کَبُرَ۔

۶- فعل لازم کو متعدی بنانا ہو تو باب اِفْعَال اور باب تَفْعِیْل میں لے جائیں، جیسے قَامَ زَیْدٌ سے اَقَامَ زَیْدًا اور فَرِحَ زَیْدٌ سے فَرَّحَ زَیْدًا (۳)

۷- اگر کسی فعل کے معنی میں زیادتی (مبالغہ) کرنی ہو تو اس کو باب تفعیل، باب افتعال اور باب اِفْعِلَال میں لے جاتے ہیں، جیسے جَالَ فی الأرض (زمین میر گھوما)

---

(۱) خاصیات: خاصیت کی جمع ہے، جس کے معنی ہیں: خصوصیت، وہ خاص بات جو کسی چیز میں پائی جائے۔ عربی میں خَاصَّۃٌ کی جمع خَوَاصٌّ: استعمال کرتے ہیں، اور اردو میں خاصیات استعمال کرتے ہیں (۲) مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جس فعل کا بھی عین کلمہ یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو: وہ ضرور باب فتح سے ہوگا، ایسا ہونا ضروری نہیں (۳) اور مجرد میں جو فاعل تھا، وہی باب افعال اور تفعیل میں مفعول بن جائے گا۔

سے جَوَّلَ البلادَ (بہت زیادہ گھوما) اِقْتَدَرَ زید (زید نے پوری طرح قابو پالیا) اِبْیَضَّ الثوبُ (کپڑا بہت سفید ہوگیا)

۸- اگر کسی کی نسبت اصل فعل کی طرف کرنی ہو تو بھی باب تفعیل میں لے جاتے ہیں، جیسے کَفَرَ زیدٌ (زید نے دین کا انکار کیا) سے کَفَّرْتُ زیدًا (میں نے زید کو کفر کی طرف منسوب کیا)

۹- اگر کسی جملے کو مختصر کرنا ہو تو بھی باب تفعیل اور باب استفعال میں لے جاتے ہیں، جیسے سَبَّحَ، کَبَّرَ، هَلَّلَ زیدٌ: زید نے سبحان اللہ، اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہا۔ اِسْتَرْجَعَ زید (زید نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا)

۱۰- اگر دو یا زیادہ آدمیوں کے درمیان کسی کام میں شرکت بتانی ہو تو باب مفاعلة اور باب تفاعل میں لے جاتے ہیں، جیسے ضارب زیدٌ وعمرٌو (زید اور عمرو باہم لڑے) تخاصم زیدٌ وعمرٌو (زید اور عمرو باہم لڑے)

۱۱- باب انفعال ہمیشہ لازم ہوتا ہے، اور ایسے معنی پر دلالت کرتا ہے جس کا تعلق ظاہری اعضاء سے ہو، جیسے انفطار، انقیاد۔ مگر جب فعل کا فاء کلمہ نون ہو تو اس باب سے نہیں آتا، بلکہ باب افتعال میں لے جاتے ہیں، جیسے نَفَعَ (فائدہ دیا) سے اِنْتَفَعَ: نفع مند ہوا۔

۱۲- باب اِفْعِلَال ہمیشہ لازم ہوتا ہے اور رنگ یا عیب کے معنی پر دلالت کرتا ہے، جیسے اِعْوَرَّ الرجلُ: آدمی بہت کانا ہوگیا۔

۱۳- اگر کوئی کام بہ مشقت کیا گیا ہو تو اس کو ظاہر کرنے کے لئے باب تَفَعُّل استعمال کرتے ہیں۔ جیسے تَعَلَّمْتُ العلم (میں نے مشقت سے علم حاصل کیا)

۱۴- تکلف کے اظہار کے لئے باب تفاعل استعمال کرتے ہیں، جیسے تَجَاهَلَ زیدٌ (زید بہ تکلف جاہل بنا) تَنَاوَمَ زید (زید بناوٹی سونا سویا)

۱۵- کسی چیز کی طلب کے لئے باب استفعال استعمال کرتے ہیں، جیسے اِسْتَغْفَرْتُ اللهَ (میں نے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی)

تَمَّتْ بالخیر، والحمدللہ رب العالمین، والصلاة والسلام علی سیِّد المرسلین، وعلیٰ آله وصَحْبِهٖ أجمعین.